مؤلف /
مولانا ارسلان بن اختر میمن

بہترین کون؟

زبانِ نبوت ﷺ سے بہترین شخصیت ہونے کی بشارت دلانے والے اعمال کا منفرد مجموعہ

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

Marfat.com

Marfat.com

بہترین کون؟

زبانِ نبوت ﷺ سے بہترین شخصیت ہونے کی بشارت دلانے والے اعمال کا منفرد مجموعہ

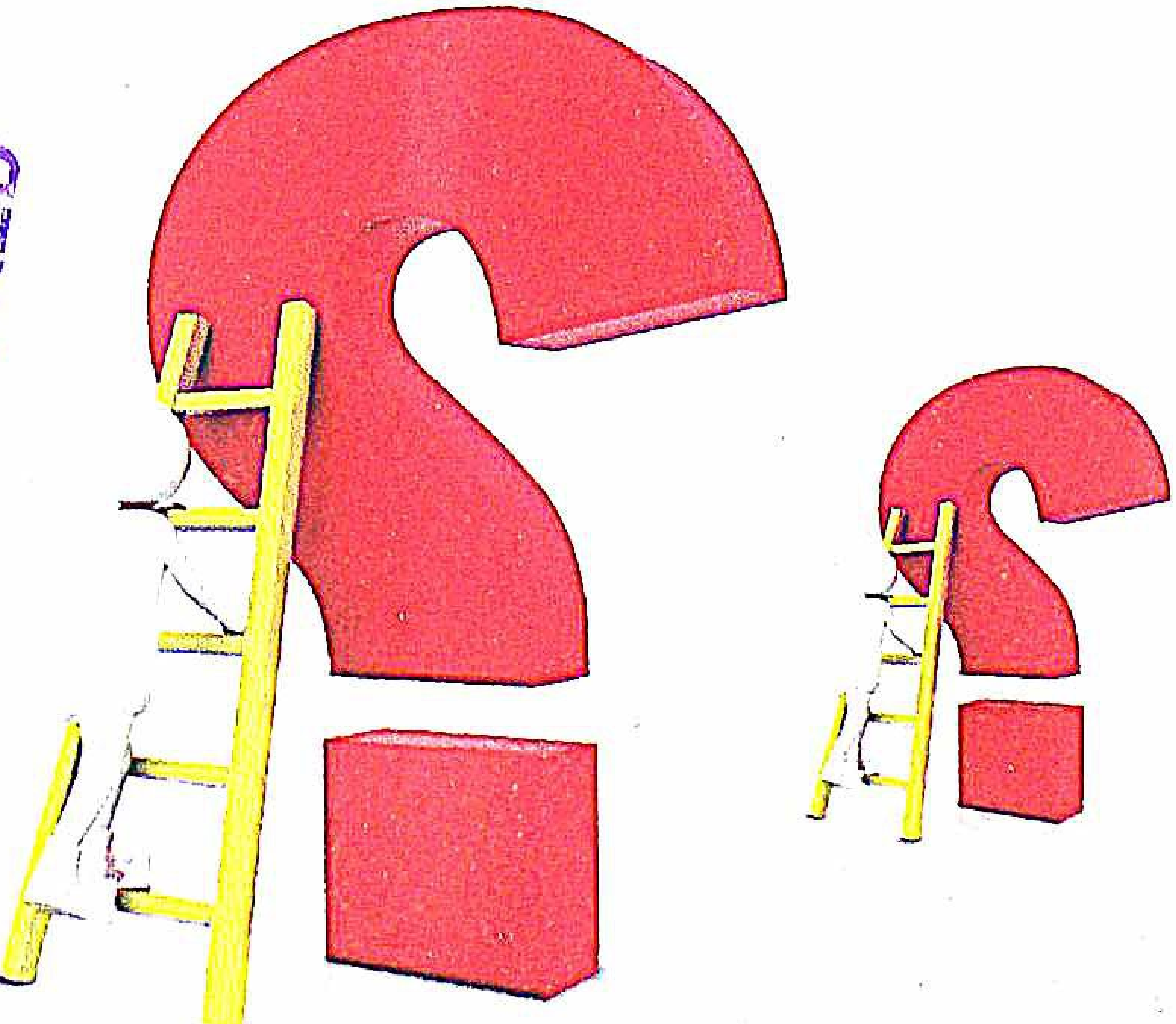

DATA ENTERED

مؤلف/ مولانا ارسلان بن اختر میمن

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

گناہ گاروں اللہ سے ڈرو کاپی کرنا جرم ہے لہٰذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب .... گناہ گاروں اللہ سے ڈرو

اشاعت اوّل .... نومبر 2013ء

مؤلف .... مولانا ارسلان بن اختر میمن

معاون .... مولانا محبوب الرحمٰن صاحب

خط و کتابت کا پتہ: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655

مکتبہ ارسلان

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com

زم زم پبلیشرز اردو بازار کراچی۔
Ph: +92-21-32760374, 32761671
E-mail: zamzam01@cyber.net.pk

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبۃ القرآن 34856701 علمی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 نور القران، اردو بازار۔ :0321-9256753

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گٹی۔ فون: 022-3640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون: 0332-2618612

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ دوکان نمبر 303، گلی نمبر 3، بلدیہ شاپنگ سینٹر۔ فون: 0300-3319565, 0321-3310080

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 **آزاد کشمیر:** النور بک کارنر مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر :0331-8857173

لاهور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 سید احمد شہید 042-37228496

راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار 0321-5247791 اسلامی کتاب گھر فون: 0300-5065172 قرآن محل، فون: 0321-5123698

اسلام آباد: ملت پبلشر 0333-5002193 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540 **مردان:** مکتبۃ الاحرار 0321-9872067

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر، فون: 061-4514929, 0300-7301239۔ کلاسک بک ڈپو 0333-6100780

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، :0321-7693142۔ مکتبہ اسلامیہ 0321-6607308

رحیم یارخان: مکتبۃ الامۃ عقب نیو صادق بازار، فون: 0321-2647131 فوجی گلیکسی کتاب 0302-2532390

گجرانواله: والی کتاب گھر اردو بازار فون: 055-444613 **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112

سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون: 081-2662263

پشاور: ممتاز کتب خانہ، فون: 091-2580331 دار الاخلاص محلہ جنگی فون: 091-2567539 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583

بهاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 **کوهاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183789

جهلم: بک کارنر، 0321-5440882 **سکھر:** عزیز کتاب گھر بیراج روڈ، فون: 0300-9312148

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبۃ الاحمد :0966-716552 اسلامی کتب خانہ :0333-9963709

Marfat.com

فہرست

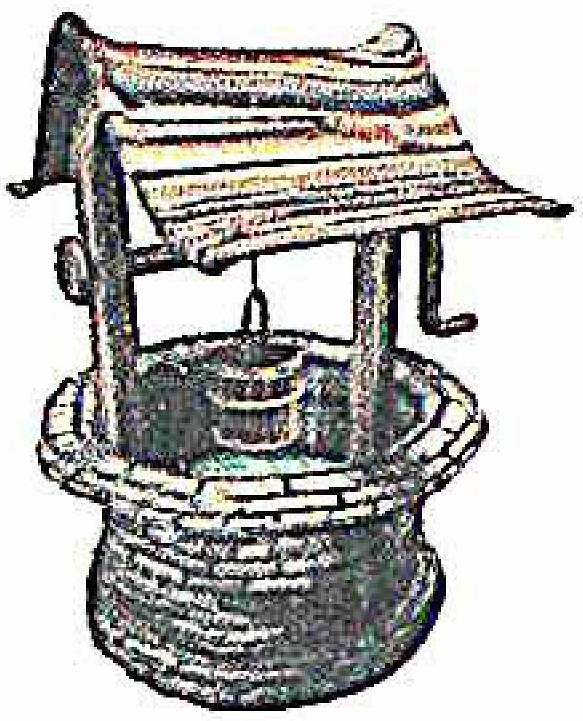
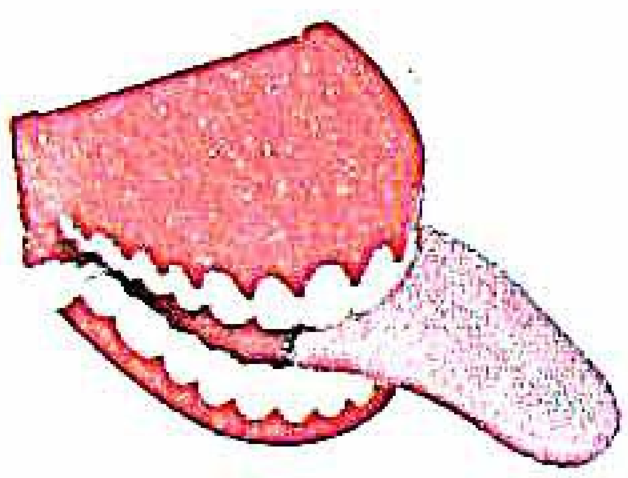
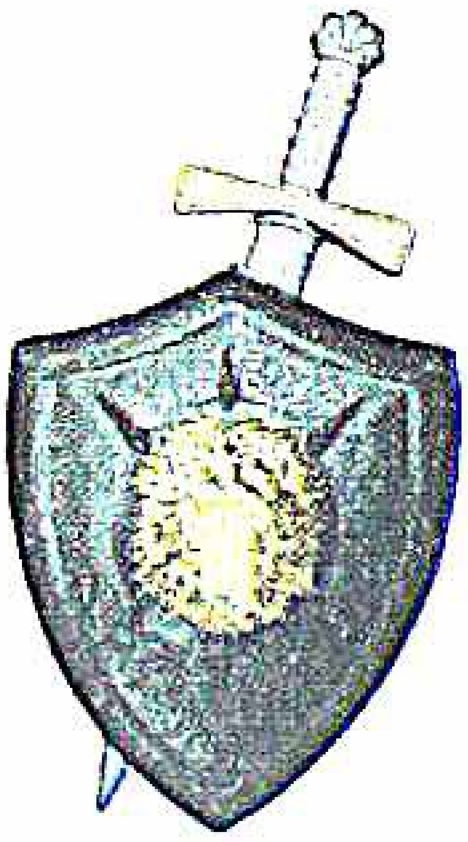
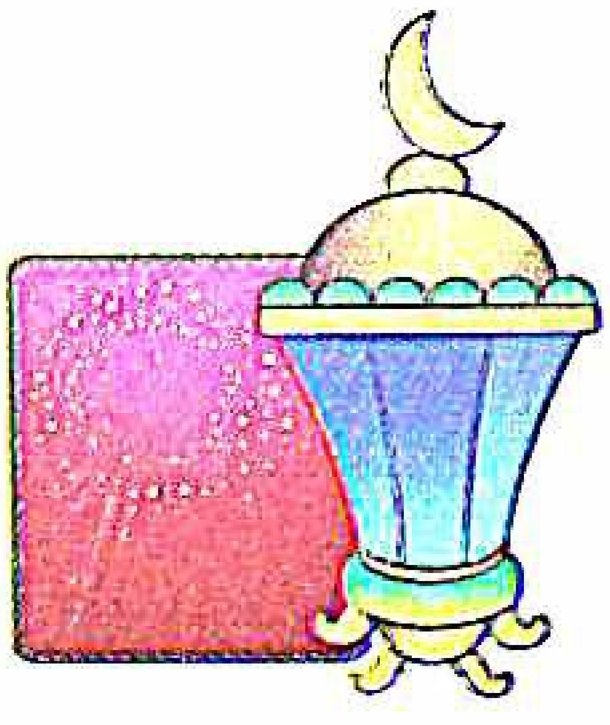
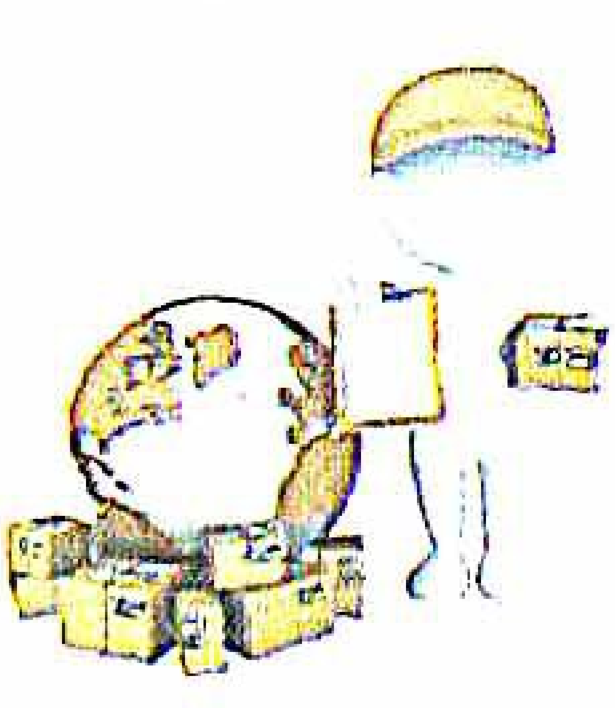

1. اللہ سے ڈرنے والا سب سے بہترین شخص 13
2. تقویٰ، خوف خدا کے ساتھ مال بہترین شئے بن سکتا ہے ... 14
3. کھجور کی بہترین قسم ''برنی'' ہے 14
4. بہترین گھوڑوں کی قربانی پر بہترین سواری کا تحفہ 15
حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کا واقعہ 16
5. سب سے بہترین مال 17
6. اپنی قوم و جماعت کے ظلم کے ختم کرنے کی کوشش کرو 18
7. مختصر تقریر بہتر ہوتی ہے 19
8. درخت لگانا بہترین صدقہ ہے 20
9. خاوند کے مال کی حفاظت کرنے والی بہترین عورت 20
10. جانوروں کی دیکھ بھال میں بھی اجر ہے 21
11. بہترین موت کون سی ہے 22
12. دنیا کا سب سے بہترین پانی: آبِ زم زم 23
آبِ زمزم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ دھویا گیا 23

Marfat.com

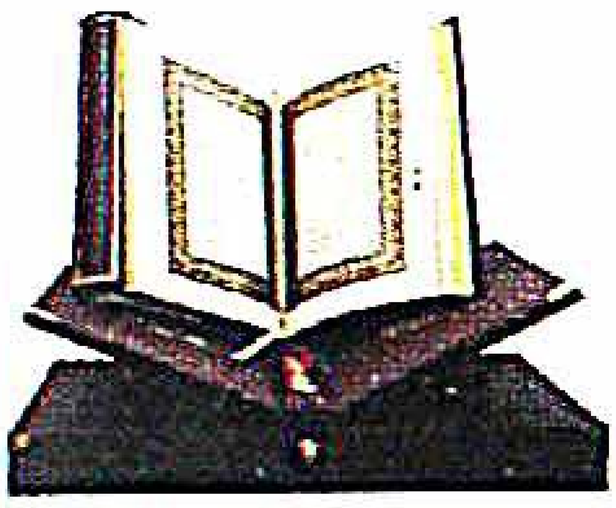

13 بہترین مسلمان کون؟ 24

14 بہترین اور بدترین مقامات کون سے ہیں؟ 25

15 اے حدیبیہ کے مجاہدین! تم زمین میں سب سے بہتر ہو 26

16 نبی کریم ﷺ کے بعد بہترین گفتگو کرنے والی اعلیٰ شخصیت .. 27

17 عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے 28

18 کون سی عورت سب سے بہترین ہے 29

19 دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز 30

20 سب سے بہترین فضیلت والا شخص 31

21 درجات کے اعتبار سے بہترین کون؟ 32

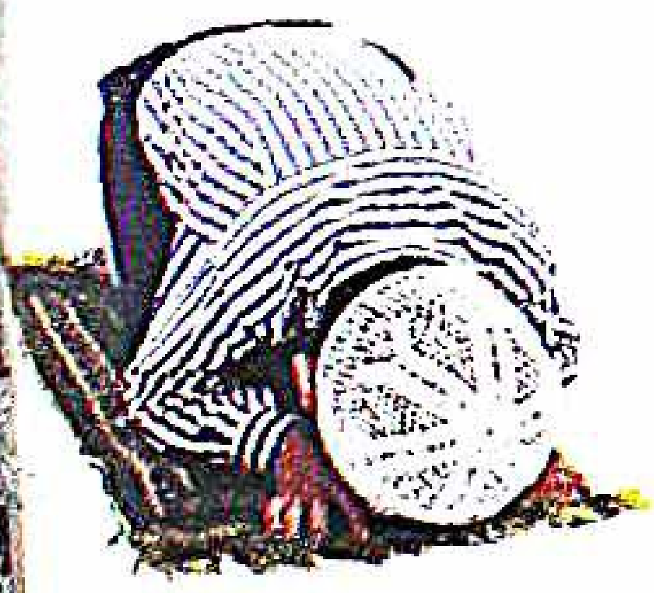

22 مخلوقاتِ خدا کو دیکھ کر خالق کو یاد کرنے والے لوگ 33

23 قرآن کی سب سے بہترین آیت 34

24 بہترین اور بدترین گھر کون سا ہے؟ 35

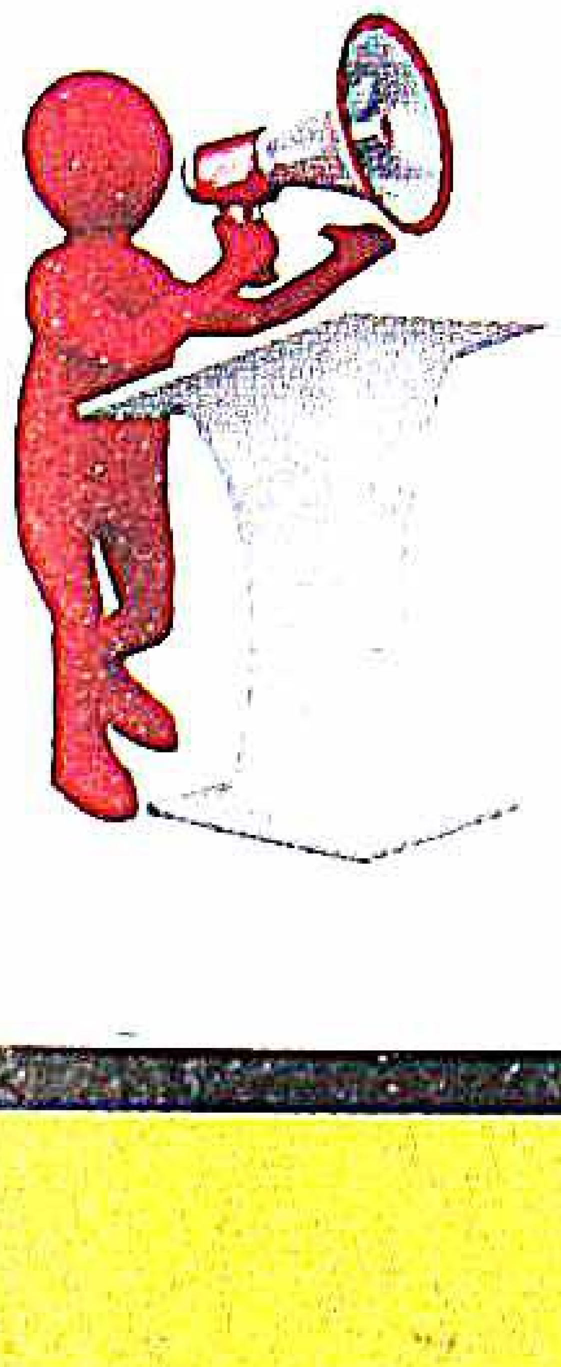

دعوت کے بول اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین الفاظ ہیں 37

25 سب سے بہترین لوگ.... مبلغین 38

یتیموں پر رحم کرنے والا عذاب سے محفوظ 38

Marfat.com

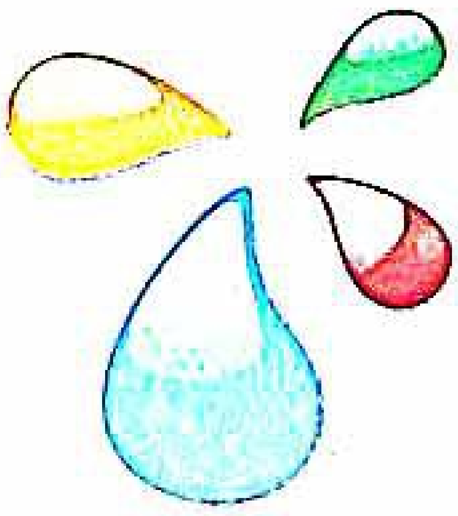
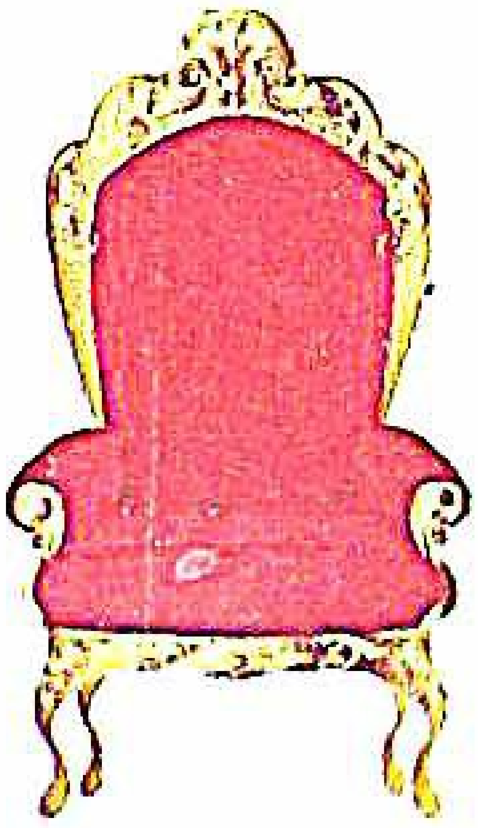

26 اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے 39

27 بہترین کام کون سا ہے؟ 40

بہترین صبر کا بہترین بدلہ 40

28 دین کی سمجھ رکھنے والا بہترین شخص 41

29 علاج کا سب سے بہترین طریقہ 42

30 بہترین دوائیں کون سی ہیں 43

31 ظالم حاکم کے سامنے حق گوئی سب سے بہتر جہاد ہے 44

32 بہترین زندگی مجاہد کی زندگی ہے 45

مجاہد پر جہنم کی آگ حرام ہوگی 46

33 بہترین گھوڑوں کی صفات 46

34 بہترین مجلس وہ ہے جس میں کشادگی ہو 47

35 فتنہ کے زمانے میں مسلمانوں کا بہترین مال 48

36 گوشہ نشینی کی عبادت کرنے والے بہتر شخص 49

37 سب سے بہترین دعا 50

38 ایک لاکھ انبیاء علیہم السلام کا بہترین کلمہ ذکر 50

Marfat.com

39 بہترین حق مہر 51

40 خلال کرنے والے بہترین لوگ 52

41 افضل کام کھانا کھلانا، سلام کو عام کرنا 53

42 5 اعمال کا کرنے والا جنتی ہے 54

43 سب سے بہترین کمائی ہاتھ کی ہے 55

تجارت اور ہاتھ کی کمائی کی فضیلت 55

انبیاء علیہم السلام وصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا ذریعہ معاش 56

44 سب سے بہترین کلام 57

چار بہترین باتیں 57

45 بہترین سالن سرکہ ہے 58

46 ایک ہزار مخلوق میں سب سے بہترین اور افضل انسان ہیں 59

47 فتنہ کے زمانے میں بہترین لوگ 59

48 نرم دل اور عادل حکمران سب سے بہترین شخص ہے 60

49 بہترین قربانی کون سی ہے؟ 61

50 دنیا بھر کے سونے (گولڈ) سے بہتر نماز ہے 62

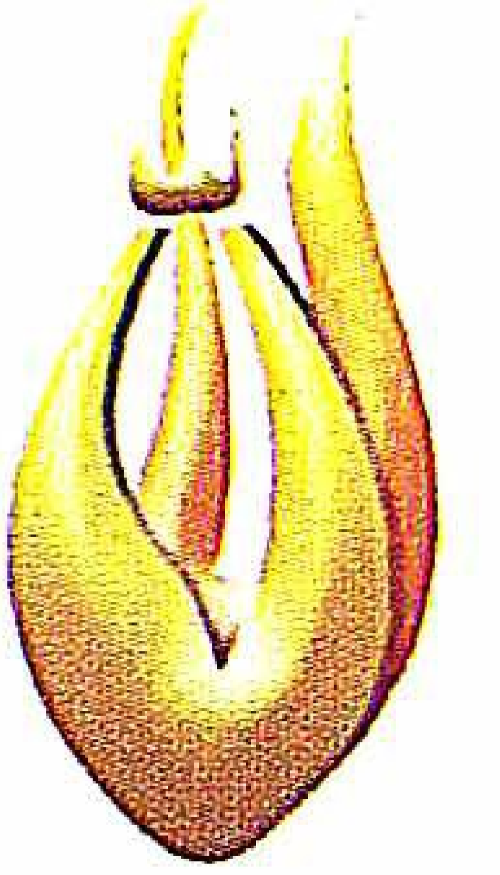

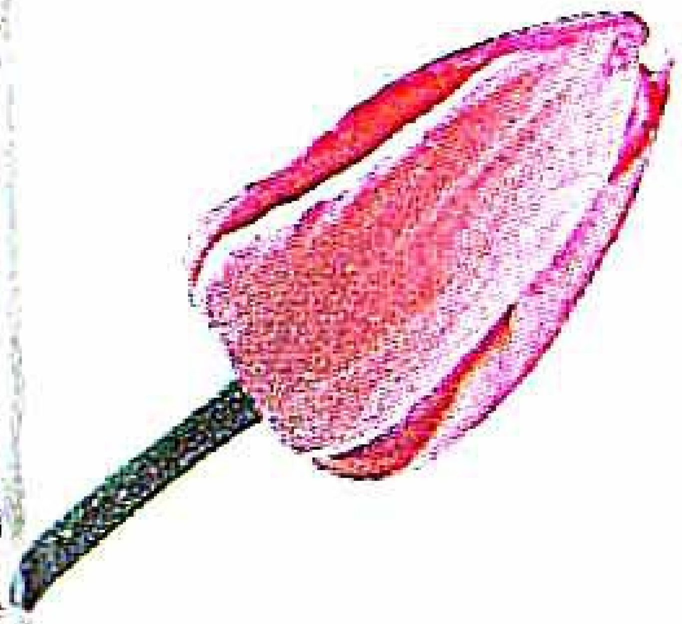

Marfat.com

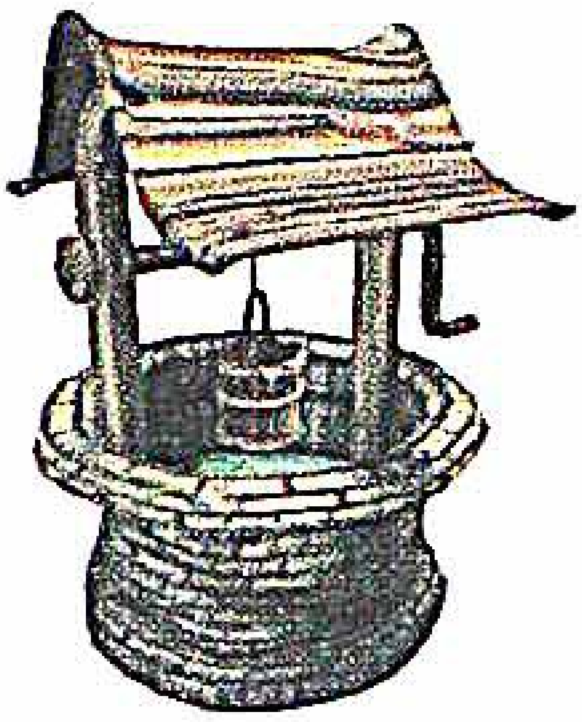

51 اسلام کا بہترین عمل کھانا کھلانا ہے 63

52 خوش اخلاقی اور کھانا کھلانے پر جنت کے محلات 63

53 اللہ اور محمد پر ایمان لانا پسندیدہ عمل ہے 64

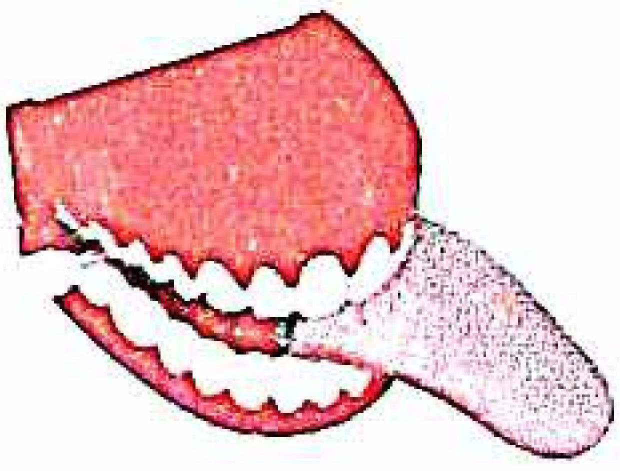

54 قرآن کریم کی بہترین سورت کون سی ہے؟ 65

55 قرآن حکیم کی بہترین سورتیں 65

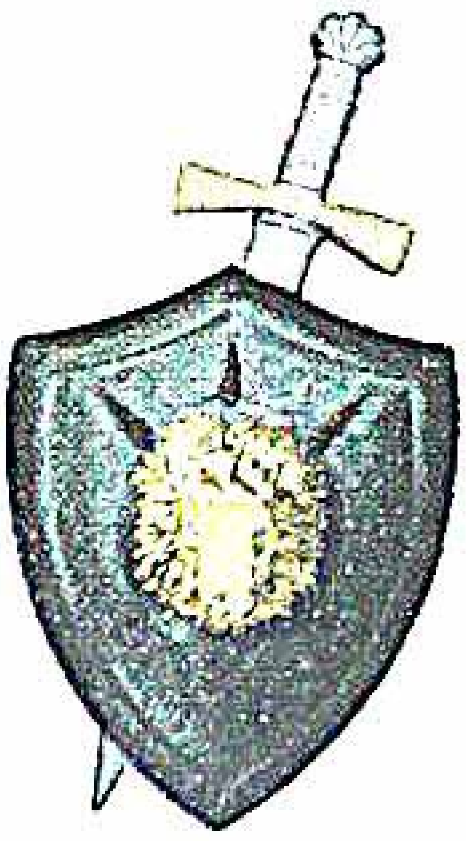

56 سب سے بہترین گھونٹ 66

57 رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والے بہترین لوگ ہیں .. 67

58 قرآن حکیم پڑھنے والے سب سے بہترین لوگ 67

59 بہترین فال کون سا ہے؟ 68

60 ہفتہ میں سب سے بہترین دن 69

61 کنواں کھدوانا بہترین صدقہ جاریہ 71

62 بہترین سحری 72

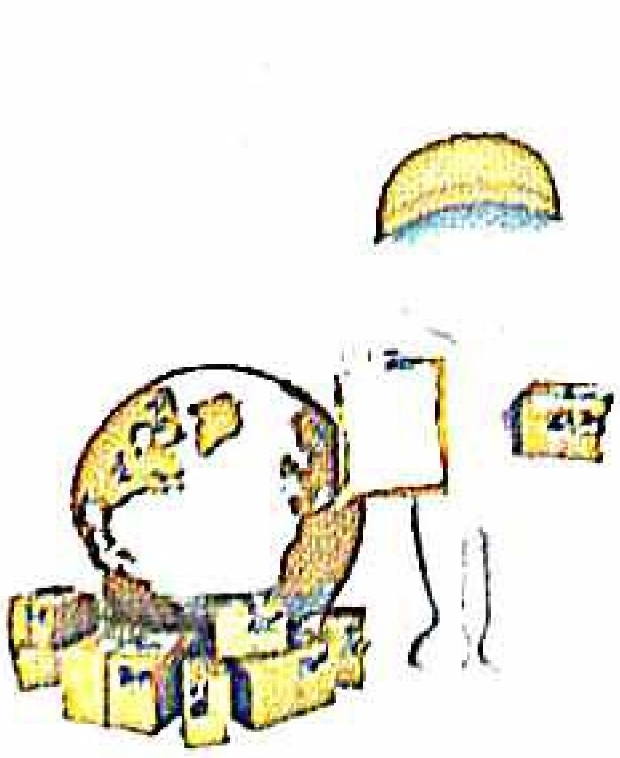

63 اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین نام 73

64 سب سے بہترین ہمسایہ کون؟ 74

65 بہترین سرمہ 75

Marfat.com

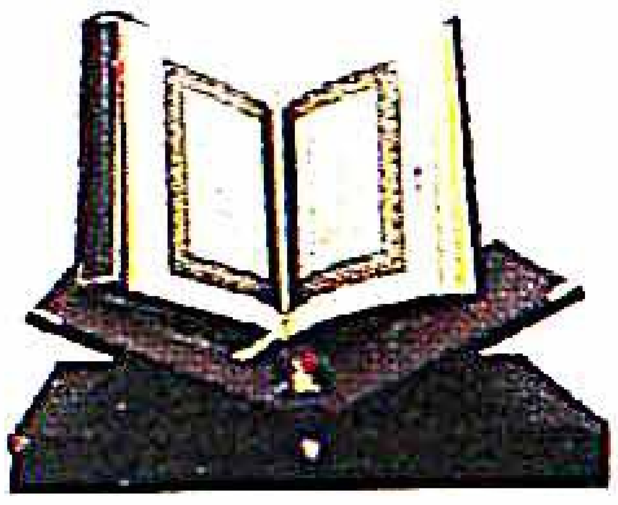

66 بہترین جمعہ مدینہ کا ہے 75

67 خدمت خلق عبادت سے افضل ہے 76

68 نماز پڑھنا بہترین عمل ہے 77

نماز کی تشبیہ جنت کے محلات کے ساتھ 77

69 بہترین صدقہ اللہ کی راہ میں خیمہ دینا ہے 78

بہترین صدقہ کون سا ہے؟ 78

بہترین صدقہ جاریہ کون سا ہے؟ 78

70 بہترین نکاح کون سا ہے؟ 79

71 بہترین کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ لگے ہوں 80

72 بہترین انکساری 81

73 بہترین لباس کون سا ہے؟ 82

74 بہترین لوگ 83

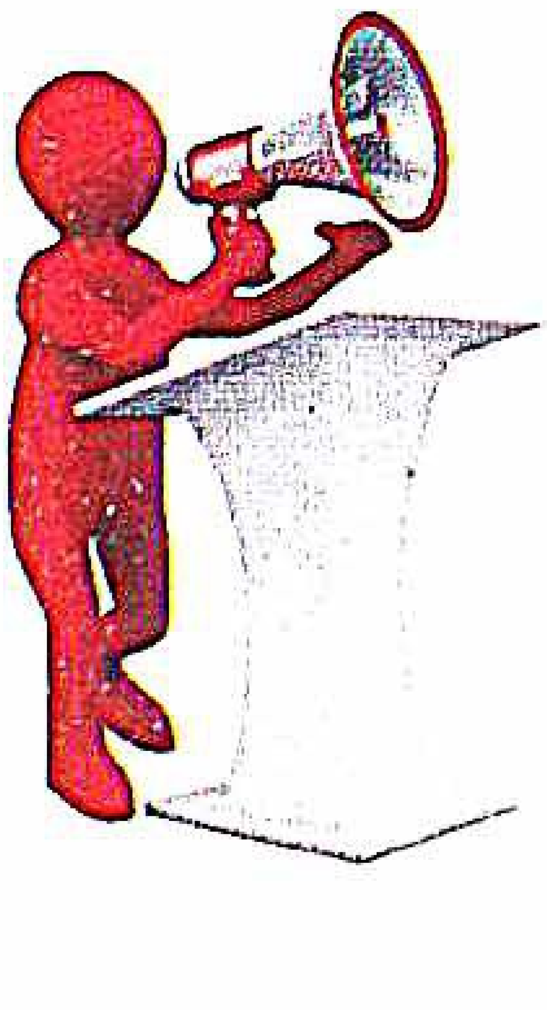

75 بہترین کمائی کن تاجروں کی ہے؟ 84

کون سی تجارت بہتر ہے؟ 84

76 مال کا بہترین مصرف 85

Marfat.com

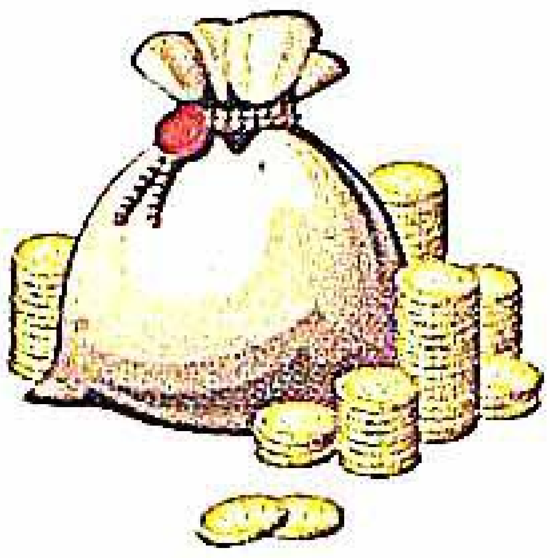

بہترین دینار کون سا ہے؟ 85

76 جنت بہترین اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے 86

77 جلد قرض ادا کرنے والا بہتر شخص ہے 87

79 لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے 87

80 مومن زمین پر بہترین انسان ہے 88

81 ایک مسلمان کی مثال 88

82 ساتھیوں اور چھوٹے بڑے لشکر کی بہترین تعداد 89

83 حکومت و امارت سے انکار کرنے والا بہترین شخص ہے 90

84 لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے 90

85 بہترین صفیں 91

86 کھانے پینے میں دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں 92

87 سب سے بہترین امت کون؟ 93

دعوت و تبلیغ کی اہمیت کا اندازہ 94

88 سفر سے واپسی کا بہترین وقت 95

89 بہترین عمل ذکر خدا ہے 96

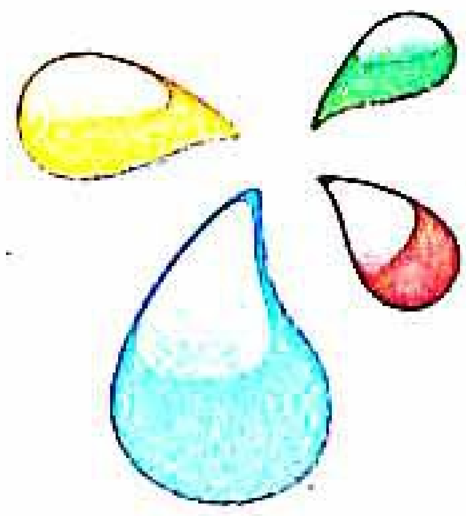

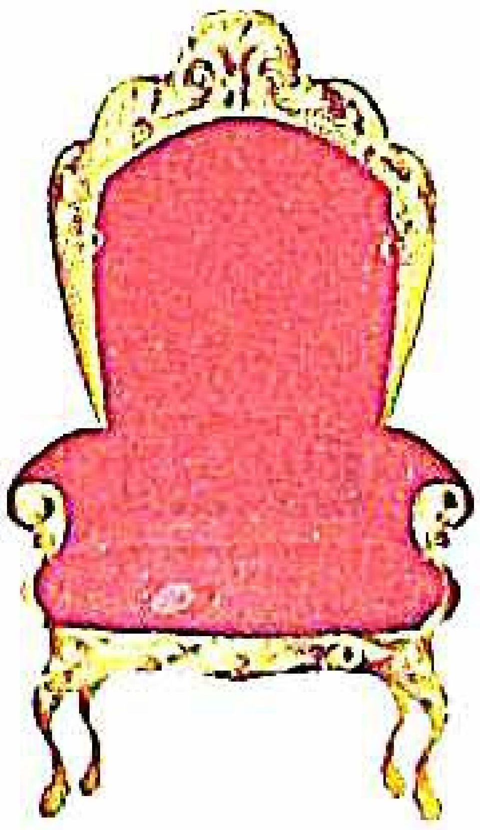

Marfat.com

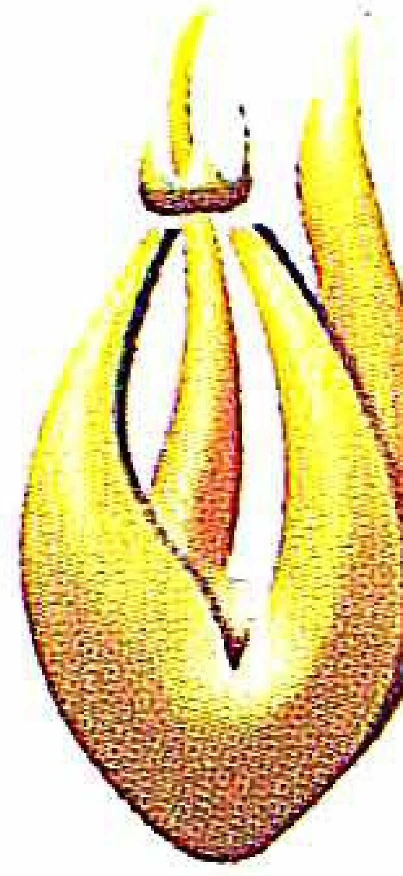

90 ’’بہترین لوگ!‘‘ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے 97

91 قوی مومن، کمزور سے بہتر ہے 99

92 مردوں کے لیے بہترین ہدیہ ’’استغفار‘‘ 100

93 بہترین خطا کار کون؟ 101

94 بہترین اور بدترین حکمران کون؟ 102

95 بہترین لوگ کون ہیں؟ 103

96 ہزار مہینوں سے بہترین رات 104

97 بیوی بچوں سے اچھا سلوک کرنے والا بہترین شخص ہے 105

اہل وعیال کے حق میں بہترین سب سے بہترین ہوتا ہے 105

98 جنت میں داخلہ کا سب سے بہترین دروازہ خدمت والدین 106

99 ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین نبی ابراہیم علیہ السلام تھے 107

100 تمام انسانوں سے بہترین قبیلہ، گھرانہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے 108

101 بہترین طریقہ ’’سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے‘‘ 110

بہترین شخص کون؟ 111

102 بہترین کلام ’’قرآن حکیم‘‘ ہے 112

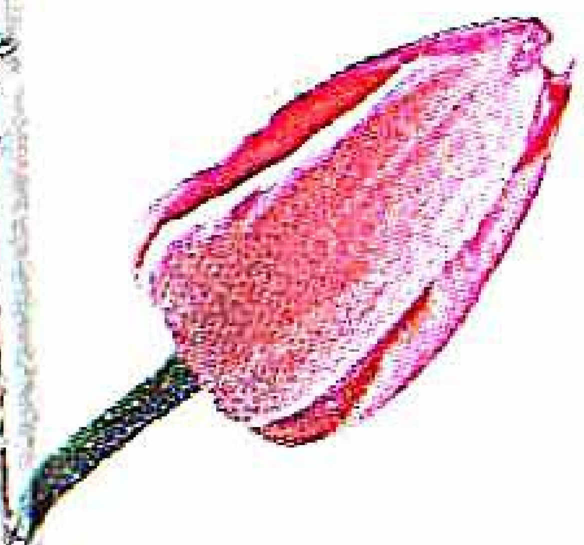

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی رجوع کا بہترین ذریعہ قرآن کریم 113

103 مسلمان کو خوش کرنا افضل عمل ہے 114

بہترین دینار کون سا ہے؟ 114

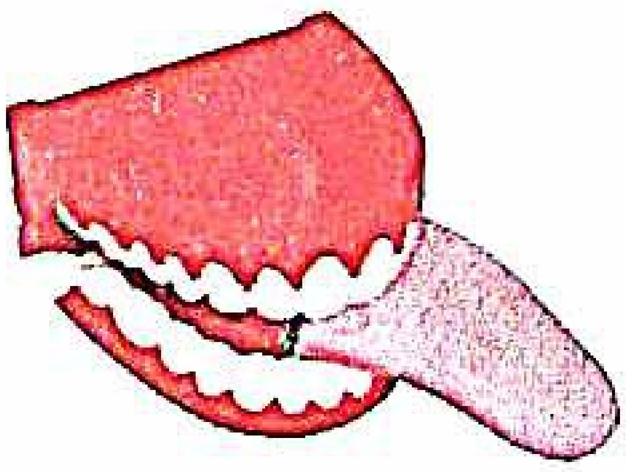
104 بہترین اجر 114

آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت 114

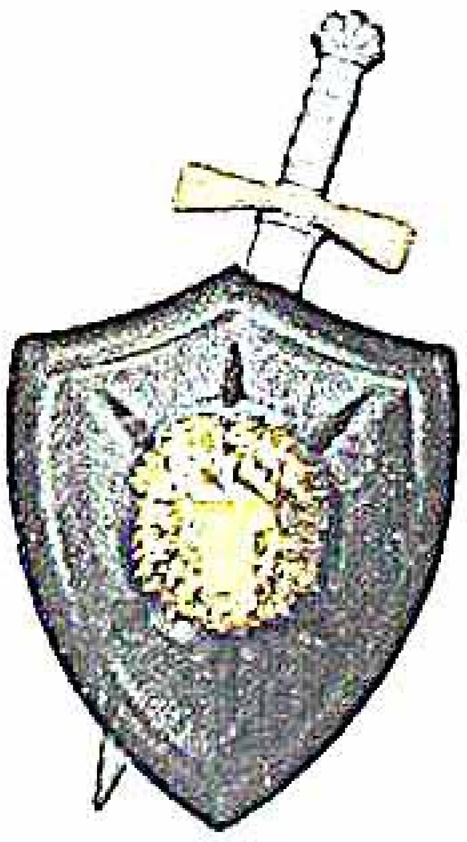
105 کون شخص بہتر اور کون بدتر 115

106 بہترین درخت کون سا ہے؟ 116

107 بہترین ذکر کون سا ہے؟ 117

اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنا بہترین عمل ہے 117

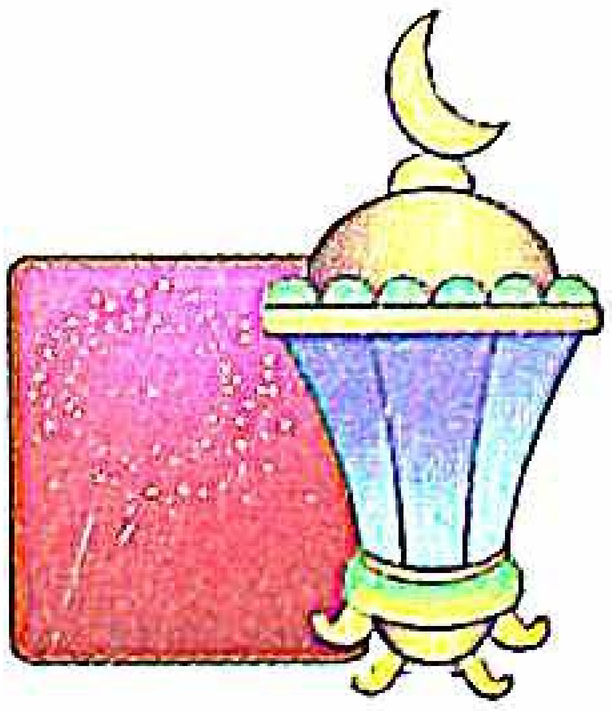
108 سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم 118

109 دو بہترین خواتین کون سی ہیں؟ 120

110 حضور ﷺ کے خاندان کے سب سے بہترین فرد 121

111 سب سے بہترین شخصیت 122

113 قبیلہ کا سب سے بہترین انسان 123

اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ!...خالد بن ولید رضی اللہ عنہ 124

Marfat.com

عرض مؤلف

حضور اکرم ﷺ کی صحبت کی برکت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نیکیوں کی دوڑ لگانے میں آگے سے آگے رہتے تھے، صحابہ رضی اللہ عنہم حضور اکرم ﷺ سے افضل اور بہترین اعمال کے بارے میں کثرت سے پوچھا کرتے تھے اسی وجہ سے احادیث کے ذخیرہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا حضور ﷺ سے یہ سوال کرنا

اَیُّ الاَعْمَالِ اَفْضَلُ کہ اعمال میں سب سے افضل کونسا عمل ہے، بہ کثرت ملتا ہے۔ اللہ تعالی صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ ان کی برکت سے امت مسلمہ کو افضل ترین اور بہترین اعمال کے بارے میں معلوم ہوا۔

زیر نظر کتاب میں احقر نے بہترین اعمال کو احادیث کے ذخیرہ سے ڈھونڈ کر ایک گلدستہ کی شکل میں پیش کیا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب نیکیوں کی دوڑ لگانے والوں کے لئے نایاب تحفہ ثابت ہوگی۔

اس کتاب کے ذریعہ قارئین کو نیک اعمال میں سے بہترین اعمال کو اختیار کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اخیر میں یہ درخواست ہے کہ اگر آپ کو اس کتاب سے فائدہ ہو تو احقر کو اپنی خاص دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اخلاص کے ساتھ مجھ سے مزید دین کا کام لیتا رہے اور حاسدین کے شر سے میری حفاظت فرمائے۔ العارض

خادم الکتاب والسنہ

ارسلان بن اختر میمن

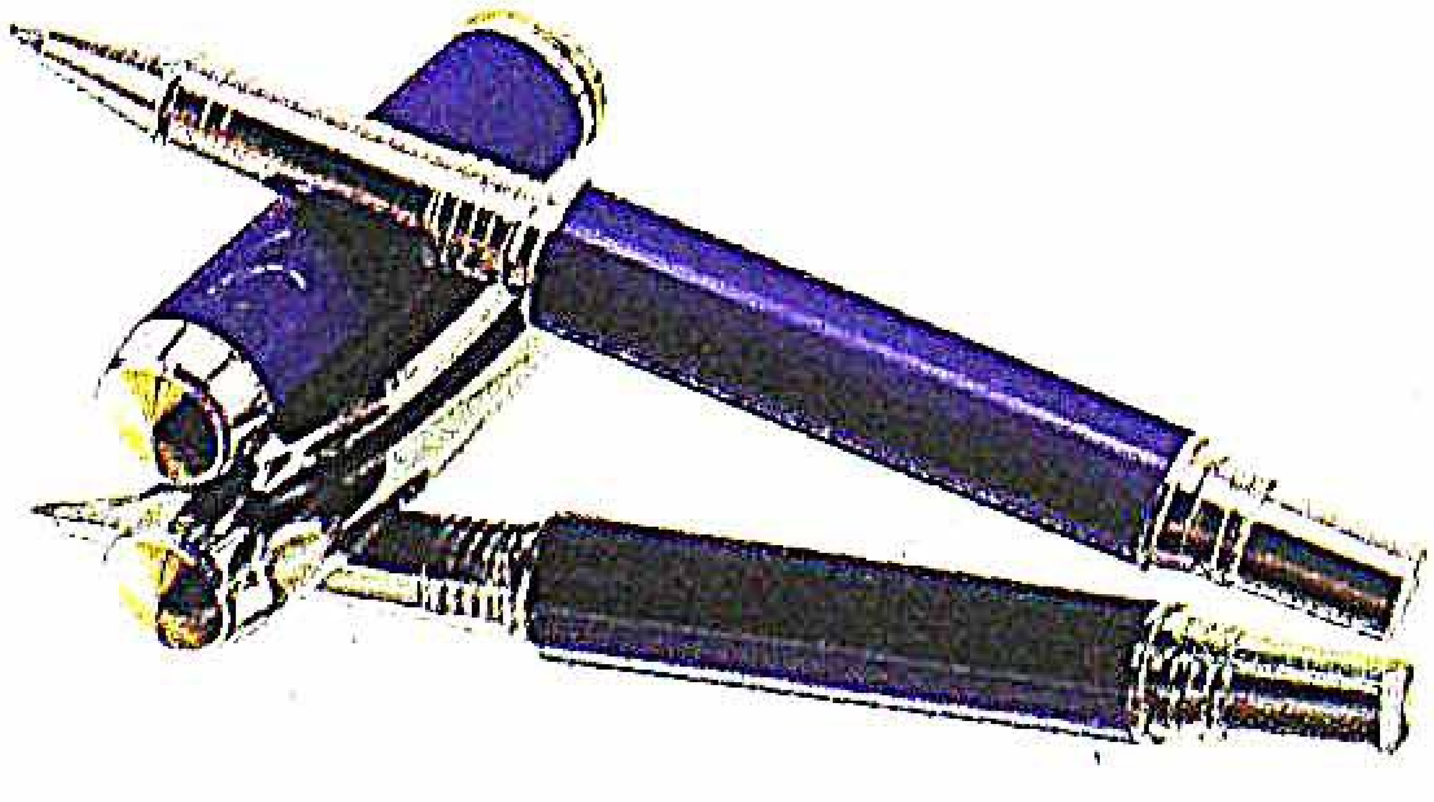

Marfat.com

1 اللہ سے ڈرنے والا سب سے بہترین شخص

بہترین اعمال میں سے ایک اللہ سے ڈرنا ہے چنانچہ حضرت دُرّہ بنت ابولہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں میں سے بہترین انسان کون سا ہے؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "اَتْقَاهُمْ لِلرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ".... ترجمہ.... ان میں سے سب سے زیادہ ربّ عزوجل سے ڈرنے والا ہے" (البیہقی)

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ لوگوں میں سے مسلمان ہی سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا، اس کی اطاعت وعبادت کرنے والا، رشتہ داروں کے ساتھ محبت کرنے والا اور سب سے زیادہ نیک کاموں کا حکم اور بُرے کاموں سے روکنے والا ہے، اس لیے ایسا مسلمان ہی اللہ کے نزدیک تمام انسانوں میں سے بہترین انسان ہے۔

Marfat.com

2 تقویٰ اور خوف خدا کے ساتھ مال بہترین شئے بن سکتا ہے

حضرت ابن خبیب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''اِنَّہُ لَا بَأْسَ بِالْغِنٰی لِمَنِ اتَّقٰی وَالصِّحَّۃُ لِمَنِ اتَّقٰی وَ طِیْبُ النَّفْسِ مِنَ النِّعَمِ''

ترجمہ: ''اس مالداری میں کوئی حرج نہیں جو خوف اور تقویٰ خداوندی کے ساتھ حاصل ہو.... اسی طرح صحت اہل تقویٰ کے لیے بہتر ہے (کہ عبادت میں صحت لگے گی) سکون دل خدا کی نعمت ہے''۔

(مسند احمد: 1372/5)

3 کھجور کی بہترین قسم ''برنی'' ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''خَیْرُ تَمَرَاتِکُمُ الْبَرْنِیُّ، یَذْھَبُ بِالدَّاءِ وَلَا دَاءَ فِیْہِ''

ترجمہ: ''سب سے بہترین کھجور برنی ہے، وہ بیماری کو دور کرتی ہے اور خود اس میں کوئی بیماری نہیں ہے''۔ (أخرجه الحاكم: 204/4، أحمد: 206/4، 207)

Marfat.com

بہترین گھوڑوں کی قربانی پر بہترین سواری کا تحفہ

4

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں گھوڑے ذبح کر دیئے تو اللہ تعالیٰ نے اس جذبہ خیر سگالی کے عوض ان کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا.... وہ ان کی منشاء کے مطابق چلتی تھی...ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ وَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ‌ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ‌ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ﴿۳۰﴾ اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ ۙ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّىۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّىۡ‌ ۚ حَتّٰى تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوۡهَا عَلَىَّ‌ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾ (:29...33)

ترجمہ: ’’اور ہم نے داؤد کو سلیمان (بیٹا) عنایت کیا، وہ اچھا بندہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا، جب سورج ڈھلنے پر عمدہ اور اصیل گھوڑے اس کے سامنے لائے گئے تو کہنے لگا میں نے مال کی (گھوڑوں کی) محبت اللہ کی یاد سے زیادہ چاہی یہاں تک کہ سورج پردے میں چھپ گیا، (یعنی ڈوب گیا) (تو اس نے کہا:) ان گھوڑوں کو میرے سامنے پیش کرو (وہ پیش کیے گئے) تو ان کی ٹانگیں اور گردنیں تلوار سے کاٹنا شروع کیں‘‘۔

اللہ تعالیٰ یہاں ذکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حضرت سلیمان علیہ السلام جیسا ہونہار عنایت فرمایا اور پھر اللہ سبحانہ نے ان کی تعریف بھی فرمائی ہے کہ وہ اپنے مولائے حقیقی کی بارگاہ میں بہت زیادہ پلٹنے (رجوع کرنے والے، محبت سے یاد کرنے) والے تھے۔

پھر گھوڑوں کے بارے میں ان کا جو طرز عمل تھا اسے بیان فرمایا ہے....اے مسلمان یہ دلچسپ واقعہ سننے کے قابل ہے:

Marfat.com

حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کا واقعہ

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی پسندیدہ خصلت کی بناء پر گھوڑوں سے بہت پیار کرتے تھے، آپ علیہ السلام کے پاس مضبوط، اور تیز رفتار گھوڑے تھے، اور ان کے پہلو پروں سے مزین تھے (یعنی وہ پروں والے گھوڑے تھے) جو ہواؤں میں اڑتے تھے، اور ان کی تعداد (20) ہزار تھی، آپ علیہ السلام ان کے معائنہ اور نظم و تنظیم میں مشغول رہے، اسی دوران عصر کی نماز کا وقت نکل گیا اور آپ نماز پڑھ نہ سکے۔ حالاں کہ قصداً ایسا نہ کیا تھا۔

مگر جب یاد آیا کہ ان گھوڑوں کی محبت کی وجہ سے میری نماز فوت ہوگئی ہے تو کہنے لگے: اللہ ذوالجلال کی قسم! آج کے بعد میرے رب کی عبادت میں تم رکاوٹ نہ بن سکو گے، پھر ان کے پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی گردنیں اور کونچیں تلوار سے مارنے کا کہا۔

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے بندۂ خاص سلیمان علیہ السلام کو دیکھا کہ انہوں نے میرے اخلاص کی وجہ سے، میرے عذاب سے خوفزدہ ہوکر اور میری محبت و جلالت کے سامنے سرافگندہ ہوکر، صرف اس لیے ان نفیس گھوڑوں کو تہ تیغ کر دیا ہے کہ انہوں نے ان کو اپنی کشش میں اتنا محو کر دیا کہ نماز کا وقت نکل گیا۔

تو اللہ کریم نے اس کا صلہ اس سے کئی گنا بہتر دیا کہ ہوا کو تابع فرمادیا، سلیمان علیہ السلام جہاں جانا چاہتے ان کے لیے ہوا رواں دواں رہتی تھی، یہ گھوڑوں کی رفتار سے کہیں بہتر اور تیز تر تھی۔

اس واقعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی صداقت حقیقت کے روپ میں سامنے آجاتی ہے:

حدیث ''اے انسان! اگر تو کوئی چیز بھی خوف الٰہی سے ترک کرے گا.... تو اللہ عزوجل تجھے اس سے بہتر عنایت فرمائے گا''۔

(مسند احمد: 363/5، بیہقی: 335/5)

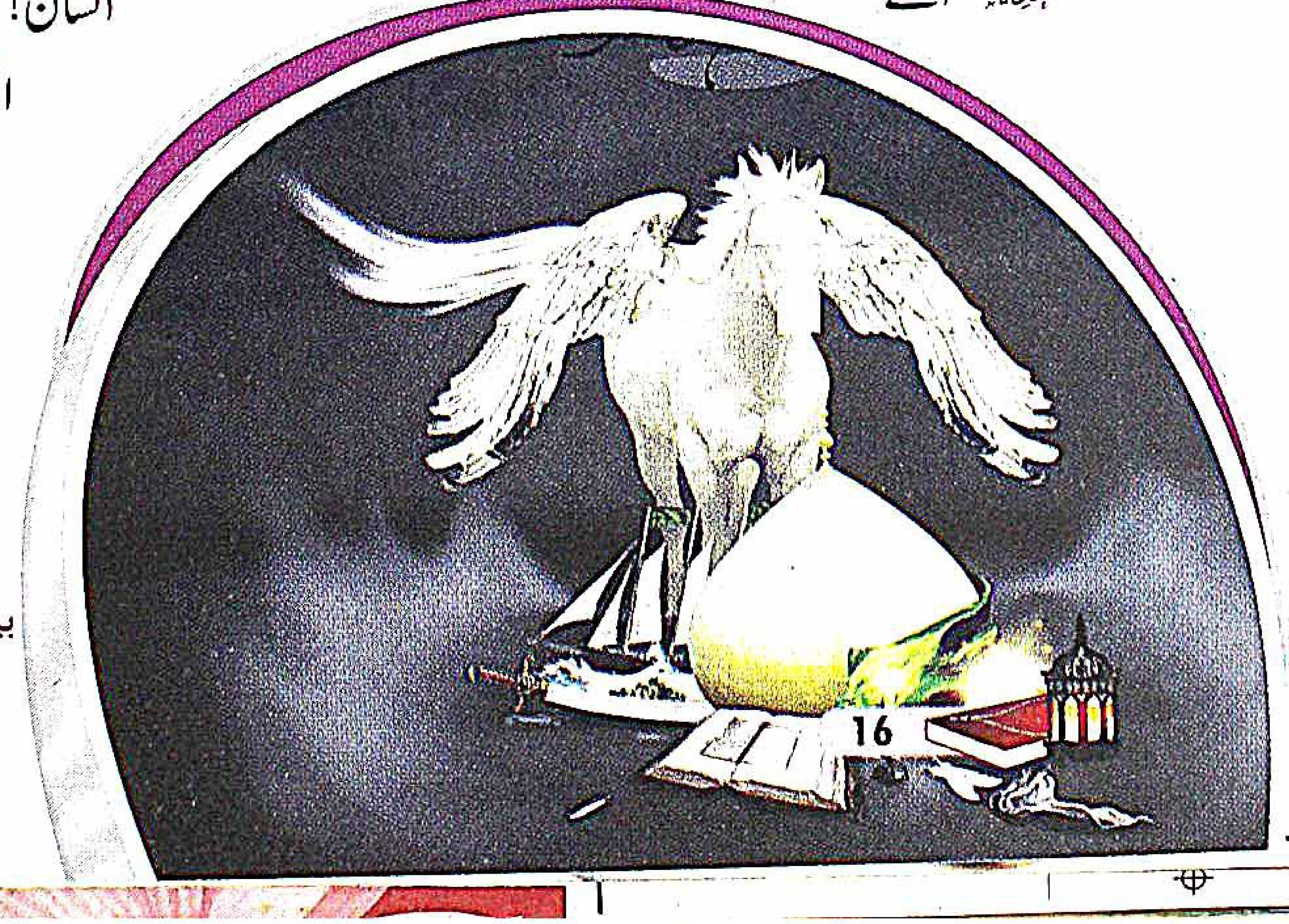

Marfat.com

5 سب سے بہترین مال

اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ "وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ".... ترجمہ:.... جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں.... الایہ.... نازل ہوئی تو اس وقت ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے یہ آیت سن کر بعض صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے کہا کہ سونے اور چاندی کے بارہ میں تو یہ آیت نازل ہوگئی اور ہمیں ان چیزوں کا حکم اور ان کی برائی معلوم ہوئی.... کاش ہمیں معلوم ہو جائے کہ سونے اور چاندی کے علاوہ اور کون سا مال بہتر ہے تاکہ ہم اسے جمع کریں؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "اَفْضَلُهٗ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُؤْمِنَةٌ تُعِيْنُهٗ عَلٰى اِيْمَانِهٖ"

ترجمہ: "خدا کا ذکر کرنے والی زبان، شکر ادا کرنے والا دل، اور مسلمان بیوی جو اپنے شوہر کے ایمان کی مددگار ہو" بہترین مال ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

تشریح: "جو عورت اپنے شوہر کے ایمان کی مددگار ہو".... کا مطلب یہ ہے کہ اپنے شوہر کے دینی امور اور دینی فرائض کی ادائیگی میں معاون مددگار ہو، مثلاً نماز کا وقت آئے تو اسے نماز کی یاد دلائے.... روزہ کا زمانہ آئے تو اسے روزہ رکھنے کے سلسلے میں اس کی ضروریات پوری کرے اور ان کے علاوہ دیگر عبادات کے وقت اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرے، نیز شوہر کے لیے وہ ایسے حالات پیدا کرے کہ وہ نیک کاموں میں مشغول رہ سکے.... اس کو بدکاری اور تمام حرام چیزوں سے روکے حرام کی کمائی اور ناجائز پیشہ سے اسے باز رکھے اسی طرح اگر وہ کسی برائی کی راہ پر لگے تو اسے اس راہ سے ہٹائے۔

Marfat.com

6 اپنی قوم وجماعت کے ظلم کے ختم کرنے کی کوشش کرو

اور حضرت سراقہ بن مالک ابن جعشم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

حدیث ”خَیْرُکُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِیْرَتِہٖ مَالَمْ یَاْثِمْ“

ترجمہ: ”تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنی قوم کی جماعت کے لوگوں کے ظلم وزیادتی کو ختم کرے جب تک کہ اس دفعیہ کی وجہ سے ظلم کے گناہ کا خود مرتکب، نہ ہو“۔(ابوداؤد)

تشریح: اگر یہ سوال پیدا ہو کہ جو شخص ظلم و زیادتی کا دفعیہ کر رہا ہے، وہ خود ظلم کا مرتکب کس طرح ہو سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہوگا کہ فرض کیجئے ایک شخص کو اس کے ظلم سے زبانی ہدایت وتنبیہ اور افہام وتفہیم کے ذریعہ روکا جا سکتا ہے لیکن کوئی شخص اس ظلم کے دفعیہ کے لیے اپنی زبان کو ذریعہ بنانے کی بجائے اپنے ہاتھ کو ذریعہ بنانے لگے کہ ظلم کرنے والے کو مارنے لگے۔

تو ظاہر ہے کہ یہ جائز نہیں ہوگا یا اس ظلم کی روکنے کے لیے تھوڑا بہت مارنا کافی ہو سکتا ہو مگر کوئی شخص اس کو بہت زیادہ مارنے لگے یا جان ہی سے مار ڈالے تو اس کی اس کاروائی کو سراسر ناجائز کہا جائے گا، حاصل یہ کہ کسی ظالمانہ کاروائی کو روکنے کے لیے ایسا اقدام کرنا جو ضرورت سے زائد ہو تو ظلم کی وہ مدافعت خود ظلم وزیادتی بن جائے گی۔

Marfat.com

7 مختصر تقریر بہتر ہوتی ہے

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن انہوں نے اس وقت فرمایا جب کہ ایک شخص واعظ کہنے یا خطبہ دینے کے لیے کھڑا ہوا اور اپنی فصاحت و بلاغت کے اظہار کی خاطر بہت لمبی تقریر کی یہاں تک کہ سننے والے اکتا گئے، چنانچہ اس وقت حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا کہ اگر تم اپنی تقریر میں اعتدال و میانہ روی سے کام لیتے (یعنی مختصر تقریر کرتے) تو بے شک وہ تقریر سننے والوں کے حق میں بہت بہتر ہوتی، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

حدیث "لَقَدْ رَاَیْتُ اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِی الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَیْرٌ"

ترجمہ: "میں نے سمجھ لیا ہے، یا یہ فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں تقریر میں و گفتگو میں اختصار سے کام لوں حقیقت یہ ہے مختصر تقریر بہتر ہے"۔ (ابو داؤد)

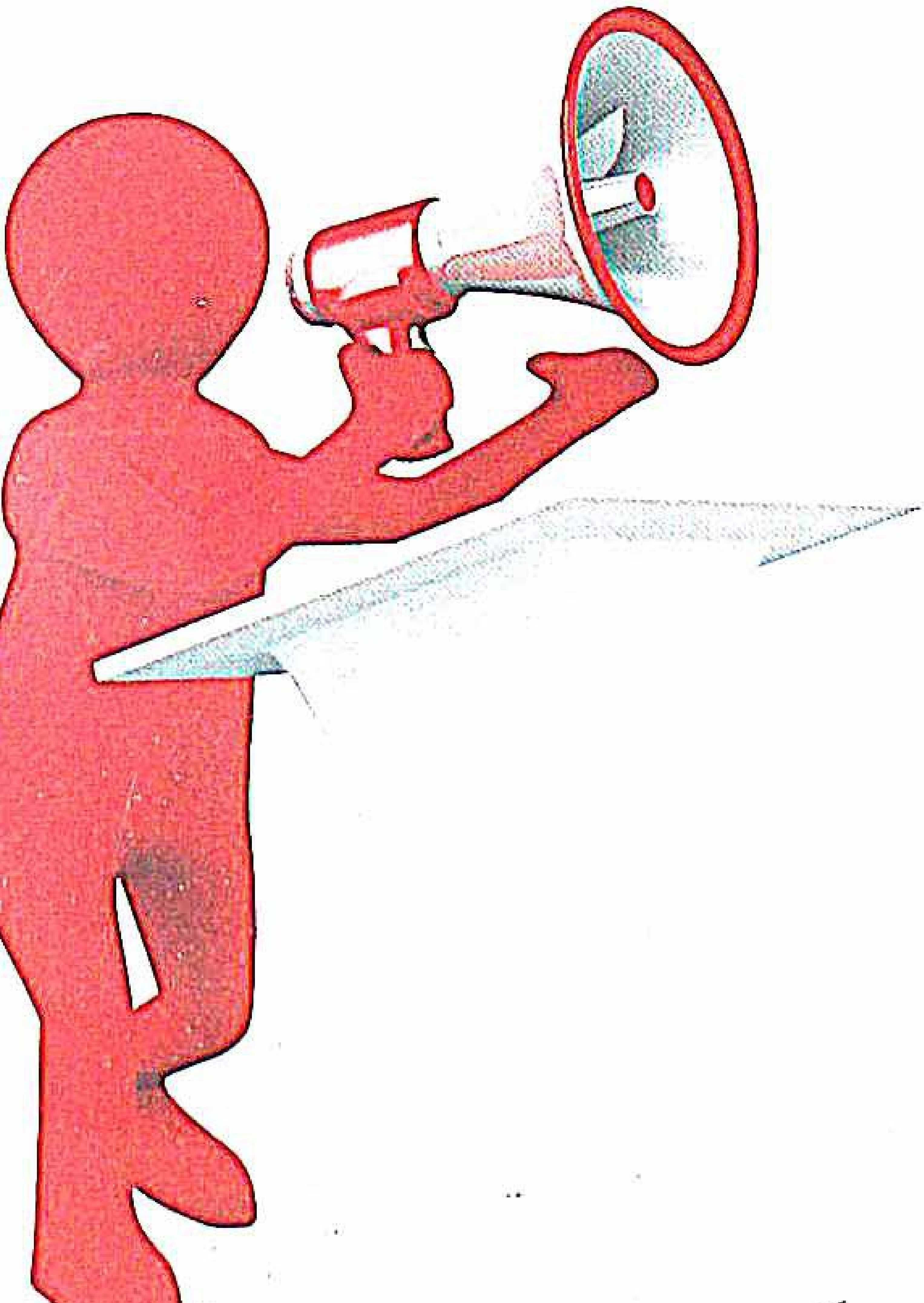

Marfat.com

8 درخت لگانا بہترین صدقہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ.... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ اِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً''

ترجمہ: ''جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے اور اس سے انسان اور جانور کھاتے ہیں تو وہ اس کے لیے بہترین صدقہ ہے''۔ (صحیح البخاری، کتاب الأدب، باب رحمة الناس والبهائم)

9 خاوند کے مال کی حفاظت کرنے والی بہترین عورت

حضرت معاویہ بن ابی سفیان تبارک وتعالیٰ سے مروی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: حدیث ''بہترین عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں وہ قریش کی عورتیں ہیں....

''أَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَأَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغْرِهِ''

ترجمہ: ''جو اپنے خاوندوں کے مال کی حفاظت کرتی ہیں اور بچوں سے شفقت کرتی ہیں''۔

(بخاری: 5082، مسلم: 257، مسند احمد: 16932/2)

Marfat.com

10 جانوروں کی دیکھ بھال میں بھی اجر ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''ایک شخص راستے پر جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی، اس نے ایک کنواں پایا تو اس میں اتر کر پانی پیا، پھر باہر نکل آیا... '' فَاِذَا کَلْبٌ یَلْھَثُ یَأْکُلُ الثَّرٰی مِنَ الْعَطَشِ''

ترجمہ ''وہاں ایک کتا تھا جو پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے کیچڑ چاٹ رہا تھا''۔

پس اس شخص نے (دل میں) کہا: اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس نے ستایا ہے جس طرح میں اس کی شدت کی وجہ سے بے حال ہو گیا تھا....

''فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ''

ترجمہ ''چنانچہ وہ دوبارہ کنویں میں اترا اور اپنا موزہ پانی سے بھرا اور اسے اپنے منہ سے پکڑ کر باہر آیا اور کتے کو پانی پلایا پس اللہ نے اس کے اس عمل اور جذبے کی قدر کی اور اسے معاف فرما دیا''۔

(یہ سن کر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے چوپایوں (پر ترس کھانے) میں بھی اجر ہے؟... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ہر تر جگر والے جاندار کی خدمت اور دیکھ بھال میں اجر ہے''۔ (صحیح البخاری، کتاب الشرب، وصحیح مسلم، کتاب السلام)

Marfat.com

11 بہترین موت کون سی ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

حدیث "نِعمَ المِیتَۃُ اَن یَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّہٖ"

ترجمہ "بہترین موت یہ ہے کہ آدمی اپنا حق وصول کرتا ہوا مارا جائے"۔

(أخرجه أحمد: 184/1)

تشریح: سیّدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "مَن قُتِلَ دُونَ مَالِہٖ فَھُوَ شَھِیدٌ، وَمَن قُتِلَ دُونَ اَھلِہٖ اَو دُونَ دَمِہٖ اَو دُونَ دِینِہٖ فَھُوَ شَھِیدٌ"

ترجمہ "جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے، جو آدمی اپنے اہل یا اپنی جان یا اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے"۔ (ابو داؤد: 4772، ترمذی: 1418، نسائی: 409، ابن ماجہ: 2580)

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے"۔

Marfat.com

12 دنیا کا سب سے بہترین پانی: آبِ زم زم

آبِ زم زم روئے زمین پر سب سے بہترین پانی ہے.... نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے:

حدیث "خَیْرُ مَآءٍ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ فِیْهِ طَعَامٌ مِنَ الطَّعْمِ وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ"

ترجمہ "روئے زمین پر بہترین پانی آب زمزم ہے اس میں بھوکے کی خوراک اور بیمار کی شفاء ہے"۔ (سلسلة الاحاديث الصحيحة: 1056)

آبِ زمزم کے ساتھ آپ ﷺ کا سینہ دھویا گیا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث "جب میں مکہ میں تھا تو میرے گھر کی چھت کھلی اور حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے، انہوں نے میرا سینہ چاک کیا اور زمزم کے پانی کے ساتھ دھویا.... اس کے بعد سونے کا ایک طشت لائے جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا اسے انہوں نے میرے سینے میں ڈال دیا.... اور پھر میرا سینہ بند کر دیا.... پھر وہ میرا ہاتھ پکڑ کر آسمانِ دنیا کی طرف چلے گئے۔

آسمان دنیا کے داروغہ سے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: دروازہ کھولو!... انہوں نے دریافت کیا کہ کون ہے؟ تو جواب میں کہا: میں جبرئیل علیہ السلام ہوں۔

(صحيح بخاری، الحج باب ماجاء فی زمزم: 1236، صحیح منتخب واقعات)

Marfat.com

13 بہترین مسلمان کون؟

سب سے بہتر، اچھا مسلمان وہی ہوتا ہے جس کی زبان اور دیگر اعضاء سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ ہو، بلکہ وہ ہر ایک کے لیے مسیحا ثابت ہو اور دوسرے کے لیے درد دِل، ہمدردی، رواداری اور خیر خواہی کا جذبہ، اس میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اور محبت و مودت کا ایک مظہر ہو.... نبی کریم ﷺ سے کسی نے یہی سوال اس طرح کیا: "أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ؟"...یعنی...کون سا مسلمان بہتر ہے؟...

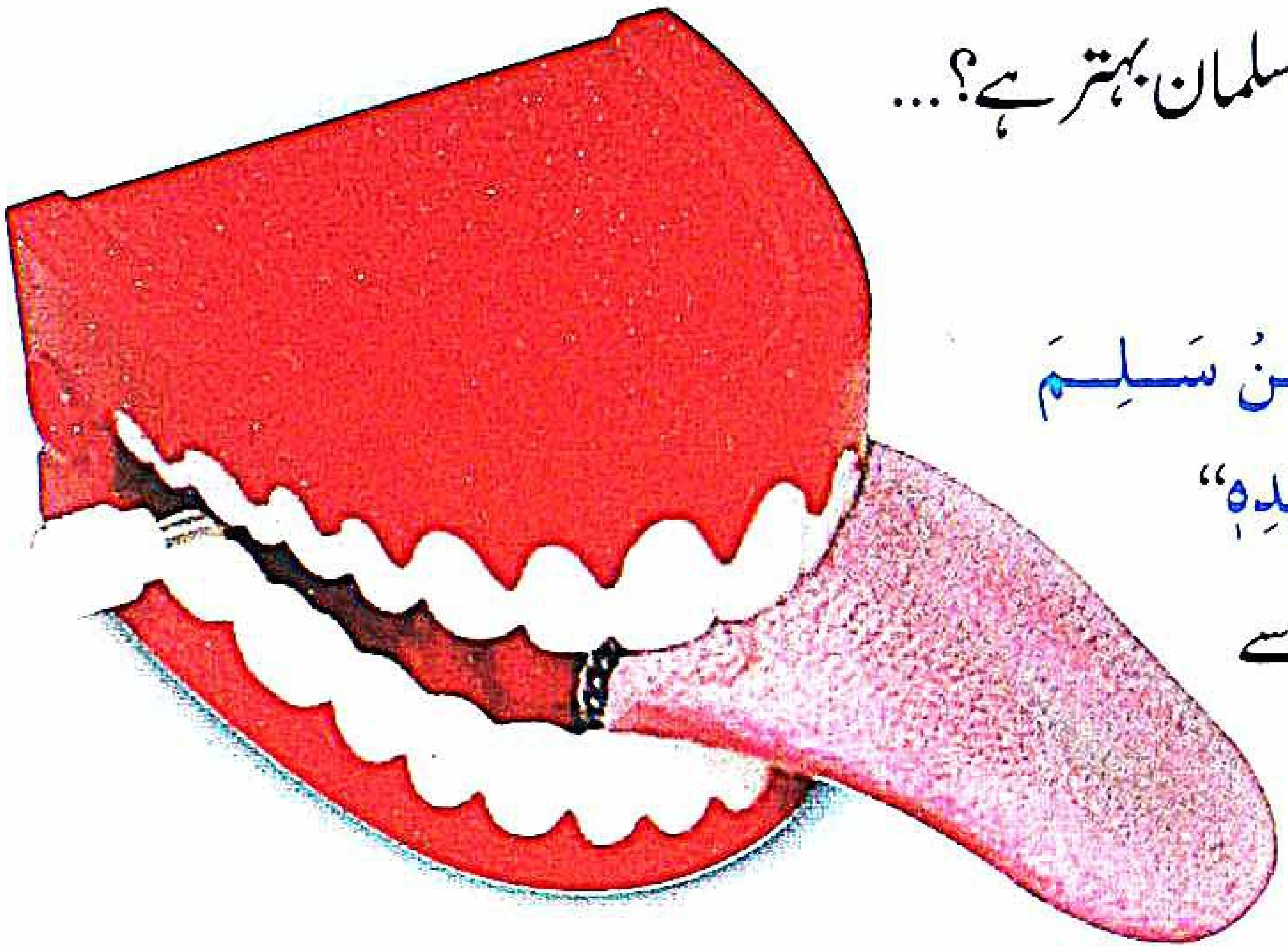

آپ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ"

ترجمہ: "مسلمانوں میں سے بہترین وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان: رقم 10)

تشریح: ان دونوں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان بہت ہی سوچ سمجھ کر بولتا ہے اور اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی بھی طرح کسی کو تکلیف پہنچانا پسند نہیں کرتا کیوں کہ مسلمان کو کسی بھی طرح تکلیف پہنچانا حرام ہے۔

اس حرام کے ارتکاب سے اپنی زبان کو بھی محفوظ رکھتا ہے اور اپنے ہاتھ کو بھی تاکہ اچھا مسلمان بن کر دنیا اور آخرت میں کامیاب و کامران ہو جائے۔

جس طرح سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسولِ کریم ﷺ سے عرض کیا: "نجات کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: "اَمْسِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ"

ترجمہ: "اپنی زبان قابو میں رکھئے"۔ (سنن ترمذی، ابواب الزھد، رقم: 2406)

Marfat.com

14 بہترین اور بدترین مقامات کون سے ہیں؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا بدترین مقام کون سا ہے؟.... آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم یہاں تک کہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے معلوم نہ کرلوں.... تو آپ ﷺ نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم.... یہاں تک کہ میں میکائیل علیہ السلام سے نہ معلوم کرلوں.... پھر جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا:

" أَحبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ مَسَاجِدُھَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ أَسْوَاقُھَا "

''بہترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقام بازار ہیں''۔

(ابن حبان، ص 476، سنن کبریٰ: ص 65، ج 3 مجمع الزوائد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں اس طرح ہے کہ آپ ﷺ نے پوچھا بہترین جگہ کون سی ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں معلوم نہیں.... تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے پوچھو.... تو جبرئیل علیہ السلام رونے لگے اور فرمایا: اے محمد! میری کیا مجال کہ اللہ تعالیٰ سے سوال کروں، وہ چاہیں تو مجھے بتادیں (میری طاقت اور ہمت نہیں کہ بارگاہ ایزدی میں سوال کے لیے منہ کھولوں) چنانچہ وہ آسمان کی طرف چڑھ گئے۔

پھر آئے تو بتایا بہترین جگہ زمین پر خدا کے یہ گھر (مساجد ہیں) پھر آپ ﷺ نے پوچھا: بدترین جگہ؟.... پھر وہ آسمان پر چڑھے اور آئے اور فرمایا: بدترین جگہ بازار ہیں۔ (مجمع الزوائد: ص 6، ج 2)

تشریح: اس سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ اپنی طرف سے کچھ نہ فرماتے تا وقتیکہ آپ ﷺ کے ذہن میں القا نہ کیا جاتا، اگر نہ معلوم ہوتا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھتے یا وحی کا انتظار فرماتے۔

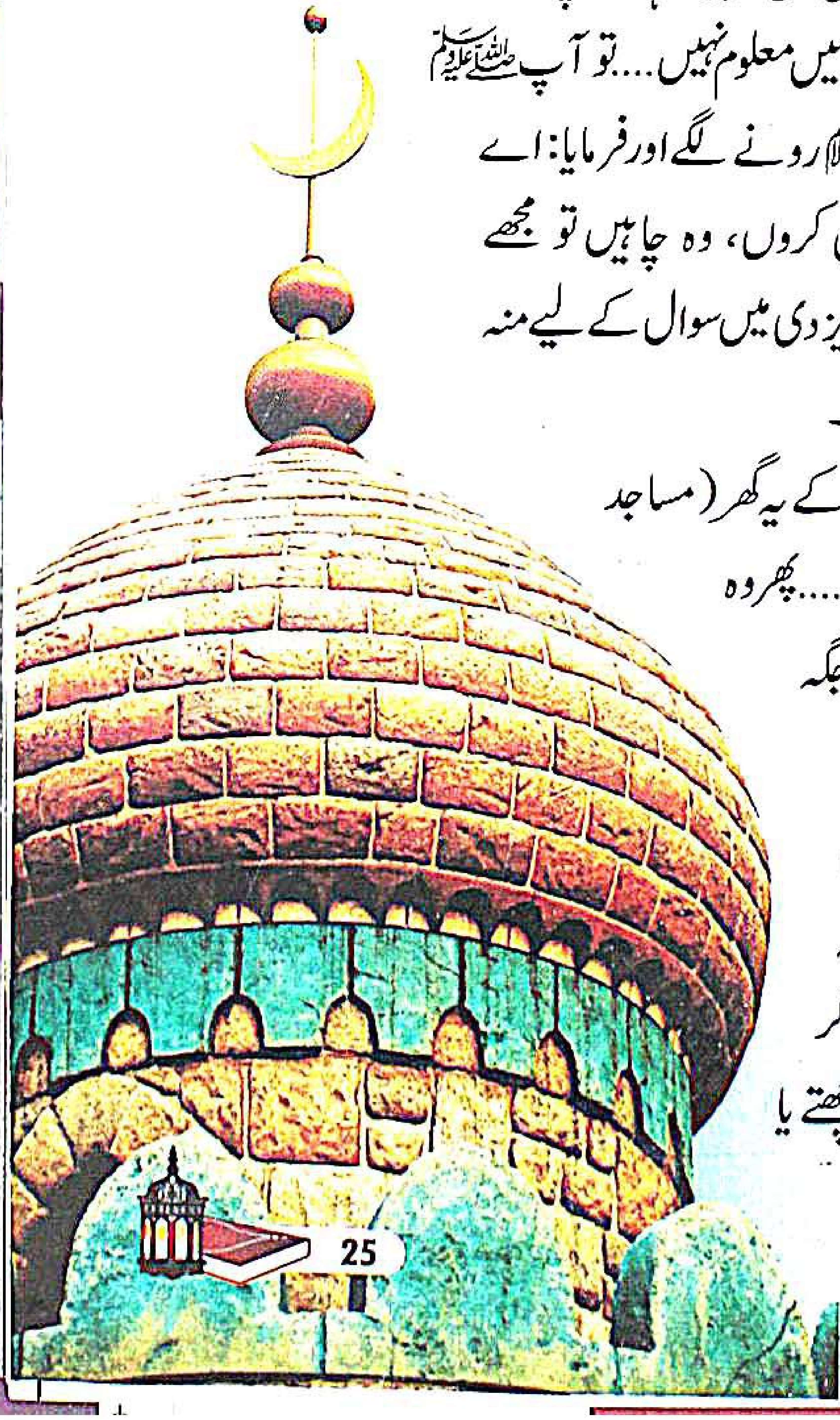

Marfat.com

15 اے حدیبیہ کے مجاہدین! تم زمین میں سب سے بہتر ہو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد ایک ہزار اور چار سو تھی (اور) ہمارے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ"

ترجمہ: "آج کے دن تم زمین والوں میں سب سے بہتر لوگ ہو"۔

(بخاری و مسلم)

اس حدیث مبارکہ کی تشریح کرتے ہوئے علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے.... لکھا ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین میں سب سے افضل خلفائے اربعہ ہیں.... یعنی.... امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، امیر المومنین عمر بن خطاب (الفاروق) رضی اللہ عنہ، امیر المومنین حضرت عثمان (غنی) بن عفان رضی اللہ عنہ اور امیر المومنین حضرت علی (المرتضیٰ) بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ....

پھر عشرہ مبشرہ.... یعنی.... اوّل الذکر خلفائے اربعہ سمیت.... حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت ابوعبیدہ (امین الامت) بن الجراح رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ....

پھر اہل بدر.... یعنی.... غزوۂ بدر میں شریک مجاہدین.... پھر اہل احد.... یعنی.... غزوۂ احد میں شریک مجاہدین اسلام.... پھر اہل حدیبیہ.... یعنی صلح حدیبیہ کے معاہدہ میں شامل 1400 صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی جماعت۔

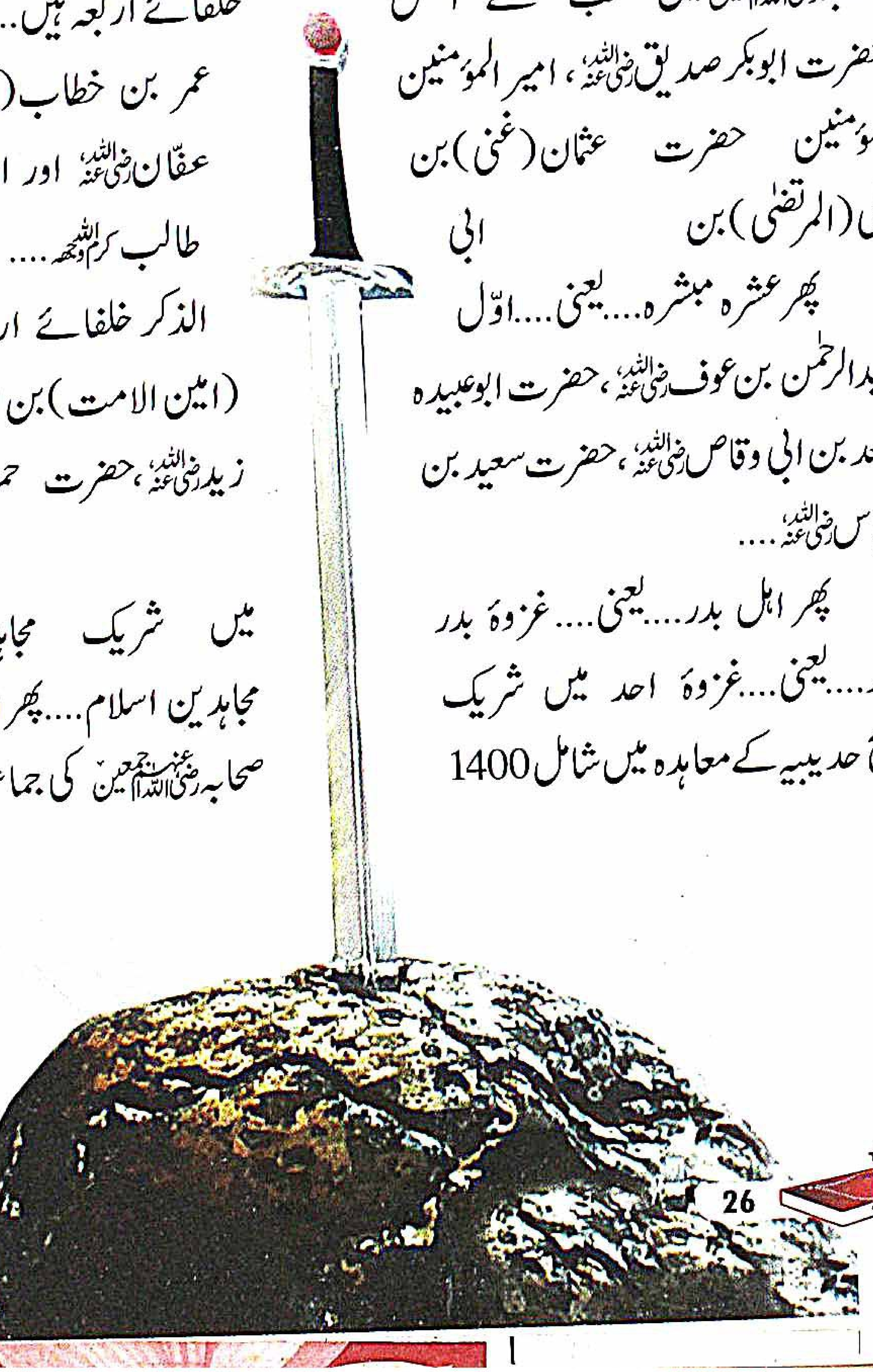

Marfat.com

16 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بہترین گفتگو کرنے والی اعلیٰ شخصیت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے، جب ان کے گھر کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے محسوس ہوا کہ اندر کوئی آدمی باتیں کر رہا ہے، لیکن جب اس سے اجازت طلب کی اور اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ (ان انصاری رضی اللہ عنہ کے) علاوہ کوئی اور آدمی موجود نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: ''مجھے ایسے سنائی دیا کہ تم کسی آدمی سے گفتگو کر رہے تھے؟.... انہوں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بخار کی وجہ سے لوگوں کی باتیں مجھے اچھی نہیں لگ رہی تھیں.... سو میں اندر آ گیا.... کیا دیکھتا ہوں:

فَدَخَلَ عَلَیَّ دَاخِلٌ مَارَأَیْتُ رَجُلًا قَطُّ بَعْدَکَ أَکْرَمَ مَجْلِسًا وَلَا أَحْسَنَ حَدِیْثًا مِنْهُ

ترجمہ: ''کیا دیکھتا ہوں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بہترین مجلس والا اور عمدہ گفتگو والا تھا''۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ذَاکَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ، وَإِنَّ مِنْکُمْ لَرِجَالًا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ یُقْسِمُ عَلَی اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ''

ترجمہ: ''وہ تو جبریل علیہ السلام تھے، تم میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کو قسم دے دیں تو وہ ان کی قسم کو پوری کر دیتا ہے''۔

(أخرجه البزار فی "مسنده": 306/3، الکشف، والطبرانی فی "المعجم الکبیر": 11/12)

Marfat.com

17 عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

اُمّ المؤمنین سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ بُيُوتُهُنَّ

ترجمہ: ''عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر ہیں''

(رواه أحمد: 301/6، والحاكم: 209/1، والقضاعي: 1/102)

اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ''لَأَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ لَّهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا، وَلَأَنْ تُصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ لَّهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ، وَلَأَنْ تُصَلِّيَ فِي الدَّارِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ''

ترجمہ: ''عورت کا (گھر کے مخصوص کونے) میں نماز پڑھنا (عام) کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور عام کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے صحن میں پڑھنے سے بہتر ہے، اور گھر کے صحن میں نماز پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے''۔

(أخرجه البخاري في ''التاريخ'': 265/2/4)

اُمّ المؤمنین سیّدہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ''خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ''

ترجمہ: ''عورتوں کے لیے سب سے بہترین سجدہ گاہیں ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہیں''۔

(مسند احمد: 297/6، ابنخزیمہ: 92/3)

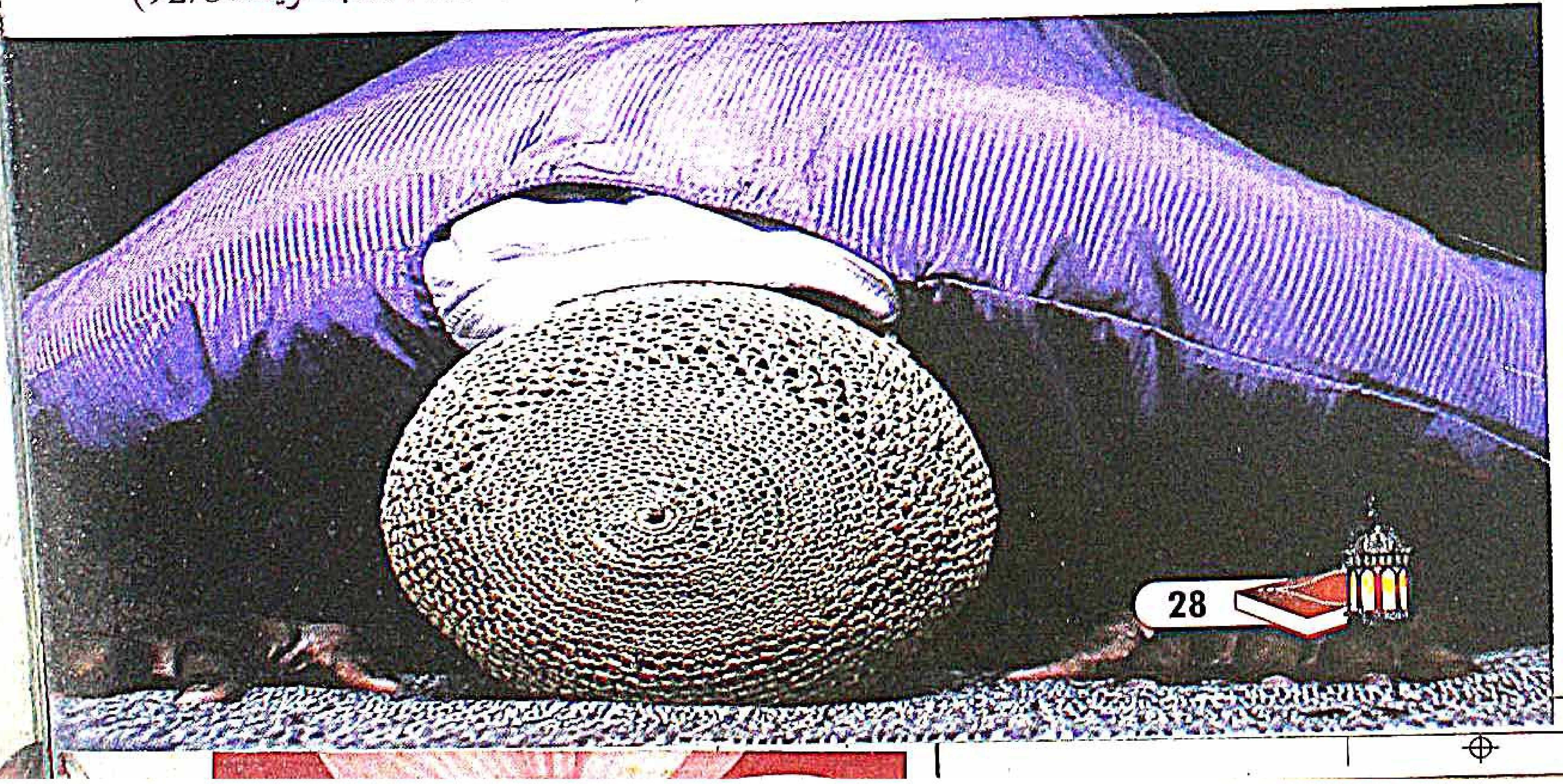

Marfat.com

18 کون سی عورت سب سے بہترین ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ''أَیُّ النِّسَاءِ خَیْرٌ؟''

ترجمہ...کون سی عورتیں بہتر ہیں؟....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''اَلَّتِیْ تَسُرُّہٗ اِذَا نَظَرَ اِلَیْھَا، وَتُطِیْعُہٗ اِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُہٗ فِیْ نَفْسِھَا وَلَا مَالِھَا بِمَا یَکْرَہُ''

ترجمہ ''وہ عورت بہتر ہے کہ جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کردے....جب وہ اسے حکم دے تو وہ اس کی فرماں برداری کرے اور اپنے نفس اور مال کے معاملے میں خاوند کی ایسے انداز میں مخالفت نہ کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہو''۔

(رواہ نسائی: 72/2، والحاکم: 161/2، وأحمد: 251/2)

تشریح: یہ اچھی خاتون کی صفات ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے بعد اپنے خاوند کو راضی کرنے کے درپے ہے، جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو وہ خوش کردے، کا مطلب یہ ہے کہ عورت اپنی وضع قطع، بول چال، رہن سہن، اور خاوند کی خدمت، اس کا استقبال اور اس کے مطالبات پورے کرنے میں ایسا انداز اختیار کرتی ہے کہ خاوند دیکھ کر باغ باغ ہوجاتا ہے، نیز اس کی یہ صفت بھی ہے کہ وہ اپنے مال میں بھی ایسا تصرف نہیں کرتی جو خاوند کی ناراضی کا سبب بنے۔

جو عورتیں اپنے روزگار کی بناء پر خود کفیل ہوجاتی ہیں، وہ اپنے آپ کو خاوندوں سے مستغنی سمجھ کر اس کی اطاعت کی پرواہ نہیں کرتیں اور بسا اوقات اپنی آمدنی کا طعنہ دیتے ہوئے اس کا اظہار بھی کردیتی ہیں، ایسی عورتوں کا رویہ شریعت کی نظر میں نہایت قابل نفرت ہے۔

خاوند کے مقابلے میں بیوی ہزار گنا مالدار سہی، لیکن اس کا درجہ بیوی کا ہی رہے گا اور اخروی کامیابی و کامرانی کے لیے اسے خاوند کے ماتحت رہنا پڑے گا، اگر اولاد کی اچھی تربیت کی خاطر میاں بیوی آپس میں دوستانہ ماحول اپنا کر ایک دوسرے کے معاون ثابت ہوں تو ایک دوسرے کے آداب کے تقاضے پورے کرنا آسان ہوجاتے ہیں۔

Marfat.com

19 دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الدُّنيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

دنیا ایک متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے (مسلم، نسائی، ابن ماجہ)

فائدہ: ''متاع'' کے معنی ہیں: وہ چیز جس سے تھوڑا سا فائدہ اٹھایا جائے پھر فنا ہو جائے، لہٰذا پوری دنیا کو ایک متاع کہنے کا مطلب ہے کہ پوری دنیا ایک ایسی چیز ہے جس کا فائدہ قلیل المدت ہے اور جس کا نفع جلد ہی فنا ہو جانے والا ہے، اس طرح ''دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے'' کا مطلب یہ ہوگا کہ اس دنیا میں جن چیزوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان میں بہترین چیز نیک بخت عورت ہے کیوں کہ نیک بخت آخرت کے کاموں میں بہت مددگار اور مفید ثابت ہوتی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو چار چیزیں مل گئیں اس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی مل گئی۔

1. .... قَلْبًا شَاكِرًا... شکر کرنے والا دل۔
2. .... وَلِسَانًا ذَاكِرًا... ذکر کرنے والی زبان۔
3. .... وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا... مصیبت پر صبر کرنے والا بدن۔
4. ....وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ حَوْبًا فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ... وہ بیوی جو اپنے نفس اور شوہر کے مال کے بارے میں کسی قسم کی خیانت و گناہ نہ کرتی ہو۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

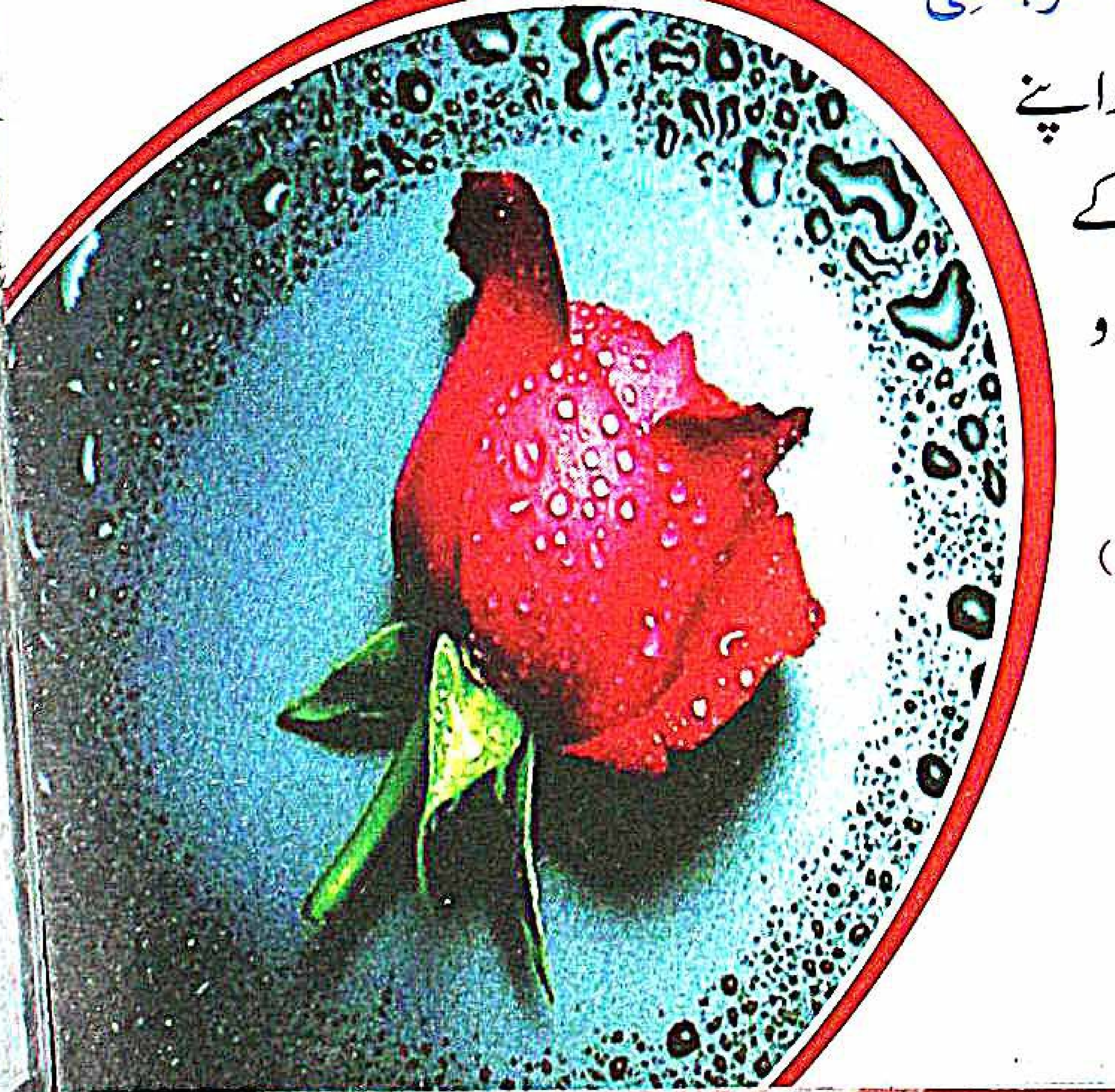

Marfat.com

20 سب سے بہترین فضیلت والا شخص

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! کون سا انسان سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ''...ترجمہ...ہر پاک دل اور زبان کا سچا انسان....صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: ''صَدُوْقِ اللِّسَانِ''تو ہم سمجھ گئے کہ زبان کا سچا، ''مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ'' کیا ہے؟....آپ ﷺ نے فرمایا:

''هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا اِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا حَسَدَ''

ترجمہ: ''(مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ)...پاک دل....سے مراد ہے جو متقی صاف دل والا ہے نہ اُس میں گناہ نہ سرکشی اور نہ دھوکہ نہ حسد ہو''۔ (حوالہ جامع الصغیر: 319)

تشریح: لفظ ''مخموم'' اصل میں ''خم'' سے مشتق ہے، جس کے معنی ''جھاڑو دینا، کوڑے کرکٹ اور گندگی سے زمین کو صاف کرنا، پس ''مخموم دل سے'' سے مراد وہ شخص جس کا دل غیر اللہ کے غبارے سے صاف ستھرا ہو اور برے اخلاق و احوال اور فاسد افکار و خیالات سے پاک ہو، جس کو ''سلیم القلب'' کہا جاتا ہے۔

اور جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں فرمائی ہے: ''اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ'' اسی مراد کو حضور نبی کریم ﷺ نے لفظ ''نقی'' اور ''تقی'' کے ذریعے واضح فرمایا، چنانچہ ''نقی'' کے معنی ہیں وہ شخص جس کا دل اور باطن غیر اللہ کی محبت سے پاک و صاف ہوا...اور ''تقی'' کے معنی ہیں فاسد و بیہودہ افکار و خیالات، لغو عقائد اور برے اعمال و خیال سے بچنے والا۔

Marfat.com

21 درجات کے اعتبار سے بہترین کون؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ:

حدیث "أَیُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ"

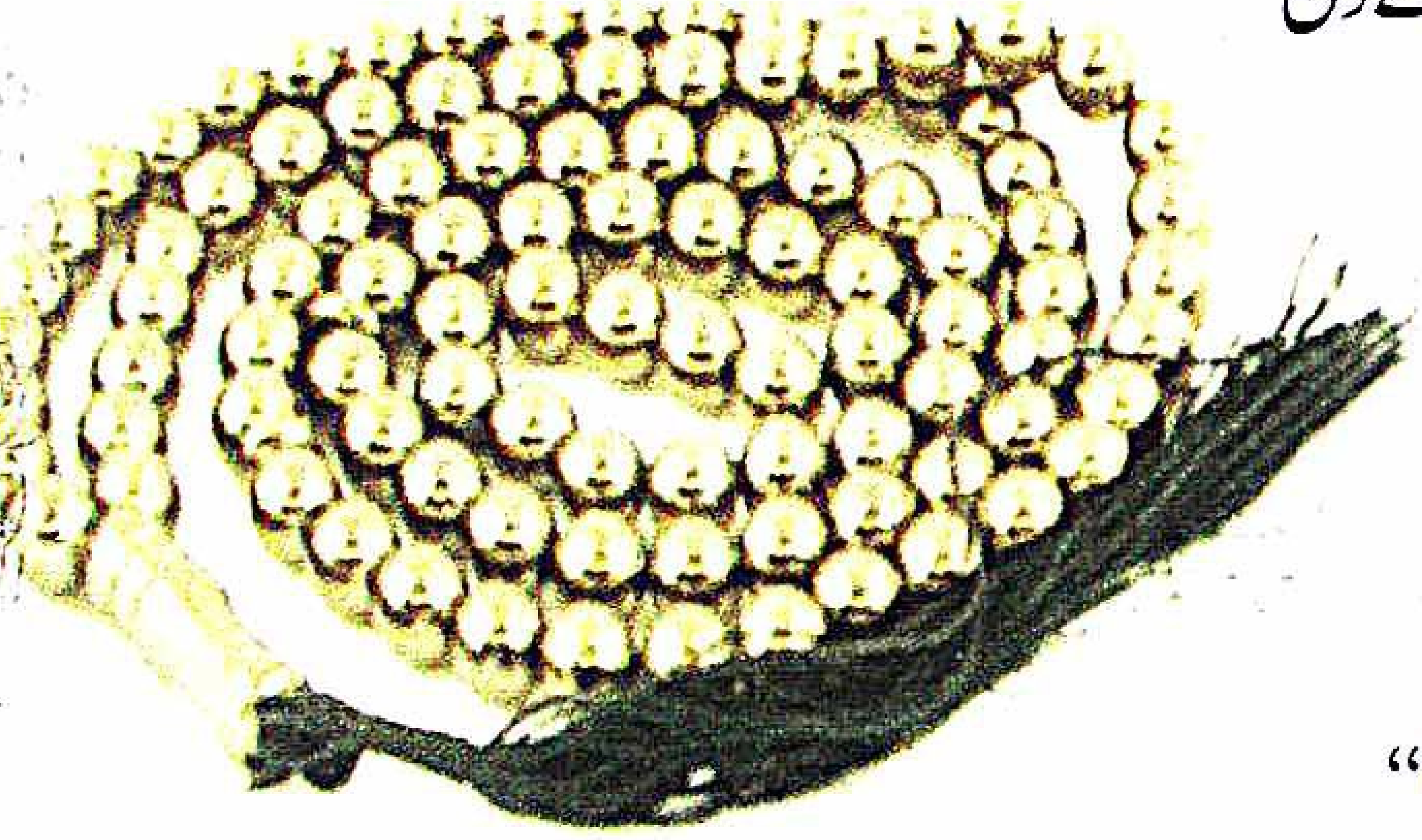

ترجمہ "کون لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں درجے میں بہتر ہوں گے؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الذّٰکِرُوْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا"

ترجمہ "جو کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں"۔

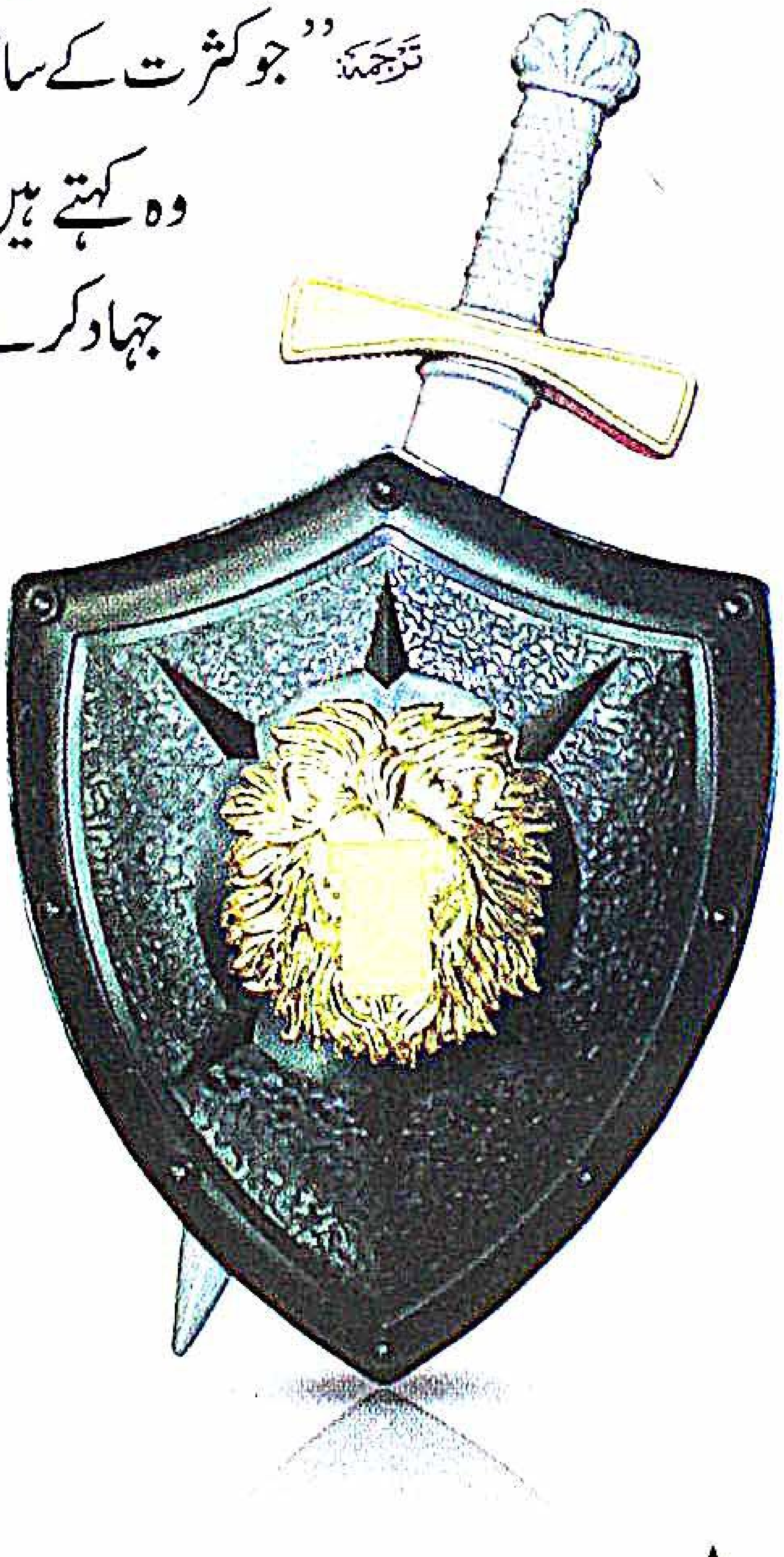

وہ کہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے بھی؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر کوئی شخص اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں پر اس وقت تک چلاتا رہتا ہے جب تک وہ ٹوٹ نہ جائے اور خون آلودہ نہ ہو جائے، پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے والے افضل ہیں"۔

(ترمذی)

Marfat.com

22 مخلوقاتِ خدا کو دیکھ کر خالق کو یاد کرنے والے لوگ

سیّدنا ابن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث "اِنَّ خِیَارَ عِبَادِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُرَاعُوْنَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَالظِّلَّۃَ، لِذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ"

ترجمہ "اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے سورج، چاند ستاروں اور سایہ دار چیزوں کو ملحوظ رکھتے ہیں"۔

(البزار فی مسندہ:1/186/366،والطبرانی فی الدعا:1876 3/1637/،والحاکم:1/51)

تشریح: سورج چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی کاریگری، ہنر مندی اور قدرت پر دلالت کناں ہونے کے ساتھ ساتھ بہت بڑی نشانیاں بھی ہیں، جن کو اپنے اپنے مداروں میں گھومتے صدیاں بیت چکی ہیں، لیکن مجال ہے کہ کسی کے نظم ونسق میں کوئی فرق آیا ہو دن کے اوقات کی نشاندہی کے لیے سورج، رات کے اوقات کے تعین کے لیے اور خشکی و بحری سفروں کے دوران سمتیں معلوم کرنے کے لیے ستارے اور تاریخوں کی نشاندہی کے لیے چاند خادم انسانیت کی حیثیت سے موجود ہیں۔

جب بصیرت و بصارت والے اس قسم کی نشانیوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ان کو حکمتوں اور کمالات والا رب یاد آجاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

ترجمہ "بے شک آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں، اور آسمان وزمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں، اور کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تونے یہ بے فائدہ نہیں بنایا"۔ (آل عمران:190الی 191)

Marfat.com

23 قرآن کی سب سے بہترین آیت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث:"أَیُّ آیَةٍ فِی کِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟"

ترجمہ:"اللہ تعالیٰ کی کتاب میں کون سے آیت مبارکہ سب سے عظیم ہے؟"۔

انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں... لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار سوال دہرایا: (بالآخر) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: "آیۃ الکرسی" ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوالمنذر! یہ علم تجھے مبارک ہو۔

"وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، اِنَّ لَهَا لِسَانًا وَشَفَتَیْنِ تُقَدِّسَانِ الْمَلِکَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ"

ترجمہ:"اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس آیت کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں یہ عرش کے پائے کے پاس اس کی تقدیس بیان کرتی ہے"۔(أخرجه عبدالرزاق فی المصنف:2001/370/3، أخرجه مسلم:199/2)

تشریح: یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی کتاب اللہ میں دلچسپی تھی، انہوں نے قرآن حکیم پر اتنا غور کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک آیت سے متعلقہ سوال کا جواب تلاش کر لیا۔

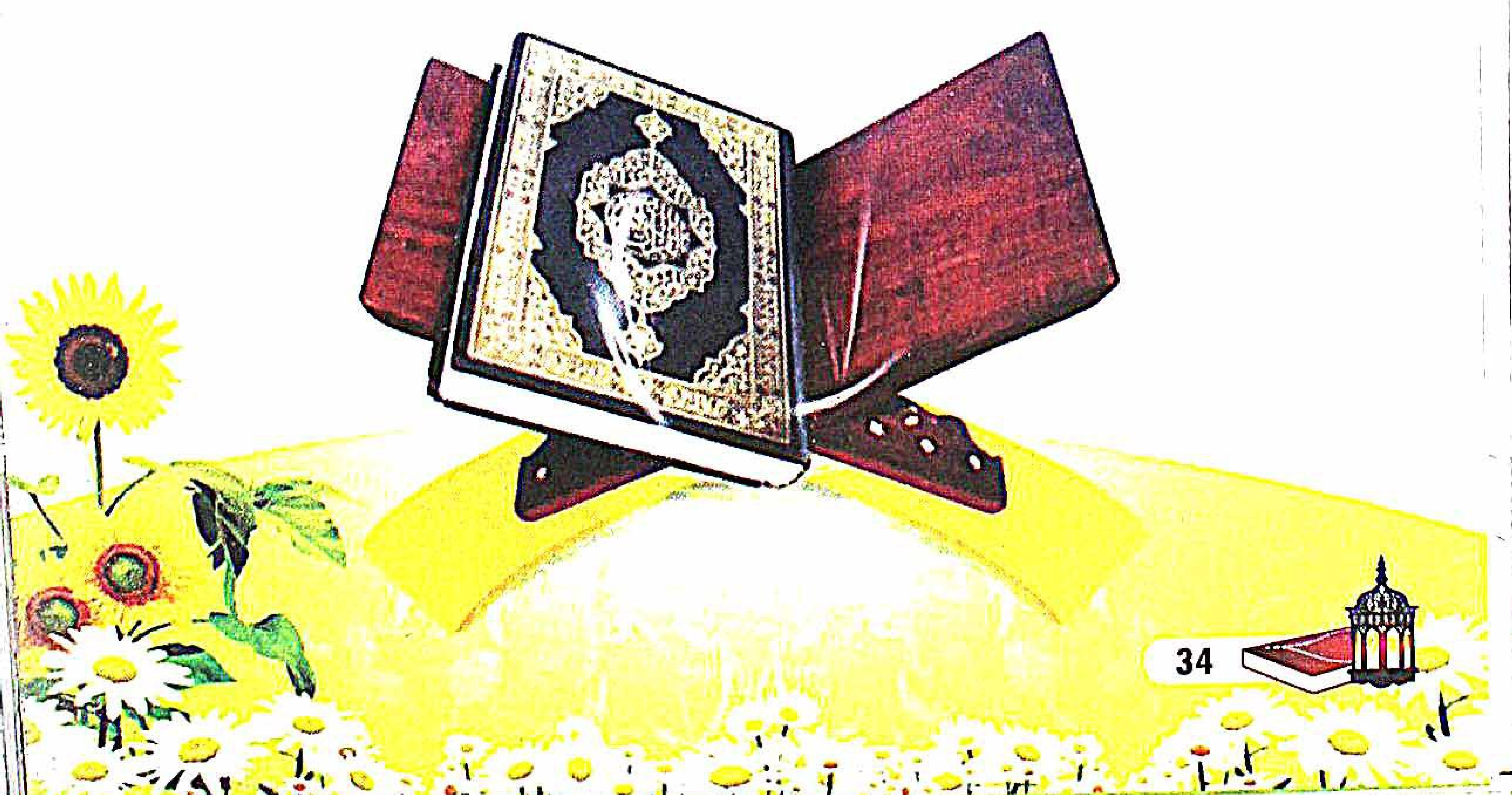

Marfat.com

24 سب سے بہترین لوگ .... مبلغین

حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بہتر کون لوگ ہیں؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وَآمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ، وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ''

ترجمہ: ''اور اچھائی کو پھیلانے والے اور برائی کو روکنے والے''۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الحدود، باب الترغیب للأمر بالمعروف: رقم 3536)

اللہ تعالیٰ عزوجل ہم سب کو بھی ''بہترین لوگوں'' میں شامل کر دے.... آمین ....اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ رشتے داری نبھانے کے ساتھ ساتھ دین کی محنت کرنا اور دعوت دینا بھی ضروری ہے۔

حدیث پاک میں وارد ہے:

''خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ يَّضُرُّ النَّاسَ''

''لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع دے اور لوگوں میں بدتر وہ ہے جو لوگوں کو تکلیف دے''۔

اچھے ماحول سے اچھی صحبت میسر ہوتی ہے، اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے کیوں کہ اچھا ماحول اچھی صحبت فراہم کرتا ہے اور کون نہیں جانتا کہ اچھی صحبت کے ثمرات و برکات نہایت ہی مفید ہوتے ہیں۔

علامہ جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

صُحبت صالح ترا صالح کُند
صُحبتِ طالح ترا طالح کُند

یعنی: اچھوں کی صحبت تجھے اچھا بنا دے گی، اور بُروں کی صحبت تجھے بُرا بنا دے گی۔

حضرت مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ گلستان سعدی میں فرماتے ہیں:

Marfat.com

گِلے خوشبوئے در حمام روزے
رسید از دستِ محبوب بدستم

یعنی ایک روز خوشبو والی مٹی حمام میں مجھے ایک دوست کے ہاتھوں سے ملی میں نے اس مٹی سے کہا تو مشک ہے یا عنبر! کہ تیری دلکش خوشبو نے مجھے مست و بے خود کر دیا ہے.... (یہ سن کر مٹی نے کہا:) میں تو حقیر مٹی تھی لیکن ایک مدت تک پھولوں کی صحبت میں رہی پس ہمنشین کے جمال نے مجھ میں اثر کیا (کہ میں خوشبودار ہوگئی) ورنہ میں تو وہی خاک و مٹی ہوں جو پہلے تھی۔

اچھے ماحول کی ہمنشینی بہت ہی مفید اور سرمایہ سرمدی ہے، اگرچہ مختصر ہی کیوں نہ ہو مگر پھر بھی بے سود و بیکار نہیں، تو بھلا وہ خوش نصیب جو نیکیوں کے ماحول میں ضم ہو جائے کس طرح محروم رہ سکتا ہے۔

کسی نے حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا بہترین بندہ کون ہے؟...فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا، صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرنے والا، اچھی باتیں بتانے والا اور برائیوں سے روکنے والا۔ (الزھد الکبیر للبیھقی: ص 327)

حضرت سیّدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: جو اچھی باتوں کا حکم دے، برائیوں سے روکے وہ اللہ تعالیٰ کا بھی خلیفہ ہے، اس کے رسول ﷺ کا بھی اور اس کی کتاب (یعنی قرآن حکیم) کا بھی۔

حدیث پاک میں وارد ہے اگر مسلمانوں نے تبلیغ چھوڑ دی تو ان پر ظالم بادشاہ مسلط ہوں گے اور ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

(روح المعانی: ص 326)

امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو، تمہاری زندگی بخیر گزرے گی، امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: تبلیغ

Marfat.com

بہترین جہاد ہے۔ (تفسیر کبیر: ص 316)

جیسے تبلیغ کرنا بہترین عبادت ہے ایسے ہی تبلیغ چھوڑ دینا بدترین جرم اور چھوڑنے والا ذلیل و خوار۔ (تفسیر نعیمی: ص 70)

امیر المومنین سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو دل اچھائی کو اچھائی نہ سمجھے اور بُرائی کو بُرائی نہ سمجھے تو اس (دل) کے اوپر والے حصے کو ایسے نیچے کر دیا جائے گا جیسے تھیلے کو الٹا کیا جاتا ہے پھر تھیلے کے اندر کی چیزیں بکھر جاتی ہیں۔

دعوت کے بول اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین الفاظ ہیں

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَی اللّٰہِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۳﴾

ترجمہ: ''اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف دعوت دے، اور نیک عمل کرے اور یہ کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں''۔ (حم سجدہ: 33)

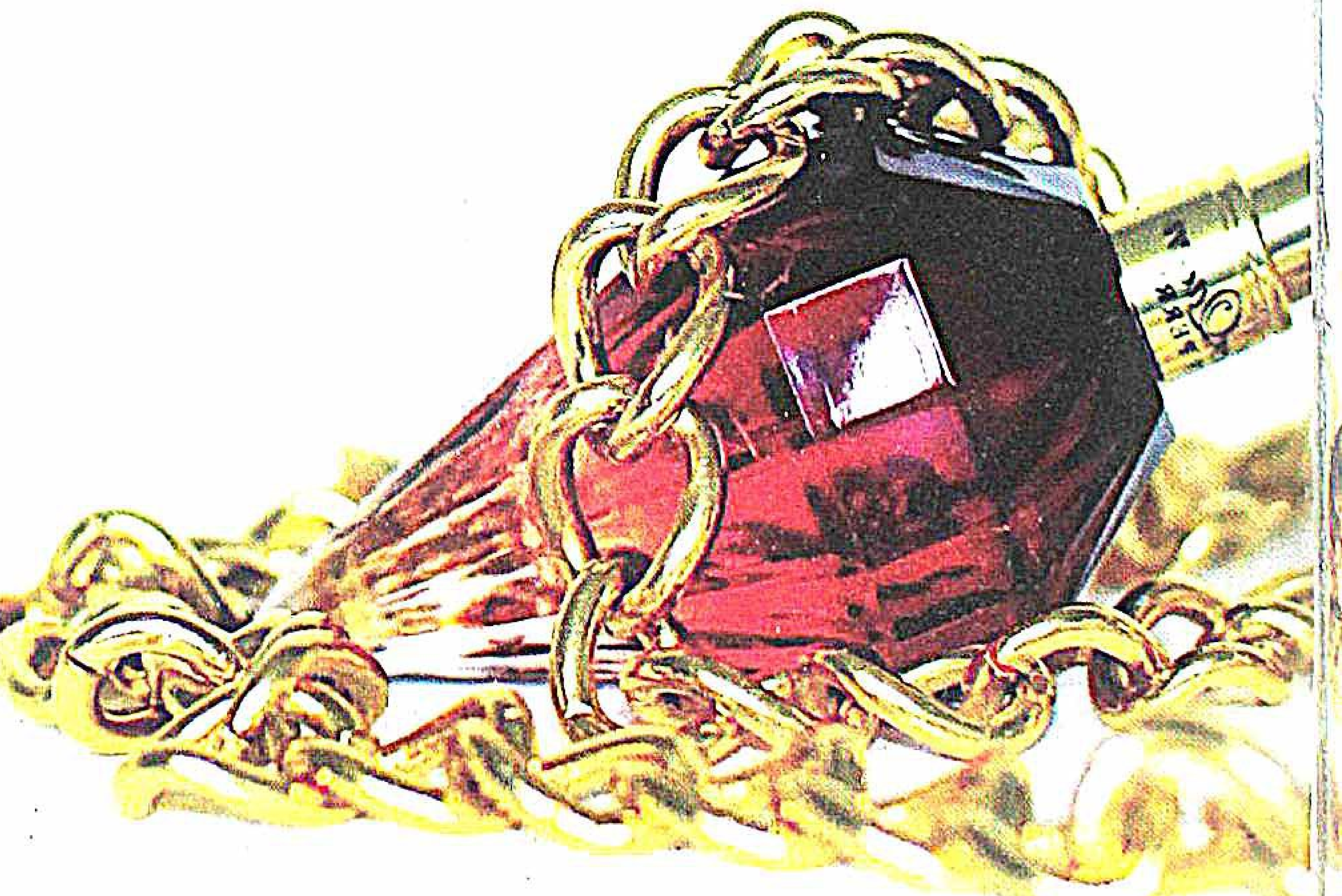

Marfat.com

25 بہترین اور بدترین گھر کون سا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کا بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جائے اور مسلمانوں کا بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیموں کے ساتھ برا سلوک کیا جائے، میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں دو انگلیوں کی طرح (ایک دوسرے کے ساتھ) مل کر ہوں گے۔ (ادب المفرد: ص53، مجمع الزوائد: ص160، مکارم طبرانی: ص249)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خدا کے نزدیک محبوب ترین وہ مکان ہے جس میں یتیم کے ساتھ اکرام کیا جائے"۔ (ترغیب: 349، کنز جدید: ج3، ص169)

یتیموں پر رحم کرنے والا عذاب سے محفوظ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "قسم ہے اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، قیامت کے دن خدا اُسے عذاب نہ دے گا جو یتیم پر مہربانی کرتا ہو.... اس کے ساتھ اکرام کے ساتھ کلام کرتا ہو.... اس کی یتیمی اور کمزوری پر رحم کرنے والا ہو اور جو مال خدا نے اسے بخشا ہے اس کی وجہ سے اپنے پڑوسی پر بڑھ چڑھ کر رہنے والا نہ ہو"۔ (مکارم طبرانی: 349، شمائل کبریٰ: ج4، ص303)

Marfat.com

26 اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

حدیث ''لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَاحِشًا، وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَکَانَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا''

ترجمہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بے حیائی کی بات زبان سے نکالتے، اور نہ بے حیائی کا کام کرتے، اور نہ دوسروں کو بُرا بھلا کہتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے اچھے ہیں''۔

اخلاق حسنہ میں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک، اچھا برتاؤ بھی اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے، لہٰذا تعلق باللہ کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے اخلاق کو درست کرے اس میں حسن پیدا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا اہم ترین مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو اچھے اخلاق سکھلائیں اور اچھے اخلاق کی بلندیوں تک پہنچا دیں.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک ہے:

حدیث ''بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ''

ترجمہ ''میں حسن اخلاق کو پورا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں''۔

(مؤطا مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی حسن الخلق: رقم 8)

''اخلاق حسنہ'' سے مراد کیا ہے؟... اس کی تفسیر عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ سے کی ہے: ھُوَ طَلَاقَةُ الْوَجْهِ وَبَذْلُ الْمَعْرُوْفِ وَکَفُّ الْاَذٰی... ترجمہ... حسن اخلاق نام ہے خوش رُوئی کا، مال خرچ کرنے کا اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا، دیکھیے حسن اخلاق کا دائرہ کتنا وسیع تر ہے۔

Marfat.com

27 بہترین کام کون سا ہے؟

وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾

ترجمہ: ”اور جو آدمی صبر کرے اور معاف کردے تو بے شک ایسا کرنا بہترین کاموں میں سے ہے“۔ (الشوریٰ:43)

بہترین صبر کا بہترین بدلہ

سیّدہ امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

”کوئی بھی مسلمان جو مصیبت سے دوچار ہو اور وہ کہے جو اسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ:
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيۡهِ رَاجِعُوۡن... ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے لیے ہی ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں.... اور کہے.... اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنِیۡ فِیۡ مُصِيۡبَتِیۡ وَاخۡلُفۡ لِیۡ خَيۡرًا مِّنۡهَا... ترجمہ: ...اے میرے اللہ! میری مصیبت میرے لیے باعث اجر بنا دے اور میرا نائب اس سے بہتر بنا دے۔

مگر اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر نائب عطا کرتے ہیں: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں...

جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئے تو میں نے کہا: ابو سلمہ رضی اللہ عنہا سے بہتر مسلمانوں میں سے کون میسر آئے گا.... یہ ان ابتدائی لوگوں میں سے ہیں جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کی، تاہم میں یہ دعا دہراتی رہی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم الشان ہستی بے مثال ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نصیب کر دیا....

اے مردِ مسلمان ذرا غور فرما!.... جس اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز ترک کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اسے بہتر عطا کرتے ہیں.... جو شخص مصیبت کے وقت رخسار پیٹنا، گریبان چاک کرنا، اور نوحہ وغیرہ جیسی منکرات کو ترک کر کے، مصیبت کو اللہ کے نزدیک ذخیرۂ ثواب سمجھ کر ”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيۡهِ رَاجِعُوۡن“ کے کلمات زبان پر لائے گا.... اللہ پاک اسے اس کا بہترین نعم البدل عطا کرے گا... وہ بہترین وارث بنانے والا ہے۔ (مسلم، کتاب الجنائز: باب ما يقال عند المصيبة: ح918)

Marfat.com

28 دین کی سمجھ رکھنے والا بہترین شخص

سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.... انہوں نے کہا: کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

حدیث: "مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے"۔

"وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِىْ"

ترجمہ: "میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دینے والا تو اللہ ہی ہے"۔ (سنن ابن ماجہ: 217)

تشریح: ایک عالم کی یہ شان ہونی چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو لوگوں کا محتاج کر کے اپنی حیثیت کو کمتر نہ کرے، نیز غلط اغراض و مقاصد کی خاطر عوام کی مصاحبت کی طرف میلان نہ رکھے اور نہ ان سے کسی دنیاوی غرض و منافع کی طمع کرے۔

لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ اپنے آپ کو عوام سے بالکل لاتعلق کر لیا جائے، اور اپنے علم سے مخلوق خدا کو محروم رکھا جائے، بلکہ اگر عوام دینی ضروریات کے سلسلہ میں صرف اسی کے محتاج ہوں اور اس کے علاوہ کسی دوسرے عالم کے نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کا رجوع اس کی طرف ہو تو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے درمیان جائے اور ان کی دینی و اسلامی ضروریات کو پورا کر کے انہیں نفع پہنچائے۔

ہاں اگر عوام خود اس سے لاپرواہی برتیں کہ نہ انہیں اس سے فائدہ اٹھانے کی خواہش ہو اور نہ وہ اس کے محتاج ہوں تو چاہیے کہ وہ بھی ان سے بے پروائی برتے اور ان سے ترک تعلق کر کے اپنے اوقات کو عبادت خداوندی میں مشغول رکھے یا پھر خدمت علم دین کی خاطر دینی کتب کے مطالعہ اور تصنیف و تالیف میں منہمک ہو کر اس ذریعہ سے علم کی روشنی پھیلائے۔

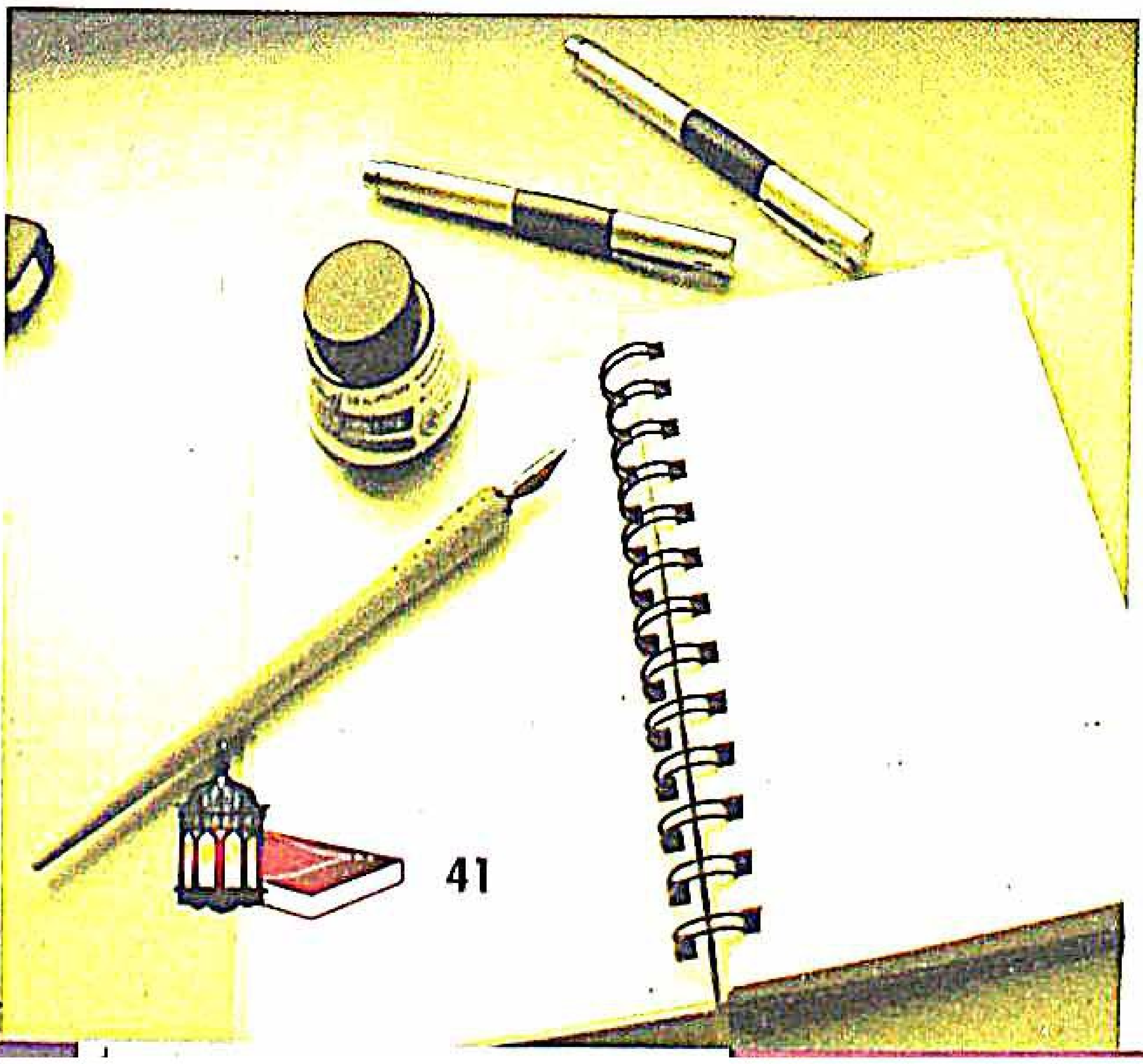

Marfat.com

01 علاج کا سب سے بہترین طریقہ

حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ"

ترجمہ: "بہترین چیز جس سے تم علاج کرتے ہو وہ پچھنے لگوانا ہیں"۔

(أخرجه الحاكم:4/208، وأحمد:5/9،15،19)

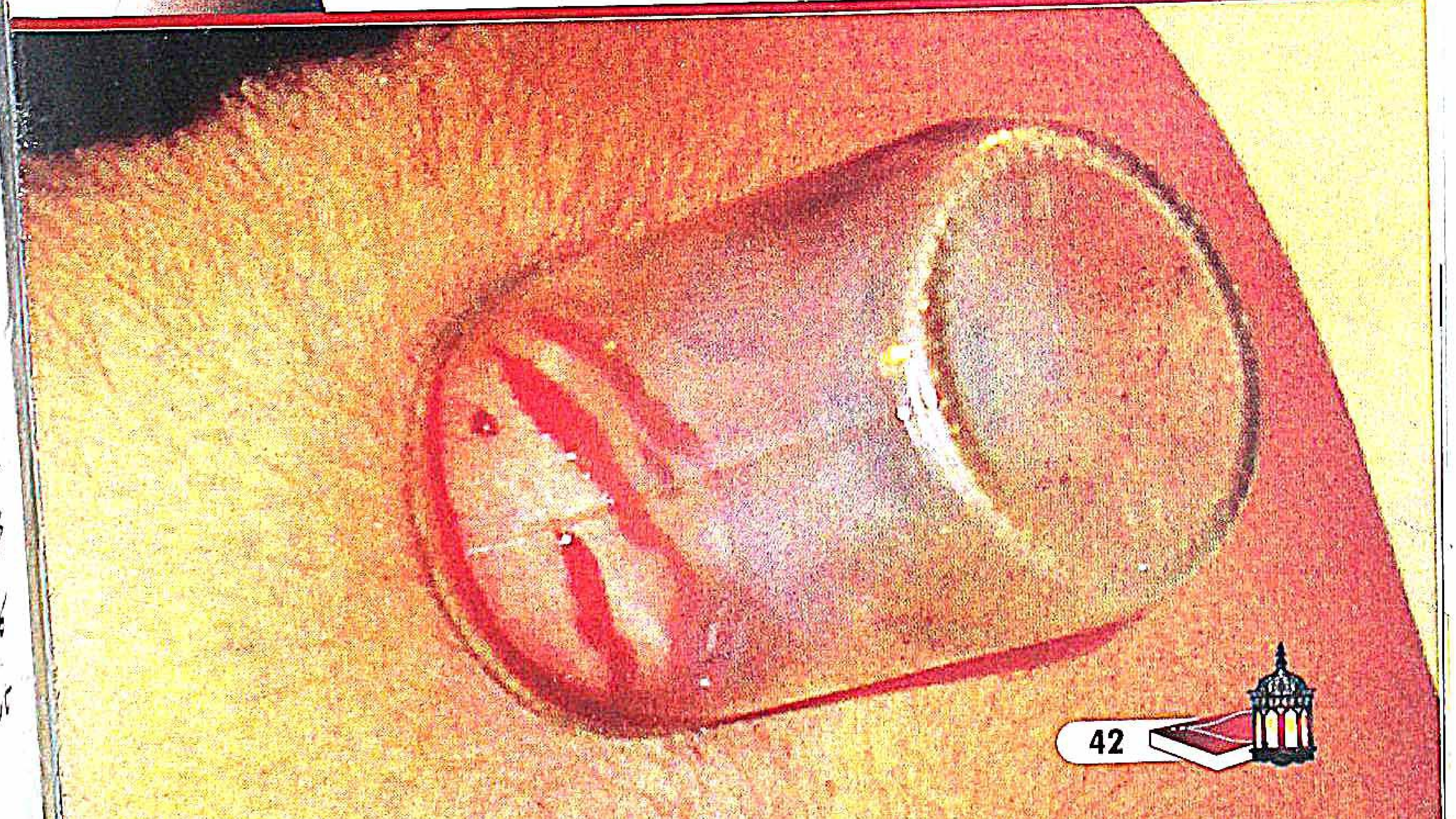

Marfat.com

30 بہترین دوائیں کون سی ہیں

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات میں سونے سے پہلے ہر آنکھ میں اصفہانی سرمہ کی تین تین سلائیاں لگایا کرتے تھے.... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم علاج کے لیے جن چیزوں کو اختیار کرتے ہو ان میں بہترین چیزیں چار ہیں 1...لدود... 2...سعوط...3...حجامہ...اور 4...مشی...

حدیث: "خَيْرَ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ"

ترجمہ: "آنکھوں کے لگانے کی چیزوں میں بہترین چیز اثمد سرمہ ہے جو بینائی کو روشن کرتا ہے اور پلکوں کے بالوں کو اُگاتا ہے"۔

نیز بھری ہوئی سینگی کھنچوانے کے لیے (چاند کی) سترھویں، انیسویں اور اکیسویں (تاریخ) بہترین دن ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو فرشتوں کی کوئی بھی ایسی جماعت نہیں تھی جس کے پاس سے آپ ﷺ گزرے ہوں اور اس نے یہ نہ کہا ہو کہ:

"عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ" .... ترجمہ.... بھری ہوئی سینگی کھنچوانا آپ ﷺ کے لیے ضروری ہے۔ (ترمذی)

تشریح: "لدود"....اس کو کہتے ہیں جو مریض کے منہ میں باچھ کی طرف سے ٹپکائی جائے۔ "سعوط"....اس کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جائے۔ "حجامہ"....بھری ہوئی سینگی کھنچوانے کو کہتے ہیں۔ اور "مشی"....اسہال کی دوا کو کہتے ہیں۔

یہ لفظ مشی بمعنی چلنے سے نکلا ہے، چوں کہ دست آور دوا کے استعمال سے بیت الخلاء جانے کے لیے بار بار چلنا پڑتا ہے اسی مناسبت سے اس دوا کو مشی کہا جاتا ہے۔ چوں کہ مہینہ کی ابتداء سے وسط تک خون، بلکہ تمام رطوبات میں بڑھوتری، غلبہ اور جوش رہتا ہے، ادھر مہینہ کی آخری تاریخوں میں ان چیزوں کا عمل سست کمزور اور سرد ہو جاتا ہے اس اعتبار سے گویا مہینہ کے وسط ایام اور خاص طور پر مذکورہ تاریخیں انسانی جسم کے لیے معتدل ہوتی ہیں، لہٰذا ان دونوں میں سینگی کھنچوانا زیادہ سود مند ہوتا ہے۔

Marfat.com

31 ظالم حاکم کے سامنے حق گوئی سب سے بہتر جہاد ہے

اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ"

ترجمہ: "سب سے بہتر جہاد اس شخص کا ہے جو ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے"۔ (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)

تشریح: جابر و ظالم حکمران کے سامنے حق گوئی کو بہترین جہاد اس لیے فرمایا گیا کہ جو شخص کسی دشمن سے جہاد کرتا ہے وہ خوف و امید دونوں کے درمیان رہتا ہے، اگر اس کو یہ خوف ہوتا کہ شاید دشمن مجھ پر غالب آجائے اور میں مجروح یا شہید ہو جاؤں تو اس کے ساتھ ہی اس کو یہ امید بھی ہوتی ہے کہ میں اس دشمن کو زیر کر کے اپنی جان کو پوری طرح بچا لوں گا۔

اس کے برخلاف جو شخص ظالم و جابر حکمران کے سامنے حق بات کہنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کے لیے امید کی کوئی ہلکی سی کرن بھی نہیں ہوتی، بلکہ خوف ہی خوف ہوتا ہے چنانچہ وہ اس حکمران کے مکمل اختیار و قبضہ میں ہونے کی وجہ سے اس یقین کے ساتھ "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" کا فرض ادا کرتا ہے کہ اس کا انجام دنیا میں بری تباہی و نقصان کے علاوہ کچھ نہیں۔

یہ ظاہر ہے کہ جس مہم میں انسان کو اپنی زندگی اور اپنے مال و متاع کے باقی رہنے کی ہلکی سی امید بھی نہ ہو اس کو انجام دینا اس مہم کو انجام دینے سے کہیں زیادہ صبر آزما، ہمت طلب اور مردانگی کا کام اور بدرجہا افضل ہوگا جس کی انجام دہی میں وہ اپنی زندگی اور اپنے مال و متاع کے باقی رہنے کی بہتر حد تک امید ہو۔

اس کو بہترین جہاد اس لیے فرمایا گیا ہے کہ حکمران کا ظلم و جور ان تمام لوگوں کو متاثر کرتا ہے جو اس کی رعیت میں ہوتے ہیں وہ کوئی دو چار آدمی نہیں بلکہ ہزاروں، لاکھوں یا کروڑوں بندگان خدا ہوتے ہیں، لہٰذا جب کوئی اس حکمران کو اس کے ظلم و جور سے روکے گا وہ اپنے عمل سے خدا کی کثیر مخلوق کو فائدہ پہنچائے گا، جب کہ دشمن سے جہاد کرنے میں یہ بات نہیں۔

Marfat.com

32 بہترین زندگی مجاہد کی زندگی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''سب لوگوں سے بہترین زندگی اس آدمی کی ہے جو جہاد میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر لگام تھامے ہوئے دوڑا پھرتا ہے، جب کسی طرف سے حملے کا شور یا گھبراہٹ کی آواز سنتا ہے تو قتل ہونے کے لیے اس طرف دوڑ پڑتا ہے موت کو موت کی جگہوں میں تلاش کرتا پھرتا ہے۔

اس آدمی کی زندگی بھی بہتر ہے جو پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی چوٹی پر یا پہاڑ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں رہتا ہے، نماز پڑھتا ہے زکوٰۃ دیتا ہے اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے لوگوں میں سے وہ شخص بھلائی پر ہے''۔ (مسلم، الامارۃ: 1889، باب فضل الجهاد والرباط)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

ترجمہ ''مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پکا ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہیں یہی سچے لوگ ہیں''۔ (الحجرات: 15)

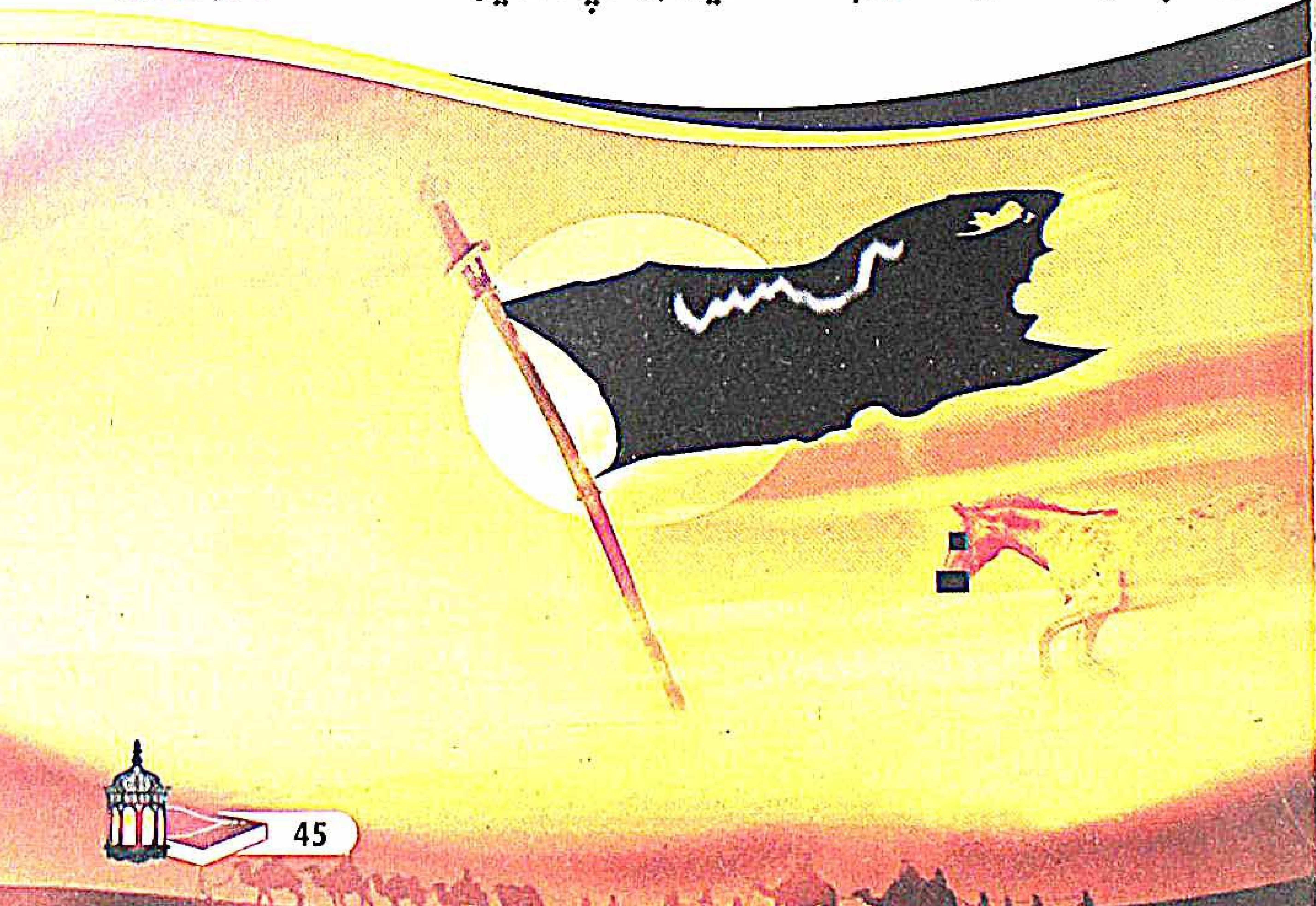

SET NO 3 FRONT CYAN + MAGENTA + YELLOW + BLACK

Marfat.com

مجاہد پر جہنم کی آگ حرام ہوگی

حضرت ابوعبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ"

ترجمہ "جس شخص کے قدموں پر جہاد کے راستے پر چلنے کی وجہ سے گردوغبار لگے اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی"۔ (بخاری، باب المشی الی الجمعة: 97، 2811)

33 بہترین گھوڑوں کی صفات

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "اِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْزُوَ، اِشْتَرِ فَرَسًا أَدْهَمَ، أَغَرَّ، مُحَجَّلًا، مُطْلَقَ الْيُمْنٰى"

ترجمہ "اگر جہاد کرنے کا ارادہ ہے تو ایسا گھوڑا خرید کر رکھو جس کا رنگ کالا ہو، پیشانی اور ٹانگوں میں بیڑی کی جگہ سفید ہو اور اس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو"۔

(اگر ایسا گھوڑا ہو تو) مالِ غنیمت پاؤ گے اور سالم رہو گے۔ (أخرجه الحاكم: 2/92، والطبرانی فی المعجم الكبير: 17/293/809)

تشریح: اگرچہ قرآن و حدیث میں مطلق طور پر گھوڑوں کو خیر و برکت کی علامت قرار دیا گیا ہے، بہرحال بعض گھوڑوں کو ان کی عمدہ صفات کی بناء پر ترجیح دی گئی ہے۔

Marfat.com

34 بہترین مجلس وہ ہے جس میں کشادگی ہو

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: رحمۃ اللہ علیہ "خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا" ترجمہ: "بہترین مجلس وہ ہے جس میں توسیع (کشادگی) زیادہ ہو"۔ (رواہ البخاری فی الأدب المفرد: 1136، ابو داؤد: 4926)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ اگر کہیں مجلس وعظ و نصیحت منعقد کرنی ہو یا کسی بھی مباح تقریب کے موقع پر کسی جگہ لوگوں کو جمع کرنا ہو تو اس مقصد کے لیے ایسی جگہ اختیار کرنی چاہیے جو کشادہ و فراخ ہو تا کہ لوگوں کو بیٹھنے میں تنگی نہ ہو اور وہ تکلیف میں مبتلا نہ ہوں۔

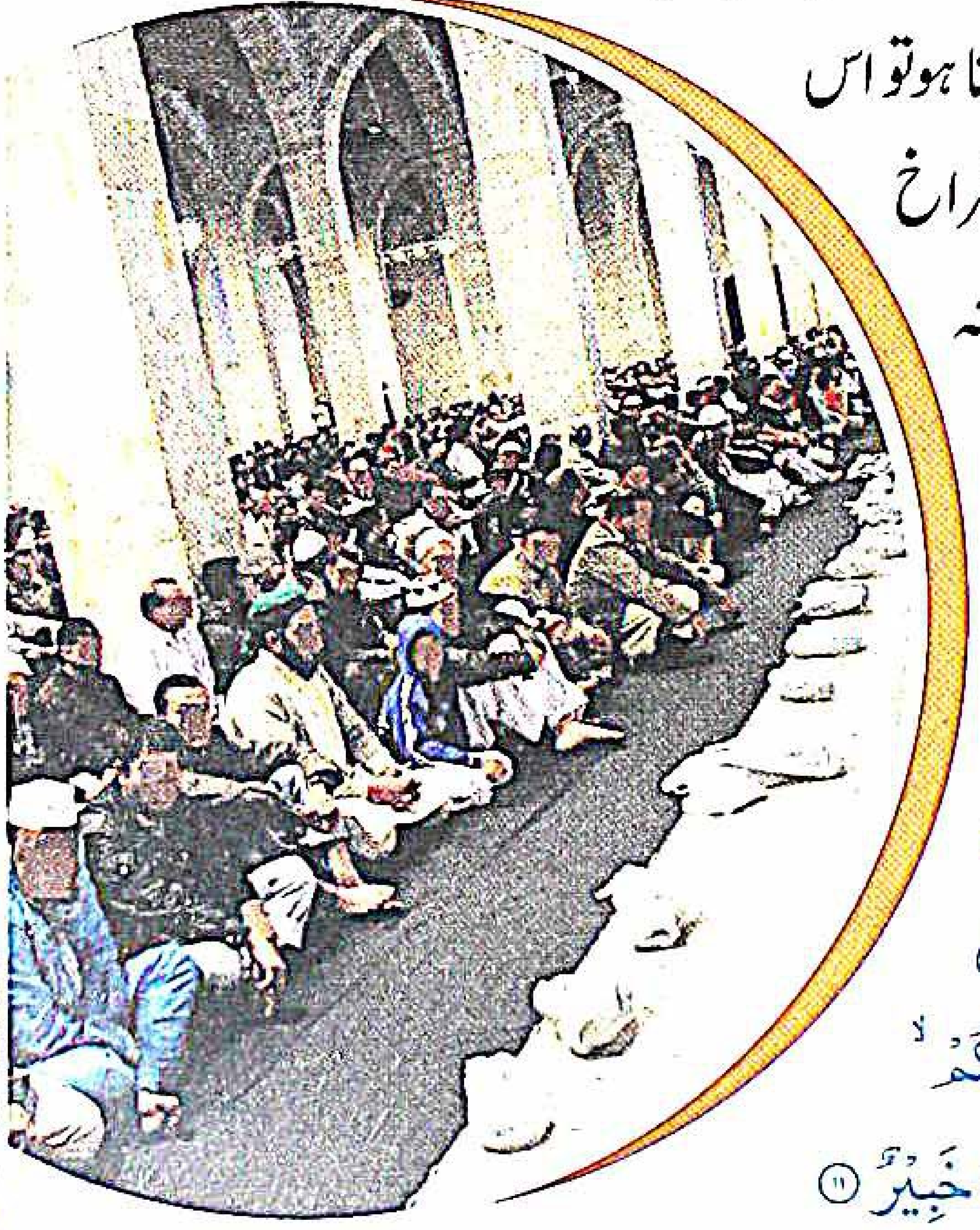

قرآن کریم میں بھی اللہ رب العزت نے مجالس کے آداب ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

ترجمہ: "اے مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کر دو اللہ تمہیں کشادگی دے گا اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو جاؤ تو تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ، اللہ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیئے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ (ہر اس کام سے) جو تم کر رہے ہو (خوب) خبردار ہے"۔ (المجادلہ: 11)

تشریح: یعنی آنے والے کی رعایت کی جائے ان کو جگہ دی جائے، یہ نہیں کہ جو لوگ پہلے سے بیٹھے ہوں کشادہ ہونے کی بجائے آنے والوں کو باہر یا تکلیف میں بیٹھنے پر مجبور کر دیں... جیسا کہ آج کل اہل مجلس عموماً عام برتاؤ میں کرتے ہیں، ذرا کھسکنا گوارا نہیں کرتے... ایسی مجلس کو شریعت نے خیر سے محروم قرار دیا ہے اور یہ اکرام انسانی کے بھی خلاف ہے۔ (شمائل کبریٰ: 5/191)

SET NO 3 BACK CYAN + MAGENTA + YELLOW + BLACK

Marfat.com

35 فتنہ کے زمانے میں مسلمانوں کا بہترین مال

جس زمانے مین اتنا بگاڑ پیدا ہو جائے کہ دین میں فتنے کا ڈر ہو اور حرام و مشتبہ چیزوں میں مبتلاء ہونے کا اندیشہ ہو، نیز ان محرمات سے بچ کر ان کا مقابلہ کرنے کی سکت بھی نہ ہو.... ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرنا افضل لوگوں کا کام ہے۔

جیسا کہ سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "یُوشِکُ اَن یَکُونَ خَیرَ مَالِ المُسلِمِ غَنَمٌ یَتبَعُ بِهَا شَعَفَ الجِبَالِ وَمَوَاقِعَ القَطرِ، یَفِرُّ بِدِینِهِ مِنَ الفِتَنِ"

ترجمہ "عنقریب ایسا (پرفتن) وقت آئے گا کہ مسلمانوں کا بہترین مال وہ بکریاں ہوں گی جن کو وہ لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے گرنے کے مقامات (یعنی جنگلوں) میں چلا جائے گا اس طرح وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچا سکے گا"۔ (صحیح البخاری: 19)

مذکورہ بالا مفہوم والی حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کی ہے، اس میں یہ اضافہ لکھا ہے کہ:

حدیث "یُقِیمُ الصَّلَاةَ، وَیُؤتِی الزَّکَاةَ وَیَعبُدُ رَبَّهُ حَتّٰی یَاتِیَهُ الیَقِینُ، لَیسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِی خَیرٍ"

ترجمہ "وہاں نماز قائم کرتا ہے زکوٰۃ ادا کرتا اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہے حتیٰ کہ اسے موت آجاتی ہے، وہ لوگوں میں بہتر حالت میں ہی ہے"۔ (مسلم)

تشریح: یاد رہے عام حالات میں اسلام رہبانیت کی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمان دنیا سے بھاگ کر جنگلوں اور صحراؤں میں نکل جائے، مسلمانوں کا کمال اور امتیاز اس میں ہے کہ وہ اپنے جیسے انسانوں میں رہ کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو احسن انداز میں ادا کرے، حق و باطل کی کشمکش اور معرکہ آرائی میں حق کو سربلند کرنے اور باطل کو ختم کرنے کے لیے جدوجہد کرے اور اس دین میں صبر آزما مشکلات کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرے۔

Marfat.com

36 گوشہ نشینی کی عبادت کرنے والے بہتر شخص

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا انسان بہترین ہے؟.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ''رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ''

ترجمہ: ''بہترین انسان وہ ہے جس نے اپنی جان و مال کے ذریعے جہاد کیا، اس کے بعد بہترین آدمی وہ ہے جو کسی دور دراز گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے''۔ (البخاری، احمد)

فائدہ: مجاہدین کے بعد بہترین آدمی وہ ہے جو لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر تنہائی میں اپنے ربّ کی بندگی کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی طرف سے کسی قسم کے شر و فساد کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

Marfat.com

37 سب سے بہترین دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ:

حدیث: ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''سَلْ رَبَّکَ الْعٰفِیَةَ وَالْمُعٰفَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ''

ترجمہ: ''اپنے رب سے عافیت (یعنی دین و بدن کی سلامتی) اور دنیا و آخرت میں معافات مانگو''۔

تشریح: معافات کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں لوگوں سے اور لوگوں کو تم سے عافیت و حفاظت میں رکھے۔

وہ شخص پھر دوسرے دن آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟....

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا اور فرمایا کہ:

فَاِذَا اُعْطِیْتَ الْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ

''اگر تمہیں عافیت اور دنیا و آخرت میں معافات عطا کردی جائے تو تم نجات پا گئے اور تم نے اپنے مقصد کو حاصل کرلیا''۔ (ترمذی، ابن ماجه)

38 ایک لاکھ انبیاء علیہم السلام کا بہترین کلمہ ذکر

دعا کی قبولیت کے ایام میں سے ایک دن یوم عرفہ کا بھی ہے اس میں کی جانے والی دعا بہترین دعا ہے کیوں کہ یہ مسلمانون کی عید کا دن ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ''بہتر دعا عرفہ کے دن کی ہے اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کا بہتر کلمہ: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' ہے۔ (ترمذی، الدعوات، باب فی الدعاء یوم عرفه: 3585)

Marfat.com

39 بہترین حق مہر کونسا ہے؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: ''خَيْرُ الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ''

ترجمہ: ''بہترین حق مہر وہ ہے جسے ادا کرنا آسان ہو''۔

(سنن ابوداؤد، النکاح، باب فیمن لزوج ولم بسم صداق حتی مات: 1859)

حدیث: ''ایک اور روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کا بہترین مال وہ حق مہر ہے جو اس کے لیے مقرر کیا گیا ہے''۔

ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں نکاح کے لیے آئی کہ مجھ سے نکاح کر لیں....

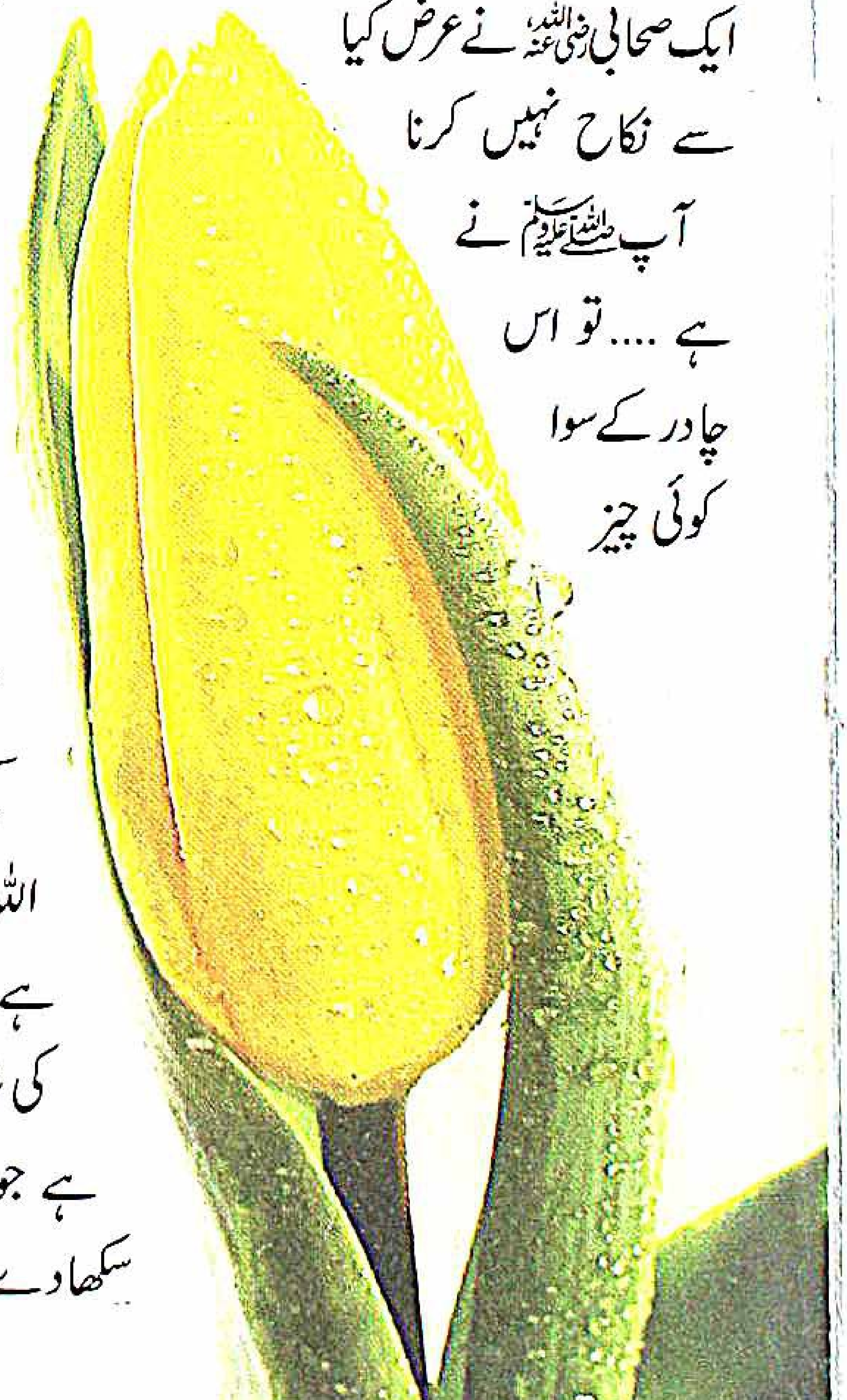

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ ﷺ اس سے نکاح نہیں کرنا چاہتے تو اس کا نکاح مجھ سے فرمادیں.... آپ ﷺ نے پوچھا: تیرے پاس حق مہر کے لیے کوئی چیز ہے .... تو اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس اس چادر کے سوا کچھ نہیں ہے....تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز لے آؤ....اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔

چنانچہ وہ شخص گیا لیکن اس کو کوئی چیز نہ ملی.... آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن کریم کا کچھ حصہ یاد ہے؟....اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے قرآن کریم کی فلاں فلاں سورت یاد ہے....تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس عورت کی شادی تیرے ساتھ ان سورتوں کے عوض کر دی ہے جو تجھے یاد ہیں، اب تو اس کو قرآنی سورتیں سکھا دے۔ (مسند احمد: 158151، بخاری، النکاح: 5087)

Marfat.com

40 خلال کرنے والے بہترین لوگ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حدیث: "حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُوْنَ مِنْ أُمَّتِي" (أخرجه الطبراني في الاوسط: 39/1)

ترجمہ: "بہت خوب ہیں میری امت کے وہ لوگ جو خلال کرتے ہیں"۔

فائدہ: کھانا کھانے سے بعض لوگوں کے دانتوں میں کھانا یا روٹی کا ٹکڑا پھنس جاتا ہے، جو کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بدبو کا سبب بنتا ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے بدبودار چیز کو مسجد میں لانے سے منع فرمایا ہے، اور اگر کسی سے بات کرتے ہوئے بدبو کا احساس ہو تو یہ گناہ ہے اس گناہ سے بچنے کے لیے نبی کریم ﷺ نے خلال کرنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ بدبودار چیز سے حفاظت رہے کیوں کہ بدبو سے رحمت کے فرشتہ بھاگ جاتے ہیں، ایسے مریضوں کو چاہیے کہ وہ خلال، مسواک کرنے اور منہ میں الائچی رکھنے کا اہتمام کریں۔

Marfat.com

41 افضل کام کھانا کھلانا، سلام کو عام کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ بہترین اسلام کون سا ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: ''تُطعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعرِفْ''۔

ترجمہ: ''بہترین اسلام یہ ہے کہ تو کھانا کھلائے اور ہر جاننے والے یا نہ جاننے والے کو سلام کہے''۔ (ابو داؤد، البخاری، مسلم، النسائی)

فائدہ: بہترین اسلام کا معنی یہ ہے کہ اسلام کی کون سی خصلت ثواب کے لحاظ سے بہتر ہے، نبی کریم ﷺ کا کھانا کھلانے اور سلام عام کرنے کو اسلام کی بہترین خصلت قرار دینا اس لیے ہے کہ ان کی افادیت مخلوق کو پہنچتی ہے اور انہی کے ذریعہ سے زمین میں امن و امان اور آشتی کا پیغام عام ہوتا ہے۔

(صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے سوالات:21)

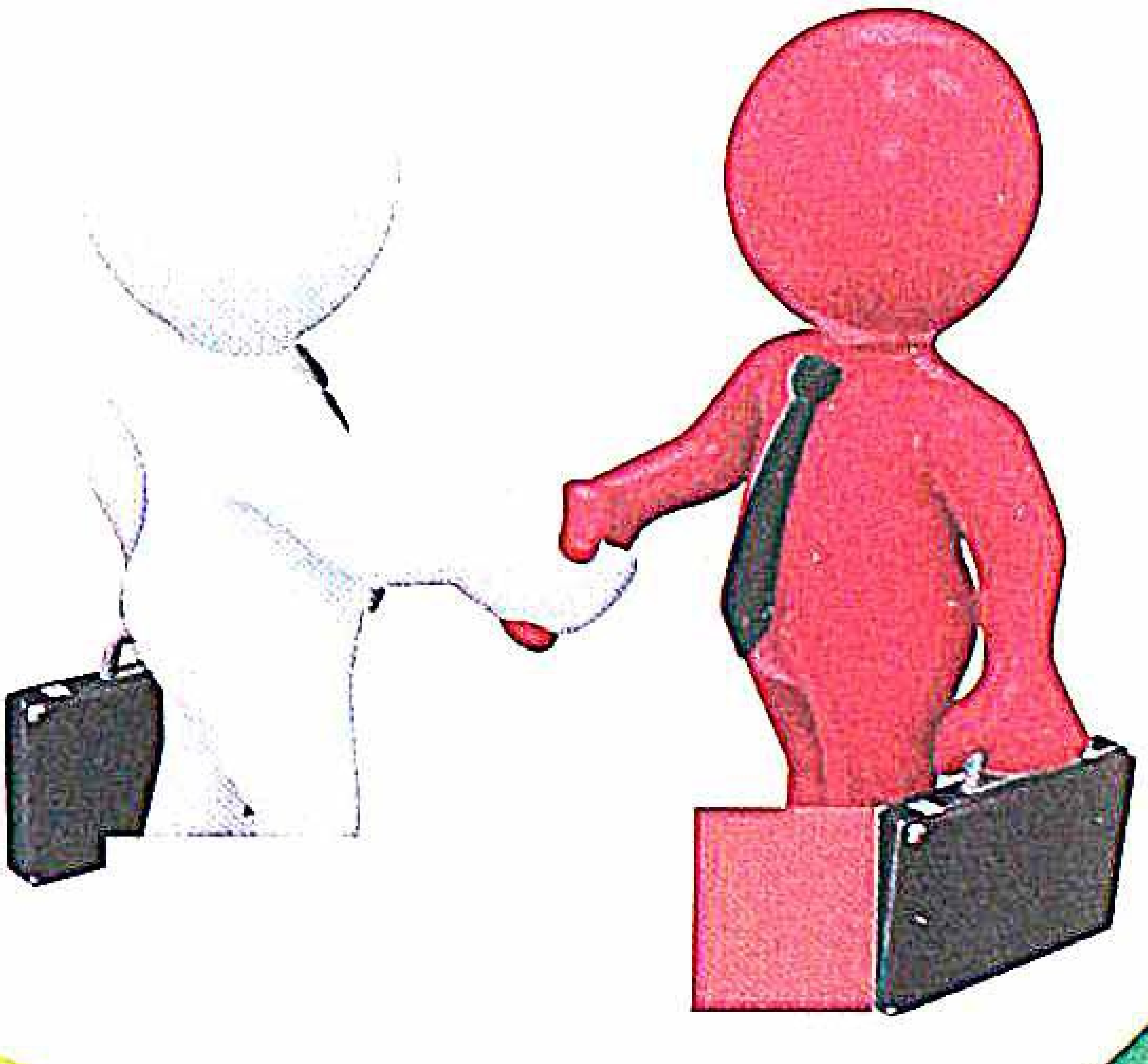

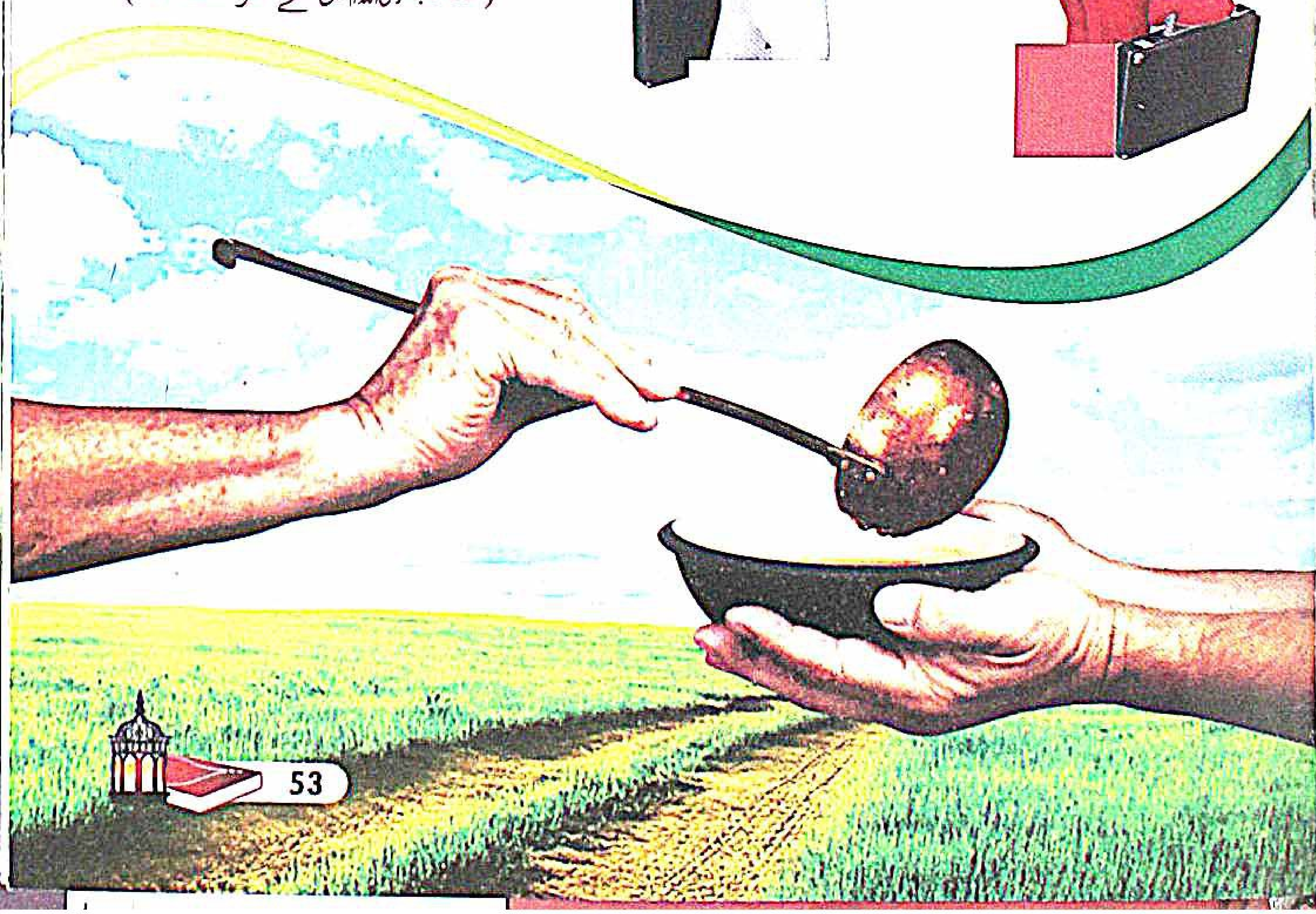

Marfat.com

42 5 اعمال کا کرنے والا جنتی ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

حدیث 1 "مَنْ أَصْبَحَ مِنكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟"

ترجمہ: "تم میں سے کس نے آج روزہ رکھا ہے؟"

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: "میں نے"....پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

2 "فَمَنْ تَبِعَ مِنكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟"

ترجمہ: "تم میں سے آج کس نے کسی کا جنازہ پڑھا ہے؟"

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: "میں نے".... پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

3 "فَمَنْ أَطْعَمَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟"

ترجمہ: "تم میں سے کس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟"

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: "میں نے"....پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا:

4 "فَمَنْ عَادَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟"

ترجمہ: "تم میں سے کس نے آج کسی مریض کی عیادت کی ہے؟"

سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: "میں نے"....تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

5 "مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ"

ترجمہ: "جس شخص میں بھی یہ کام جمع ہو گئے وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

(مسلم، الزکاۃ، باب من جمع الصدقۃ واعمال البر: 1028)

Marfat.com

43 سب سے بہترین کمائی ہاتھ کی ہے

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کون سی کمائی بہتر ہے؟....آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث "کَسْبُ یَدِ الْعَامِلِ اِذَا نَصَحَ"

ترجمہ: ''اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھانا (یعنی صنعت وحرفت کے ذریعہ مال حاصل کرنا جیسے کپڑا بننا، برتن بنانا، لکڑی کا کام کرنا وغیرہ)''۔ (بیہقی: ص263، مشکوٰۃ: ص242)

تجارت اور ہاتھ کی کمائی کی فضیلت

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَا اَکَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِنْ اَنْ یَّاْ کُلَ مِنْ عَمَلِ یَدِہٖ"

ترجمہ: ''کسی انسان نے اس شخص سے بہتر روزی نہیں کھائی جو خود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے''۔

اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کام کر کے روزی کھاتے تھے۔

فائدہ: بہترین کمائی اور رزق وہ ہے جو آدمی بذریعہ تجارت یعنی اپنے ہاتھ کی کمائی سے حاصل کرتا ہے اکثر انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا پیشہ تجارت ہی تھا جس کی وجہ سے وہ دنیا میں بامراد اور باعزت سمجھے جاتے تھے چند کا ذکر ہم کرتے ہیں:

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام وصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا ذریعہ معاش

1.... حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

2.... حضرت داؤد علیہ السلام لوہار تھے۔

3.... حضرت نوح علیہ السلام بڑھئی (ترکھان) تھے۔

4.... حضرت ادریس علیہ السلام درزی تھے۔

5.... حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چرایا کرتے تھے۔

6.... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بکریاں چرایا کرتے تھے اور پیشہ تجارت بھی کیا کرتے تھے۔

7.... حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ....

اَخَفِی عَلَیَّ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْهَانِی الصَّفَقُ بِالْاَسْوَاقِ

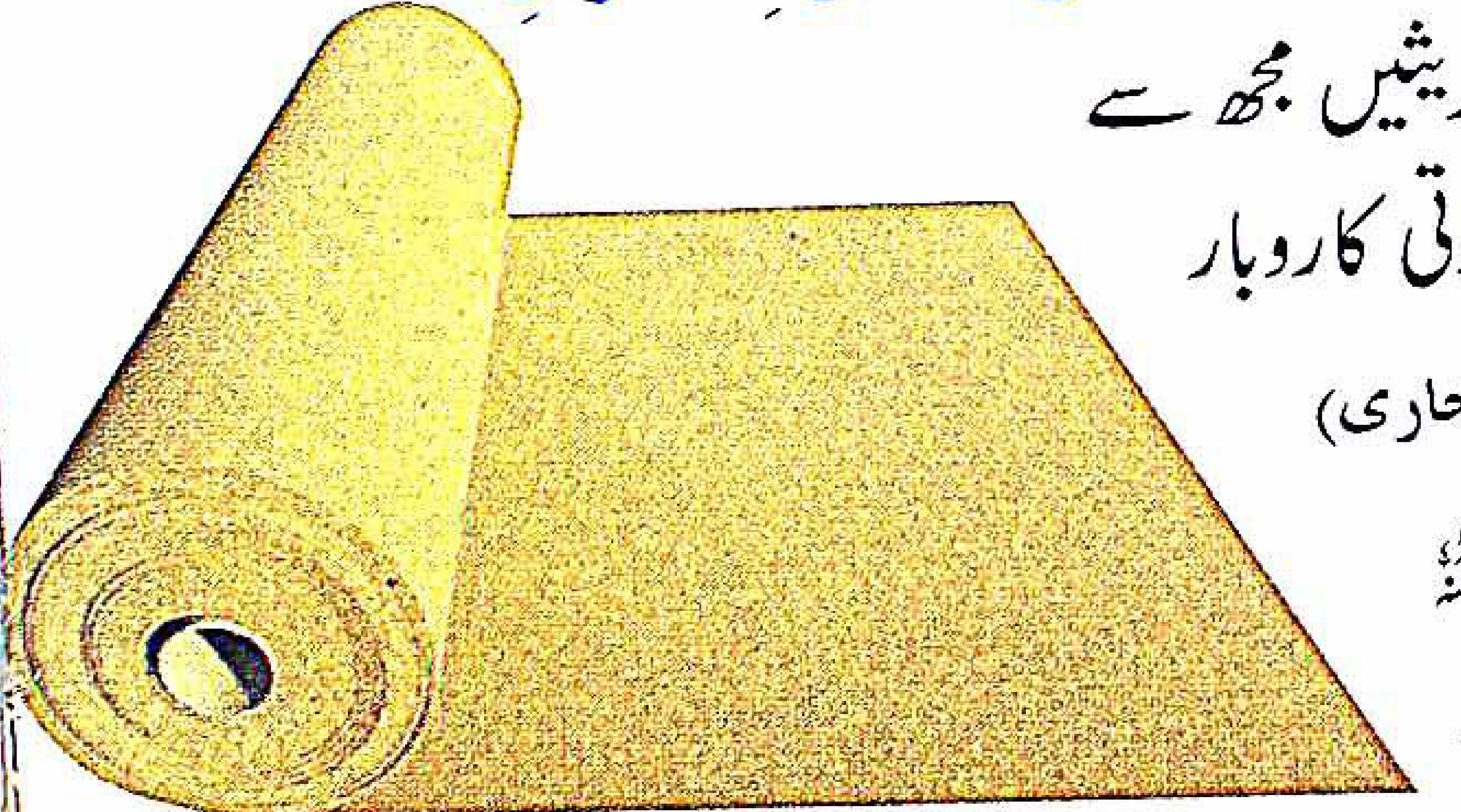

یعنی.... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں مجھ سے اس وجہ سے مخفی رہ گئیں کہ میں تجارتی کاروبار میں زیادہ مشغول رہتا تھا۔ (بخاری)

8.... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کپڑوں کی تجارت کیا کرتے تھے۔

9.... حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے۔

10.... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ذریعہ معاش بھی تجارت تھا۔ (رواہ البخاری: 2072)

اسی طرح حضرت ارقم بن اَبی ارقم رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تجارت کیا کرتے تھے.... آپ اپنے ایک تجارتی سفر میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر پہنچی آپ رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے اور مدینہ کو اپنا مسکن بنایا تو علاوہ تجارت کے زراعت کا مشغلہ بھی جاری رکھا اس سے اس قدر آمدنی ہوئی کہ ساڑھے تین ہزار روپے روزانہ آمدنی ہوتی تھی۔

(طبقات ابن سعد: 2/158)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی کپڑوں کی تجارت کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

44 سب سے بہترین کلام

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''مَا اصْطَفَی اللّٰهُ لِمَلَائِکَتِهٖ أَوْ لِعِبَادِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ''

ترجمہ ''وہ کلام جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے چن لیا ہے (اور وہ یہ ہے) ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ''۔ (مسلم:2731)

چار بہترین باتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''اَفْضَلُ الْکَلَامِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ''

ترجمہ ''انسان کے کلام میں سب سے بہتر کلام چار ہیں (اور وہ یہ ہیں)....

''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' ...ترجمہ...اللہ پاک ہے.... ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' ...ترجمہ...تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں... ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' ...ترجمہ...اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں.... ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ'' ...ترجمہ...اللہ بہت بڑا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰهِ اَرْبَعٌ'' ترجمہ ''اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام چار ہیں''۔

1 .... ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' 2 .... ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ''

3 .... ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' 4 .... ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ''

ان میں سے کسی بھی کلمہ سے شروع کرنا تمہارے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ (مسلم)

Marfat.com

45 بہترین سالن سرکہ ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن حضرت ام ہانی کے پاس تشریف لے گئے، اوران سے دریافت کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟

انہوں نے عرض کیا: میرے پاس روٹی کے خشک ٹکڑے ہیں....انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کرنے میں مجھے شرم آتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی لے آؤ (جب وہ لائیں تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں توڑتوڑ کر پانی میں ڈال دیا۔ پھرام ہانی رضی اللہ عنہا نمک لائیں....آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی سالن ہے؟....انہوں نے عرض کیا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کچھ سرکہ ہے....فرمایا: لے آؤ....جب وہ لے آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی پر اس کو ڈال دیا....پھر اسے نوش فرمایا اور اللہ کا شکرادا کیا....اس کی تعریف فرمائی اور کہا: اے ام ہانی رضی اللہ عنہا! ''سرکہ بہترین سالن ہے جس گھر میں یہ ہو وہاں غربت نہیں آتی''۔

(کنز العمال: ح41023)

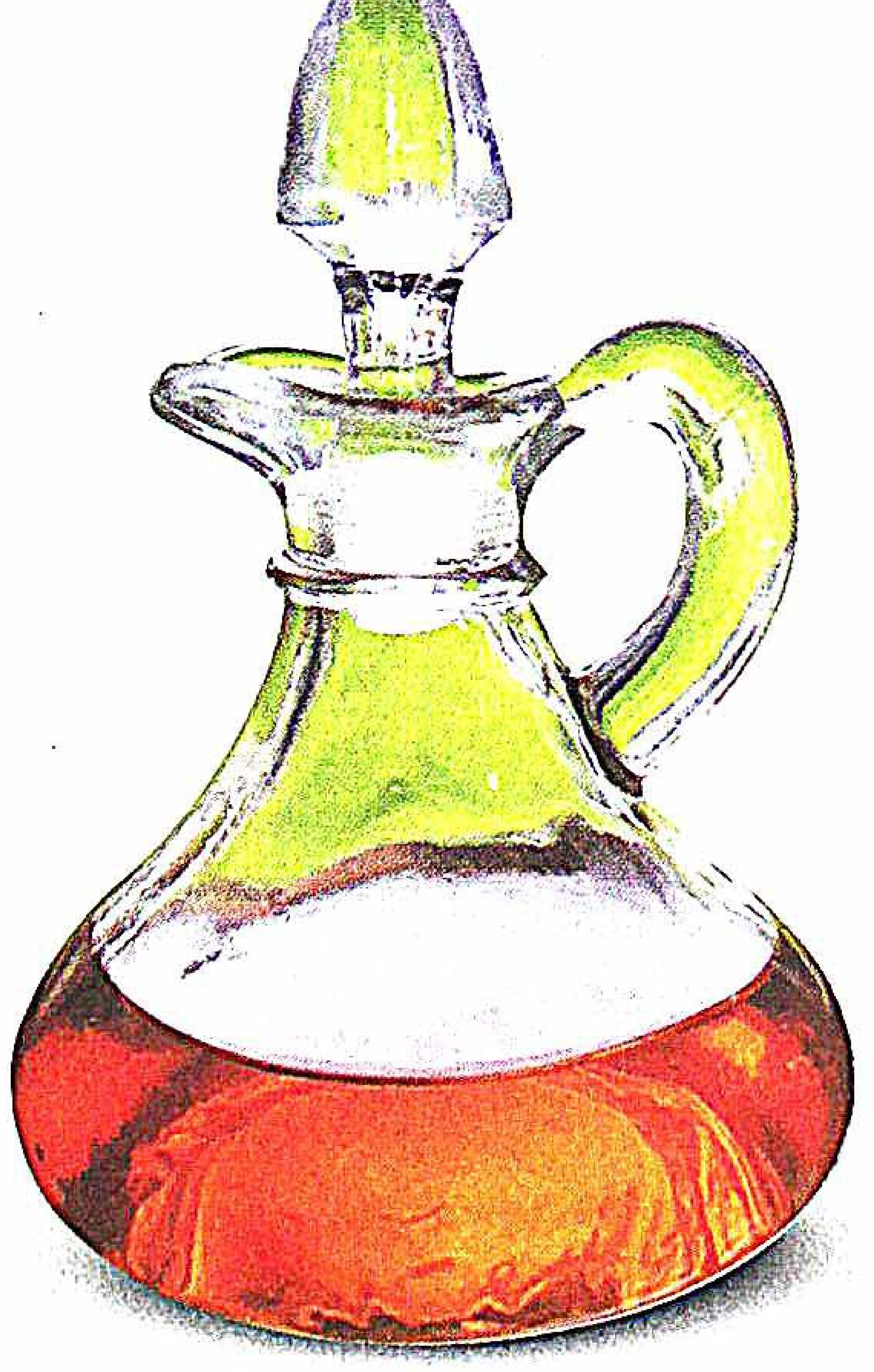

Marfat.com

46 ایک ہزار 1000 مخلوق میں سب سے بہترین اور افضل انسان ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَیسَ شَیْءٌ خَیرًا مِنْ اَلْفٍ مِثْلِهٖ اِلَّا الْاِنْسَانَ“

ترجمہ: ”کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اپنی جیسی ہزار چیزوں سے بہتر ہو سوائے انسان کے“۔ (والطبرانی فی المعجم الکبیر: 2095/292/6)

تشریح: یعنی مومن آدمی کئی فاسقوں، بدکاروں اور غیر مسلموں سے افضل ہوتا ہے۔

47 فتنہ کے زمانے میں بہترین لوگ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ”خَیْرُ النَّاسِ فِی الْفِتَنِ رَجُلٌ آخِذٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ اَوْ قَالَ بِرَسَنِ فَرَسِهٖ خَلْفَ اَعْدَاءِ اللّٰهِ یُخِیفُهُمْ وَیُخِیفُوْنَهٗ“

ترجمہ: ”فتنوں کے دور میں بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ کے دشمنوں کے پیچھے لگا رہتا ہے، وہ ان کو ڈراتا ہے اور وہ اسے ڈراتے ہیں“۔

”وَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِیْ بَادِیَتِهٖ یُؤَدِّیْ حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰی الَّذِیْ عَلَیْهِ“

ترجمہ: ”یا وہ شخص جو اپنے جنگل میں تنہا رہتا ہے، اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کے حقوق (اطاعت و عبادت کے ذریعے) ادا کرتا ہے“۔

(المستدرک للحاکم: 446/4)

Marfat.com

48 نرم دل اور عادل حکمران سب سے بہترین شخص ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ”اِنَّ اَفْضَلَ عِبَادِ اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِمَامٌ عَادِلٌ رَفِیْقٌ“

ترجمہ: ”قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بندوں میں بلند مرتبہ کے اعتبار سے سب سے بہتر جو شخص ہوگا وہ عادل اور نرمی کرنے والا حاکم ہے“۔

”اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ خَرِقٌ“

ترجمہ: ”قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بندوں میں مرتبہ کے اعتبار سے سب سے بدتر جو شخص ہوگا وہ ظالم اور سختی کرنے والا حاکم ہے“۔

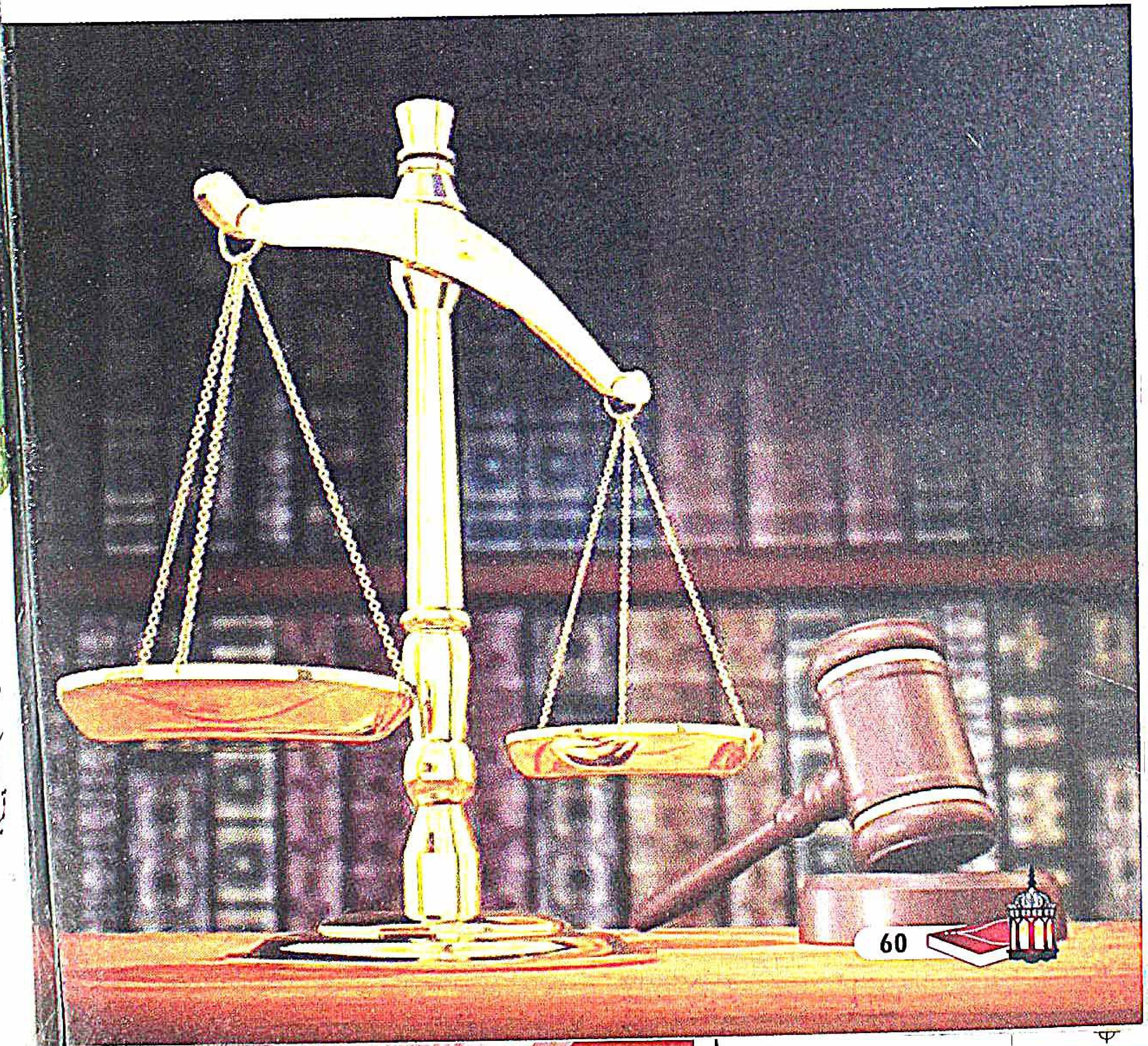

Marfat.com

49 بہترین قربانی کون سی ہے؟

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ"...ترجمہ... "بہترین کفن حلہ ہے"۔

"وَخَيْرُ الْاُضْحِيَةِ الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ"...ترجمہ... "اور بہترین قربانی سینگوں والا دنبہ ہے"۔ (رواہ ابوداؤد، رواہ الترمذی، ابن ماجة عن ابی امامة)

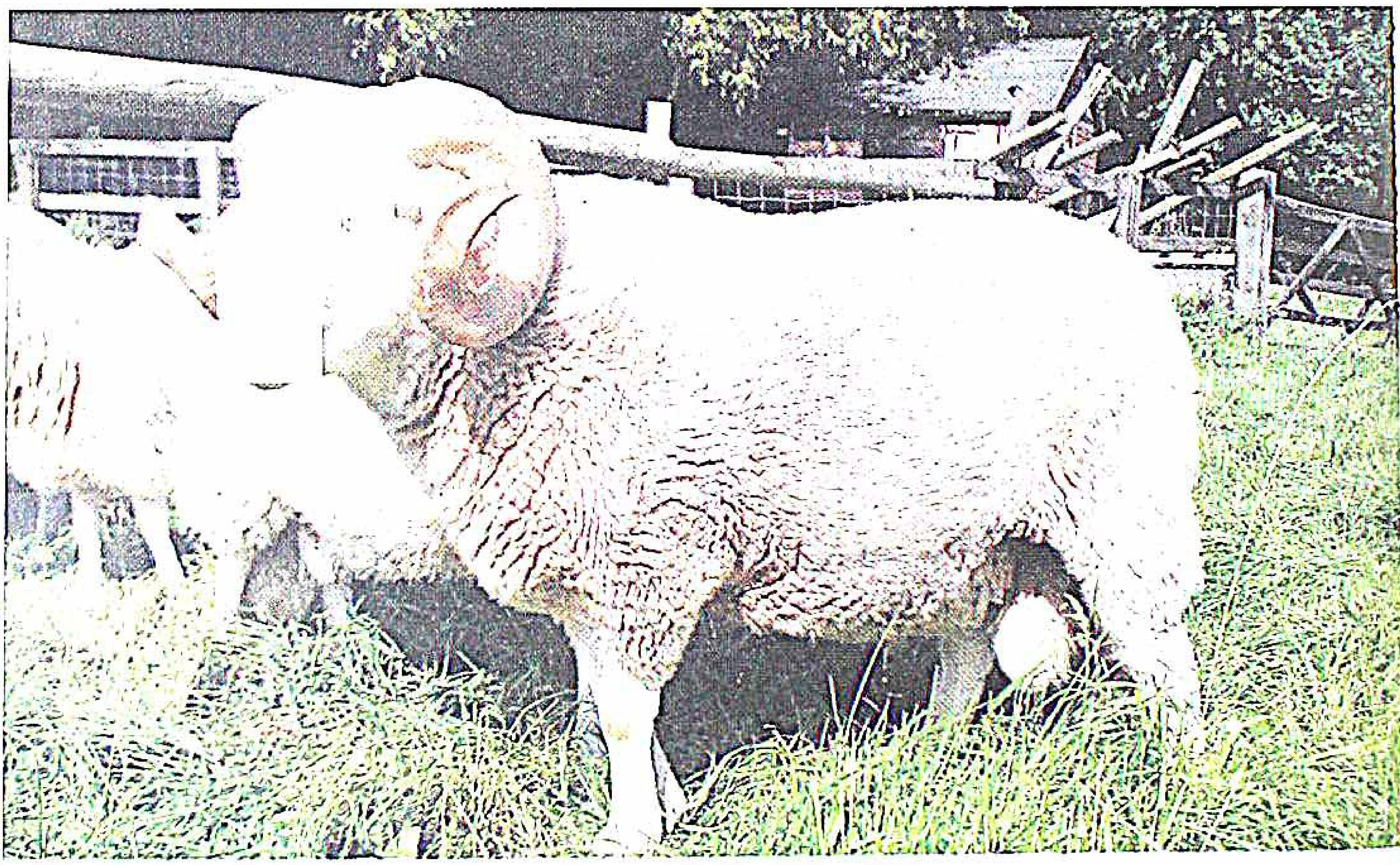

تشریح: حلہ سے چادر، لنگی اور اس کے نیچے قمیص یعنی کفنی مراد ہے، کفن میں یہ تینوں کپڑے مسنون ہیں یا پھر یہ کہ "حلہ" سے مراد قمیص (کفنی) کے علاوہ صرف چادر اور لنگی ہے۔ اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ کفن میں ایک کپڑے پر اکتفاء نہ کیا جائے گا بلکہ کم سے کم دو کپڑے ہونے بہتر ہیں کیوں کہ یہ کفن کفایہ اور ادنیٰ درجہ ہے اور اگر کفن میں تین کپڑے یعنی چادر، لنگی اور اس کے ساتھ قمیص بھی ہو تو یہ سنت اور درجہ کمال ہے۔

سینگوں والا دنبہ چوں کہ اکثر فربہ اور قیمتی ہوتا اس لیے اس کی قربانی کو بہتر فرمایا گیا ہے۔

Marfat.com

50 دنیا بھر کے سونے (گولڈ) سے بہتر نماز ہے

اُمُّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں (نماز صبح کی سنتوں) کے بارے میں فرمایا:

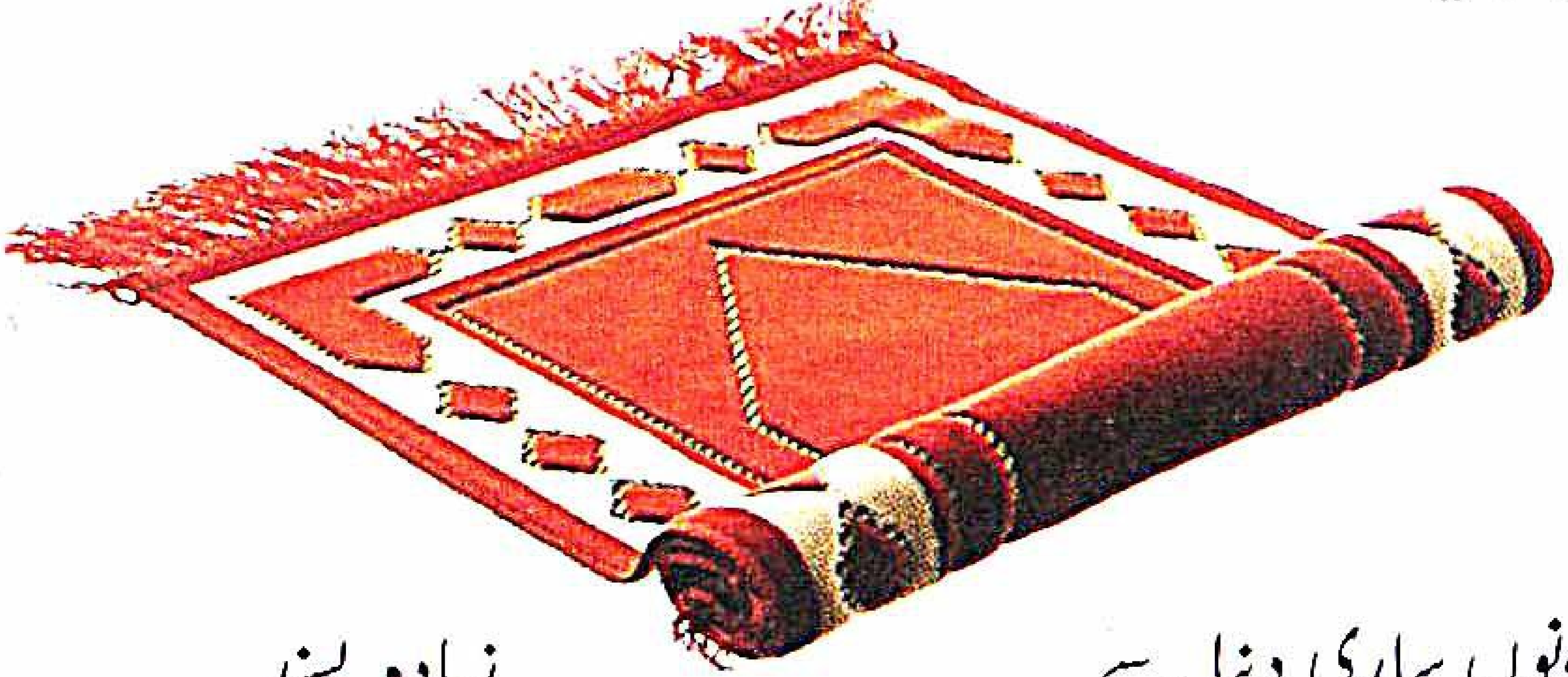

حدیث ''لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا''

ترجمہ: ''مجھے یہ دونوں ساری دنیا سے زیادہ پسند ہیں''۔

(أخرجه مسلم فى كتاب صلاة المسافرين، :1689، أخرجه مسلم فى كتاب صلاة المسافرين:1688)

''رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا''

ترجمہ: ''فجر کی دو رکعات ساری دنیا اور جو کچھ اس کے اندر ہے ان سب سے زیادہ بہتر ہیں''۔

Marfat.com

51 اسلام کا بہترین عمل کھانا کھلانا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:

حدیث ''أَیُّ الْإِسْلَامِ خَیْرٌ'' ترجمہ ''اسلام میں کونسی چیز سب سے بہترین ہیں؟''

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَئُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ ''

ترجمہ ''یہ کہ تو کھانا کھلائے اور واقف و ناواقف کو سلام کہے''۔ (بخاری، الایمان: 12)

52 خوش اخلاقی اور کھانا کھلانے پر جنت کے محلات

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''بلاشبہ جنت میں ایسے بالا خانے (محلات) ہیں جن کا باہر کا حصہ اندر سے دیکھا جا سکتا ہے''۔

ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ محلات کس کے لیے ہیں؟... تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''هِیَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّیَامَ وَصَلّٰی لِلّٰهِ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ''

ترجمہ ''یہ ایسے لوگوں کے لیے ہیں جنہوں نے عمدہ کلام کیا (دوسروں کو) کھانا کھلایا، (نفلی) روزوں کی پابندی کی اور رات کو اس وقت رضائے الٰہی کی خاطر نماز ادا کی جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں''۔

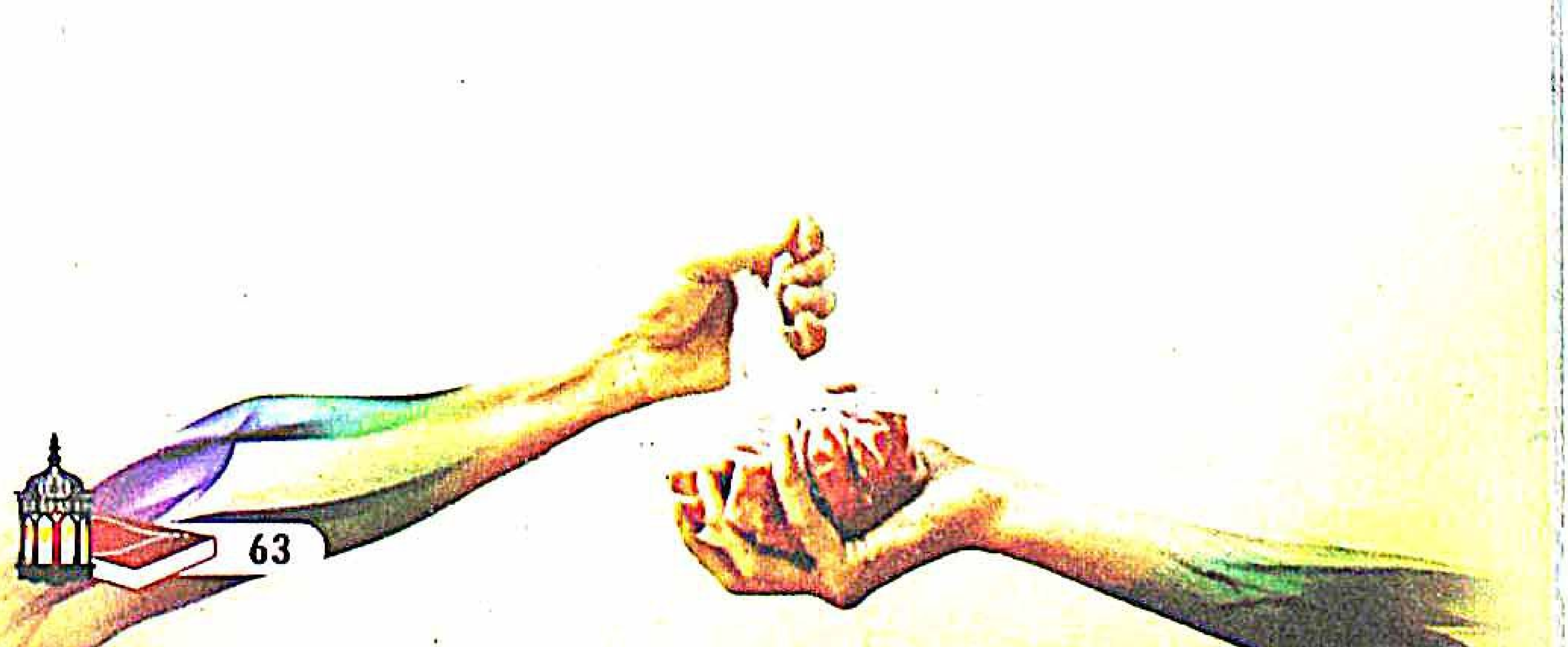

Marfat.com

53 اللہ اور محمد ﷺ پر ایمان لانا پسندیدہ عمل ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

حدیث "اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ ؟" ...ترجمہ...کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟

تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ" ...ترجمہ...اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔

پھر پوچھا گیا کہ پھر کون سا عمل بہتر ہے؟...فرمایا:

"اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ" ...ترجمہ...خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

پوچھا گیا کہ پھر کون سا عمل بہتر ہے؟...فرمایا: "حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ" ترجمہ...حج مقبول۔ (بخاری و مسلم)

تشریح: افضل اعمال کے سلسلے میں سب سے بہتر عمل کون سا ہے، مختلف احادیث منقول ہیں کسی حدیث میں کسی عمل کو افضل فرمایا گیا ہے، اور کسی میں کسی کو، ان سب میں مطابقت وموافقت یوں پیدا کی جاتی ہے کہ یہ اختلاف بیان سائلین کے اقوال، حیثیات اور مقدمات کے فرق وتفاوت کی بناء پر ہے۔

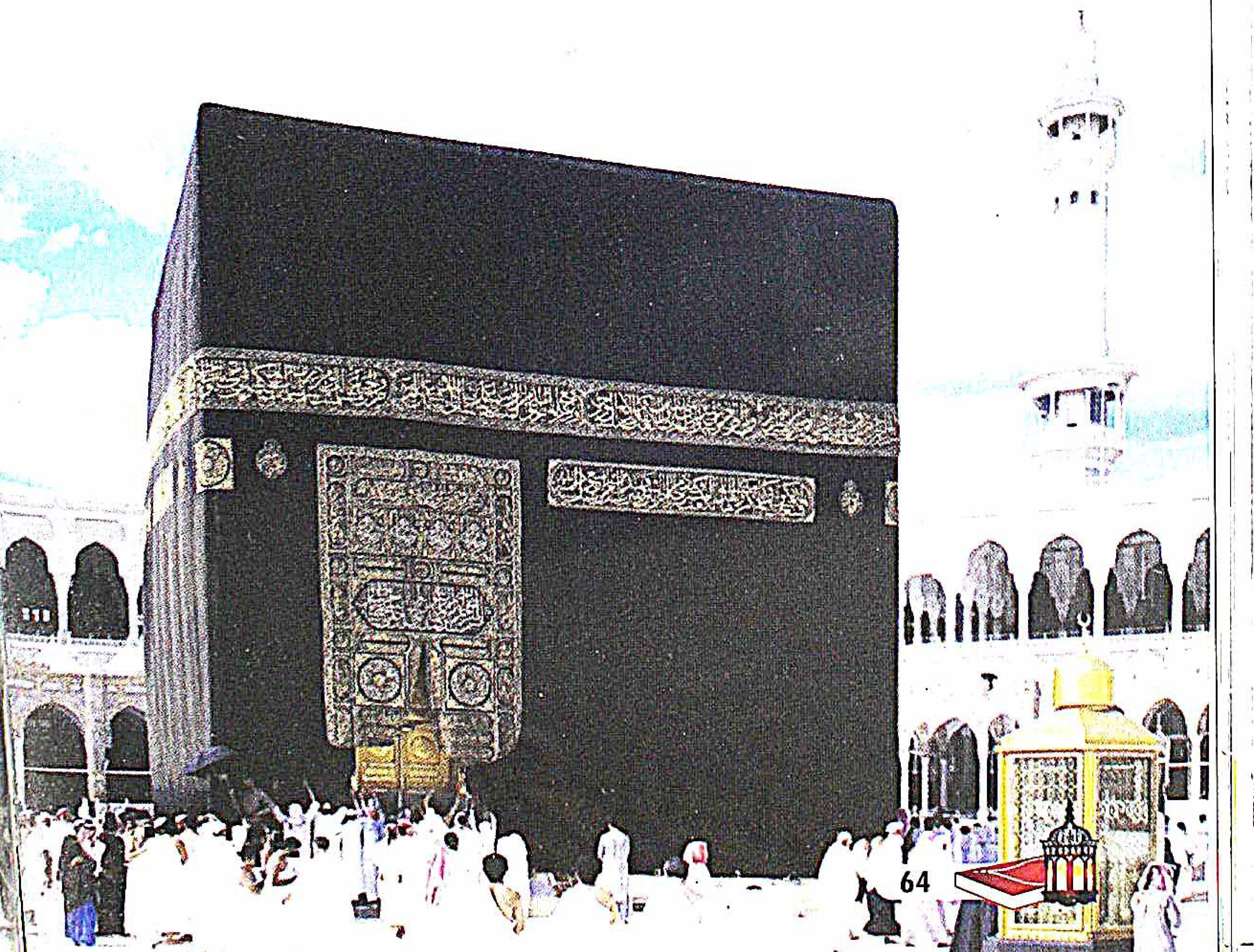

Marfat.com

54 قرآن کریم کی بہترین سورت کون سی ہے؟

حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَخْیَرِ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْآنِ..."اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" (الفاتحہ)

ترجمہ: "کیا میں تجھے قرآن کریم کی بہترین سورت کے بارے میں نہ بتاؤں...؟ (پھر فرمایا:) وہ... "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ"..... (سورۃ الفاتحہ) ہے۔ (مسند احمد: 177/4، الصغیر: 2589)

55 قرآن حکیم کی بہترین سورتیں

ابوداؤد شریف کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "یَا عُقْبَةُ اَلَا اُعَلِّمُکَ خَیْرَ سُوْرَتَیْنِ قُرِئَتَا"

ترجمہ: "اے عقبہ! کیا میں تمہیں (آج تک) پڑھی جانے والے (سورتوں میں سے) دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟..."

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "قُلْ یَاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" سکھائیں۔

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل قرائۃ المعوذتین، سنن ابی داؤد)

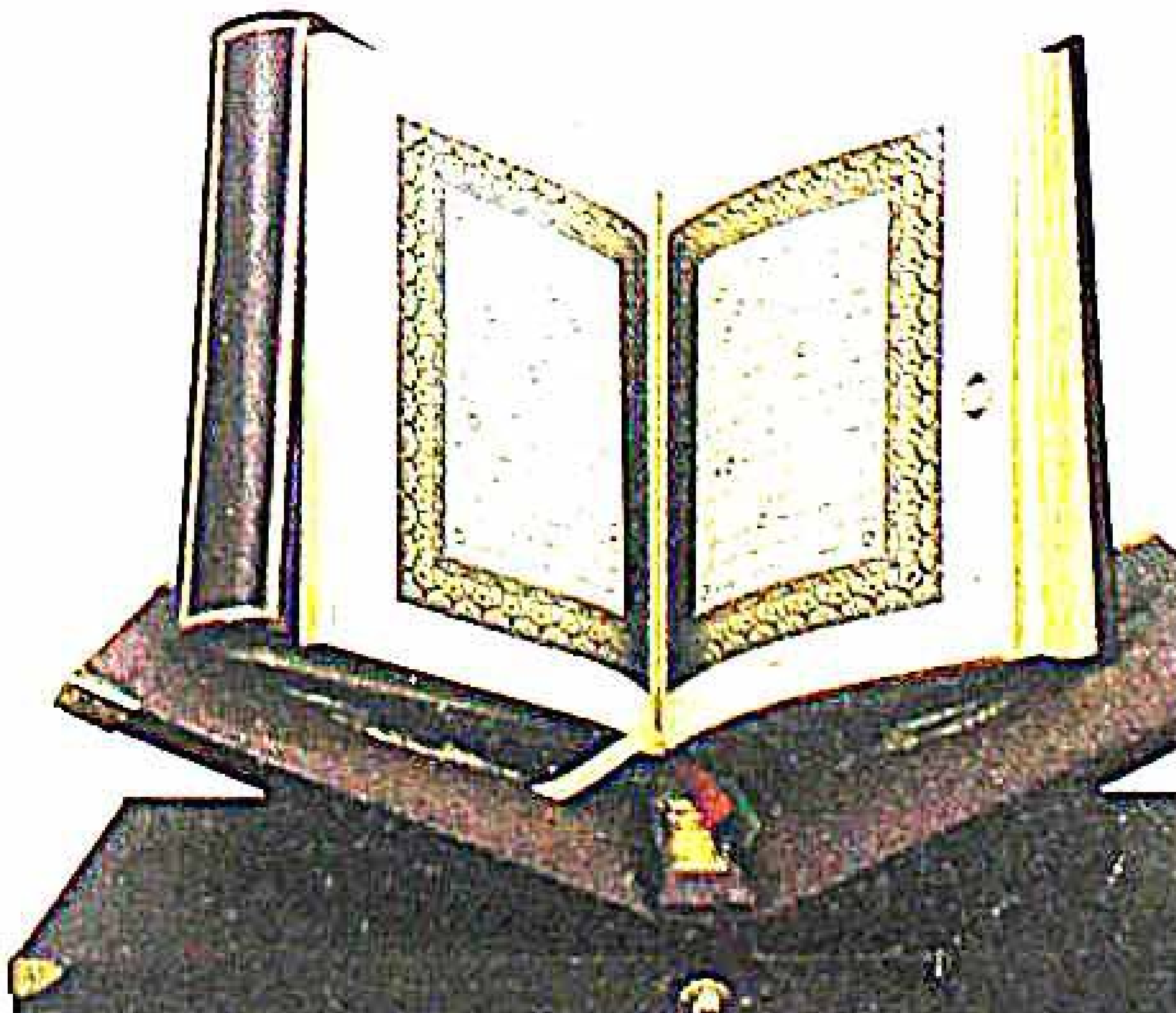

Marfat.com

56 سب سے بہترین گھونٹ

ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ما تجرع عبدٌ جرعة أفضل عند الله من جرعة، غيظٍ يكظمها ابتغاء وجه الله تعالىٰ"

ترجمہ: "جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی خاطر غصے کا گھونٹ پی جاتا ہے تو اللہ عزوجل کے ہاں اس سے بہتر کوئی گھونٹ نہیں جو وہ پیتا ہے"۔ (مسند أحمد:2/128)

قرآن حکیم میں اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

ترجمہ: "غصہ کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے... اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"۔

فائدہ: غصہ کا آنا ایک انسانی بلکہ ذی روح کی صفت ہے اس کا آنا برا نہیں بلکہ اس کا باقی رکھنا اس کے تقاضے پر عمل کرنا برا ہے.... انسان کی انتہائی غصہ میں جنون کی کیفیت ہو جاتی ہے، جس میں بسا اوقات نامناست امور کہہ اور کر بیٹھتا ہے.... جس کے بعد ندامت ہوتی ہے، اسی لیے غصہ کے دور کرنے اور اس کے پینے کا حکم دیا گیا ہے، اور اسے مکارم اخلاق میں شمار کرتے ہوئے اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے....

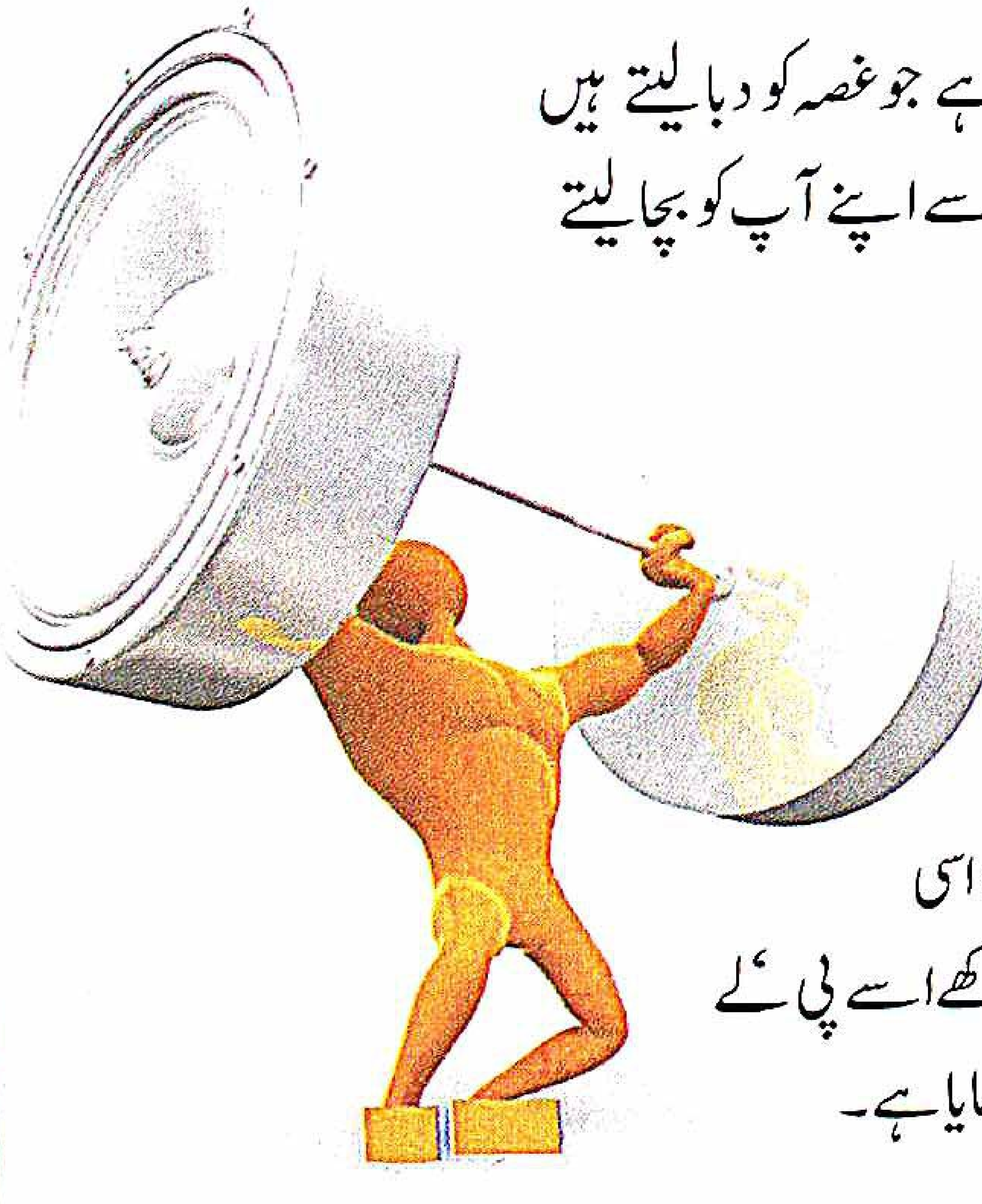

اور ایسے لوگوں کی تعریف کی گئی ہے جو غصہ کو دبا لیتے ہیں .... پی لیتے ہیں اور اس میں بے اعتدالی سے اپنے آپ کو بچا لیتے ہیں کہ اس کی بے اعتدالی بہت بری چیز ہے۔ بہت سے ظالمانہ اور بے دردانہ کام انسان صرف غصہ سے کر بیٹھتا ہے، چنانچہ آپس کی خونریز لڑائی، آئے دن طلاق کے واقعات اسی کے بدنتائج ہیں۔ جس کی وجہ سے سخت پشیمانی ہوتی ہے، اسی لیے ہر ایک مسلمان کو چاہیے کہ غصہ پر قابو رکھے اسے پی لے ایسے شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلوان فرمایا ہے۔

Marfat.com

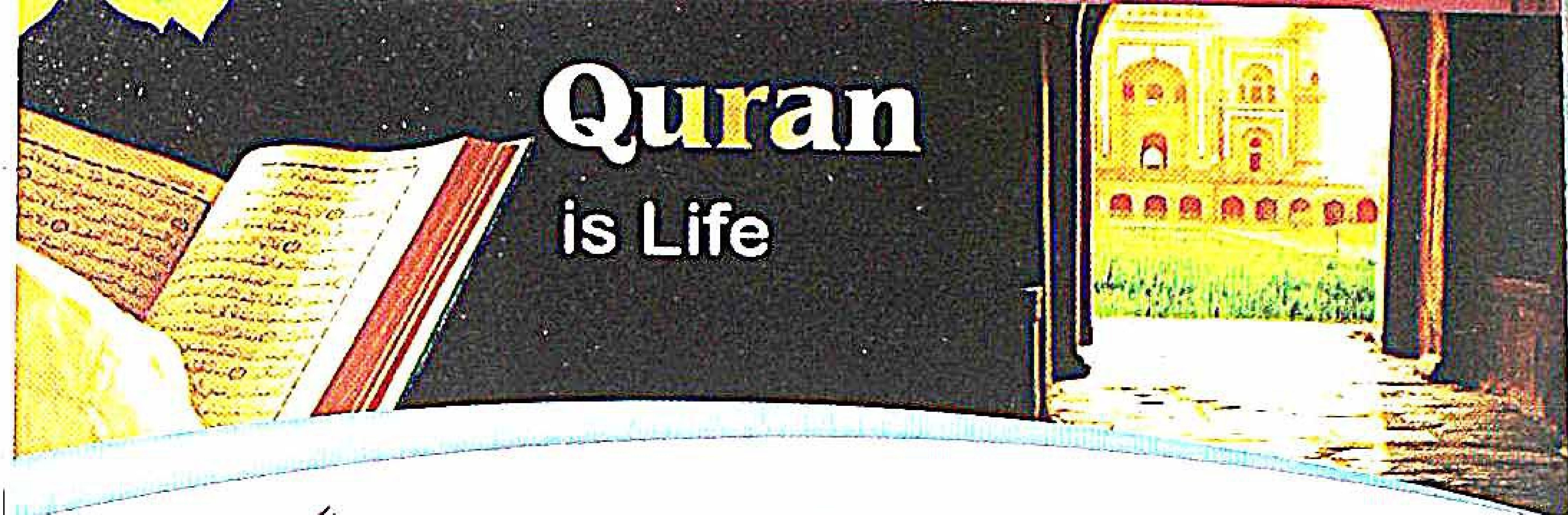

57 رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والے بہترین لوگ ہیں

حضرت ذرہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا:

حدیث ''یارسول اللہ ﷺ! لوگوں میں بہترین شخص کون سا ہے؟''

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں میں سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو''۔ (الترغیب والترھیب:3536)

58 قرآن حکیم پڑھنے والے سب سے بہترین لوگ

حضرت ذُرّہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا:

حدیث ''اَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ ؟ ''...ترجمہ...لوگوں میں بہترین شخص کون سا ہے؟

''خَیْرُ النَّاسِ اَقْرَؤُھُمْ'' ...ترجمہ...بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں میں سب سے زیادہ قرآن کریم کا پڑھنے والا ہو۔ (مسند احمد، طبرانی، مجمع الزوائد)

جس طرح دنیا کی تمام کتابوں میں سب سے بہترین کتاب قرآن کریم ہے اسی طرح اس کی تعلیم حاصل کرنے والا اور تعلیم دینے والا بھی کائنات میں سب سے بہترین شخص ہے.... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ'' (بخاری:5027)

ترجمہ: ''تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے''۔

Marfat.com

59 بہترین فال کون سا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ:

حدیث ''بدشگونی بے حقیقت ہے اس سے بہتر تو اچھی فال ہے''۔

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا کہ: ''فال کیا چیز ہے؟...تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

''وہ اچھا کلمہ جس کو تم میں سے کوئی شخص سنے اور اس سے اپنی مراد پانے کی توقع پیدا کرے''۔

(بخاری:5798)

فائدہ: بدشگونی بے حقیقت ہے کا مطلب یہ ہے کہ حصول نفع یا دفع شر میں بدفالی لینے کا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور نہ شریعت نے اس کو سبب اعتبار قرار دیا ہے، چوں کہ ہوگا وہی جو قادر مطلق (اللہ تعالیٰ) کی مرضی ہوگی۔

طیرہ یعنی بدفالی کو نفی کرنے اور اس کی ممانعت کو ظاہر کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فال کی تعریف کی اور فرمایا کہ: طیرہ کی بہترین صورت اچھی فال ہے، گویا حدیث میں طیرہ مطلق فال لینے کے معنیٰ میں استعمال کیا گیا ہے۔

(بہترین اور بدترین لوگ:80)

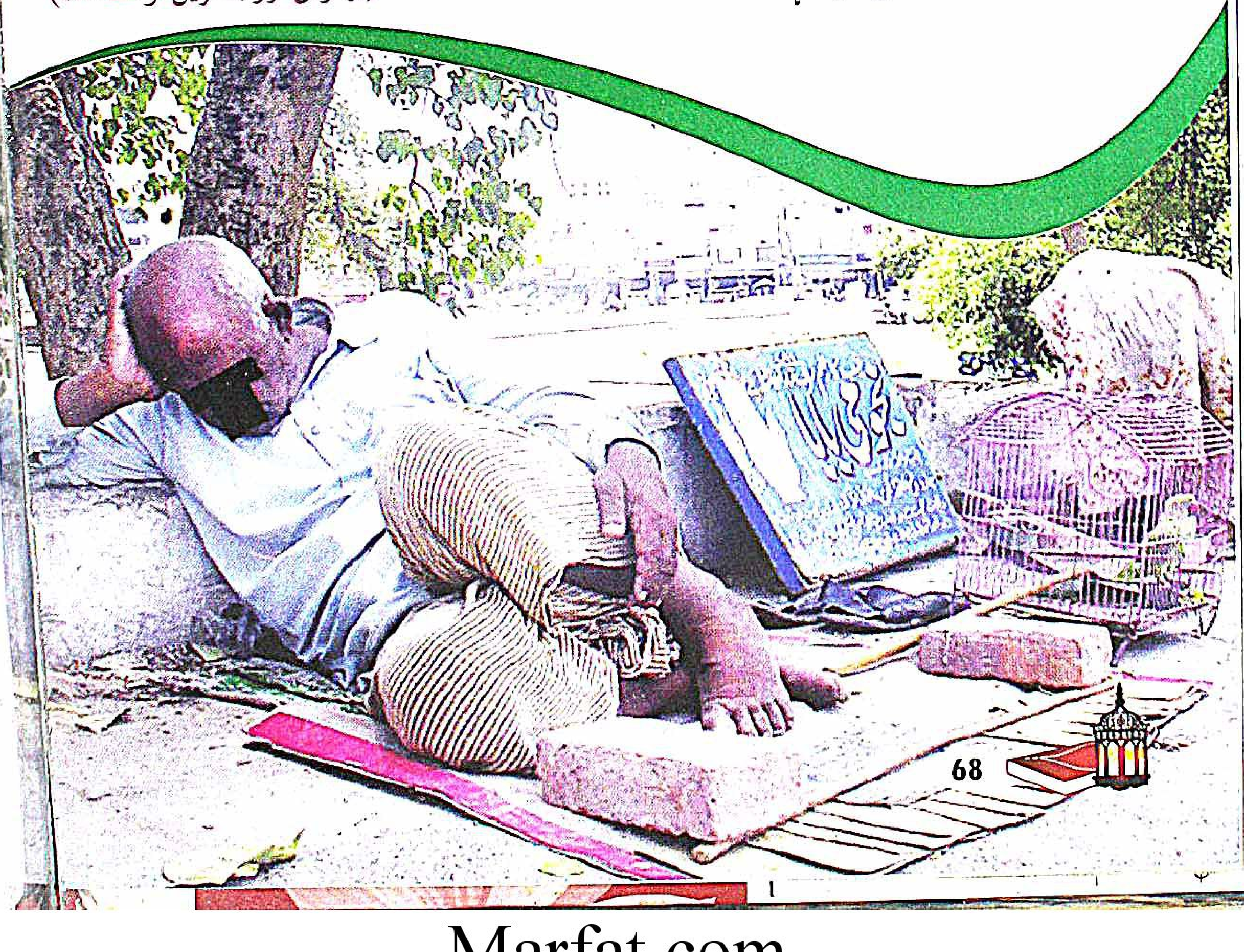

Marfat.com

60 ہفتہ میں سب سے بہترین دن

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ"

ترجمہ: "بہترین دن جس میں سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے"۔

(مسلم باب فضل یوم الجمعة: 854)

اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اسی دن جنت سے زمین میں اُتارے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

فوائد: اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کو یہود و نصاریٰ پر پیش کیا تو انہوں نے اس کی مخالفت کی اور ہفتہ، اتوار کو اپنی عبادت کے لیے خاص کرلیا، جبکہ وہ اس میں بھی سچے نہ نکلے پھر اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس دن کو پیش اور ساتھ قبول کرنے کی ہدایت بھی دی۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے اس دن کو عزت و تکریم والا بنا دیا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

ترجمہ: "اے ایمان والو! جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو"۔ (الجمعہ: 9)

Marfat.com

جمعہ کے روز اونٹ کو صدقہ کرنے کا ثواب لیجئے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح اہتمام سے غسل کرے، پھر نماز کے لیے جائے

فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَۃً... تو ایسا ہے جیسا کہ اونٹ صدقہ کیا۔

جو دوسری گھڑی میں جائے:

فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَۃً... تو اس نے گویا گائے کی قربانی دی۔

جو تیسری گھڑی میں جائے:

فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ کَبْشًا اَقْرَن... تو گویا اس نے سینگ دار مینڈھا صدقہ دیا۔

جو چوتھی گھڑی میں جائے:

فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَۃً ... تو اس نے گویا ایک مرغی صدقہ دی۔

اور جو پانچویں گھڑی میں جائے:

فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَۃً... تو اس نے گویا ایک انڈہ اللہ کی راہ میں صدقہ کیا۔

فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ

پھر جب امام خطبہ پڑھنے کے لیے آتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے کے لیے مسجد میں حاضر ہو جاتے ہیں۔

(صحیح مسلم: 1416)

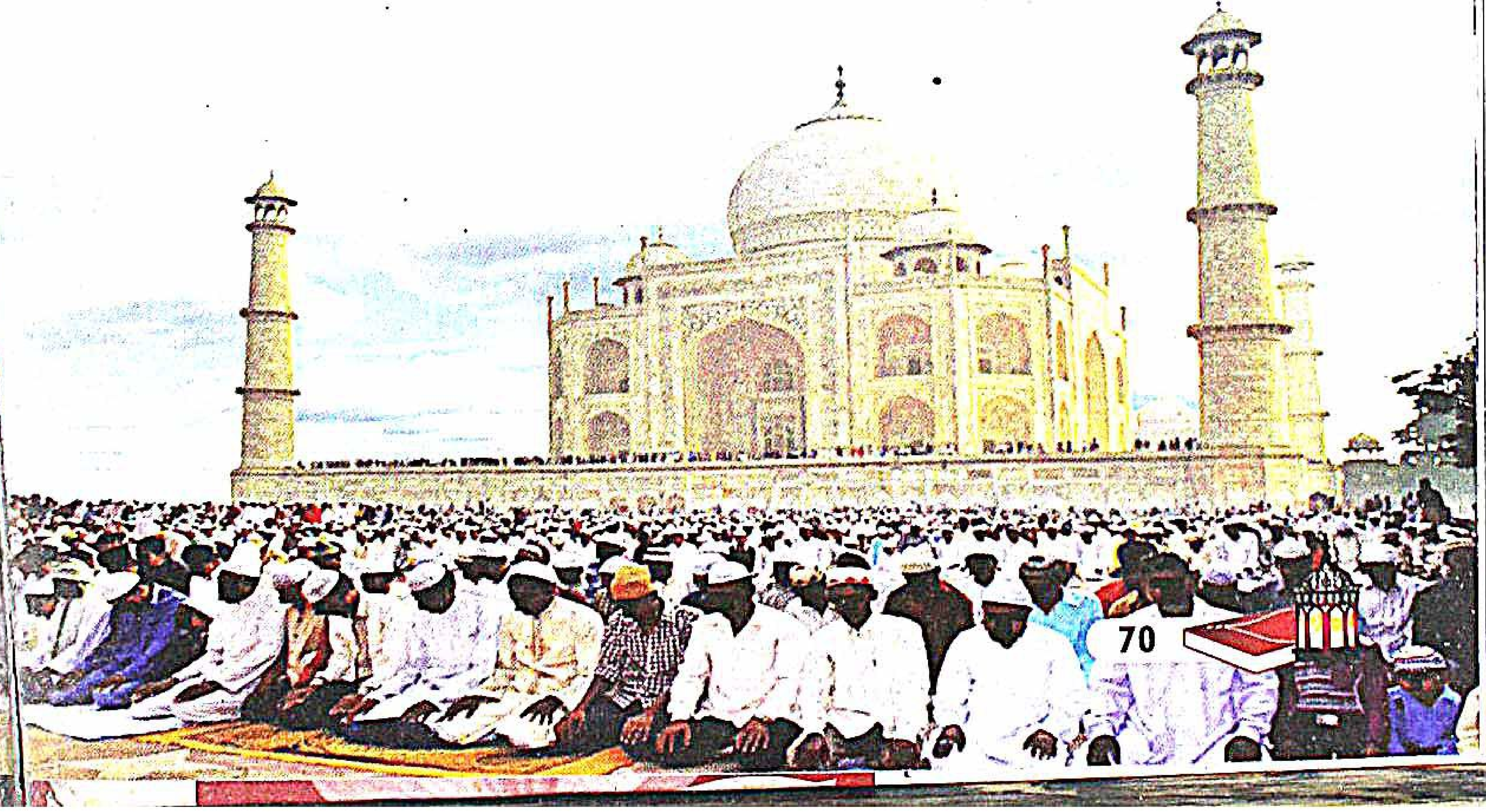

Marfat.com

61 کنواں کھدوانا بہترین صدقہ جاریہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا:

حدیث: ''اِنَّ اُمِّی تُوُفِّیَتْ وَلَمْ تُوْصِ، اَفَیَنْفَعُهَا اَتَصَدَّقُ عَنْهَا ؟''

ترجمہ: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری ماں وصیت کیے بغیر فوت ہوگئی ہیں اب اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو نفع ہوگا؟''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں... لیکن لوگوں کو پانی مہیا کرنے کی صورت میں صدقہ کرو۔

(الطبرانی:1/95/1)

تشریح: معلوم ہوا کہ اولاد اپنے والدین کی طرف سے کسی قسم کا صدقہ وخیرات کرسکتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں پانی کا صدقہ کرنے کی تلقین کی ہے، یعنی عوام الناس کے استفادے کے لیے کوئی کنواں وغیرہ کھودوا دیں۔

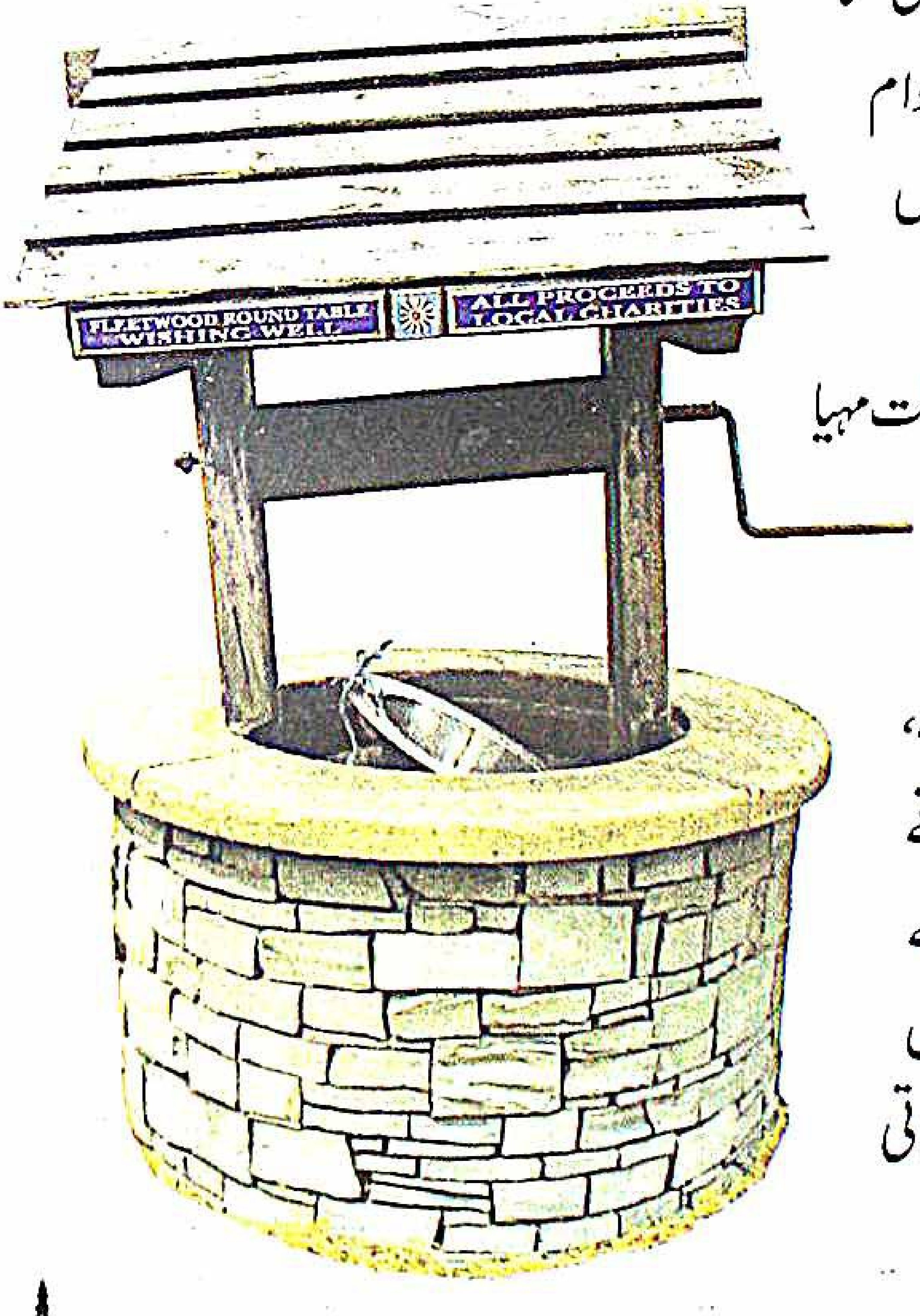

عصر حاضر میں لوگوں کو پانی کی سہولت مہیا کرنے کے بہت سے وسائل موجود ہیں، موقع محل کے مطابق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ بات یاد رہے کہ اگر کسی علاقے میں پانی کی فراوانی ہو تو والدین کے ایصال ثواب کے لیے اہل علم اور اہل عقل لوگوں سے مشورہ کر کے کسی اور خیراتی کام کا انتخاب کیا جائے۔

Marfat.com

62 بہترین سحری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''نِعْمَ سُحُوْرُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ''

ترجمہ: ''مومن کا سحری میں بہترین کھانا کھجور ہے''۔ (ابو داؤد)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوْا الْفِطْرَ''

ترجمہ: ''لوگ اس وقت تک خیر و عافیت سے رہیں گے جب تک جلدی روزہ افطار کرتے رہیں گے''۔ (بخاری، کتاب الصوم، باب تعجیل الافطار)

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ثَلَاثَةٌ یُحِبُّهَا اللّٰهُ تَعْجِیْلُ الْاِفْطَارِ وَتَأْخِیْرُ السُّحُوْرِ وَضَرْبُ الْیَدَیْنِ اِحْدَاهُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فِی الصَّلَاةِ''

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ تین کام پسند کرتا ہے، روزہ جلدہ افطار کرنا، دیر سے سحری کھانا، نماز میں ہاتھ ایک دوسرے ہاتھ پر رکھنا''۔ (معجم الکبیر طبرانی: 263/22)

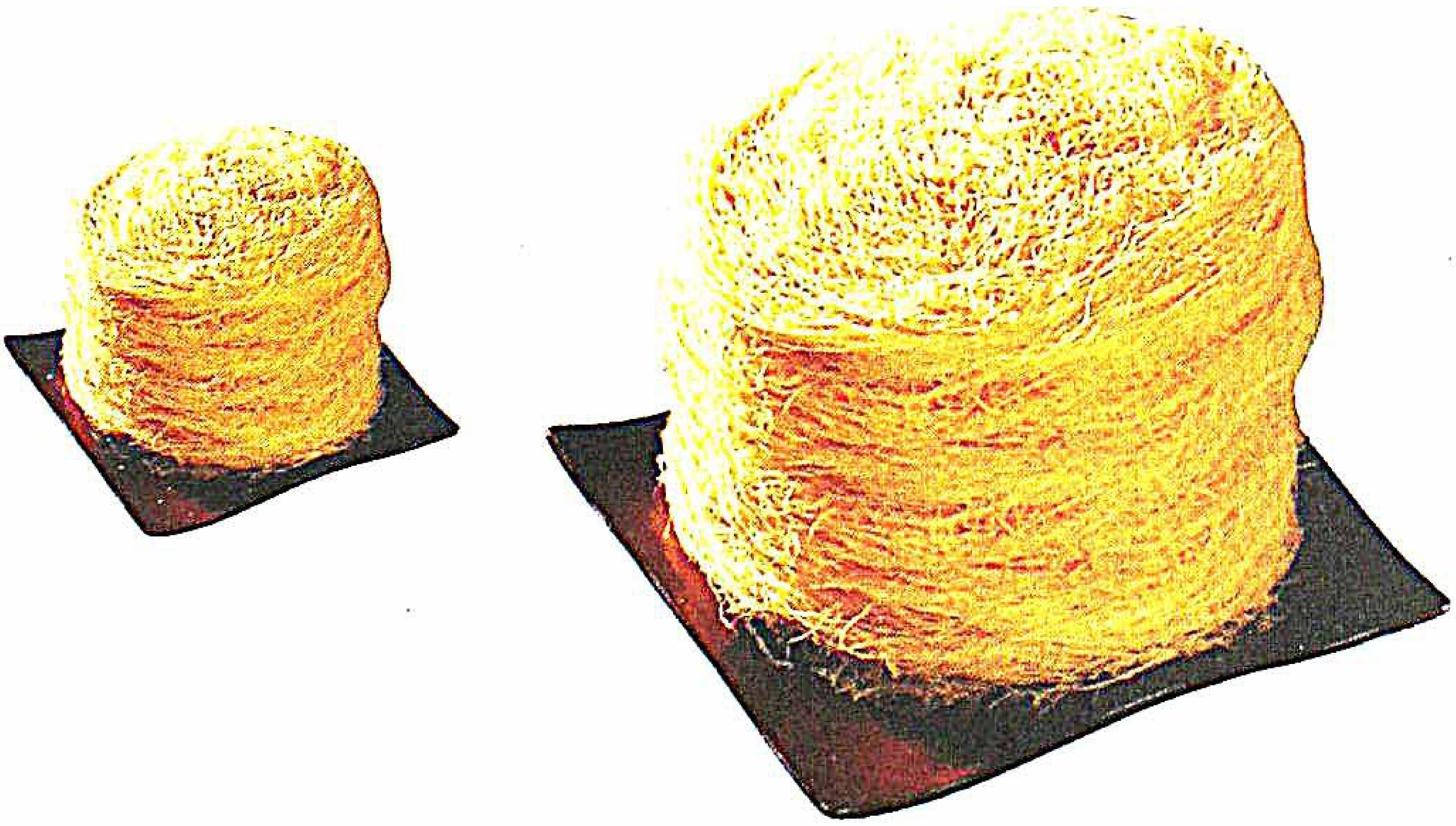

Marfat.com

63 اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین نام

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ: عَبْدُ اللّٰهِ ... وَ ... عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ... وَ ... الْحَارِثُ"

ترجمہ: "(تین) نام اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں: عبداللہ، عبدالرحمٰن اور حارث"۔ (أخرجه ابن عدی: 2/8، أبی یعلی فی مسنده: 739/2)

حضرت عبدالوہاب بن بخت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عبداللہ اور عبدالرحمٰن سب سے بہترین اور ہمام اور حارث سب سے سچے نام ہیں جبکہ بدترین نام حرب اور مُرّہ ہیں"۔ (رواه ابن وهب فی الجامع: ص 7)

تشریح: حرب اور مرہ کے معنی پر غور کیا جائے تو ان میں بدنمائی، خرابی، بگاڑ اور فساد نظر آتا ہے، یعنی کتنی بری بات ہوگی کہ ایک آدمی کے نام کے معانی ہی لڑائی، جنگ، کڑواہٹ اور تلخی کے ہوں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اچھی فال اور اچھے نام کو پسند کرتے تھے۔

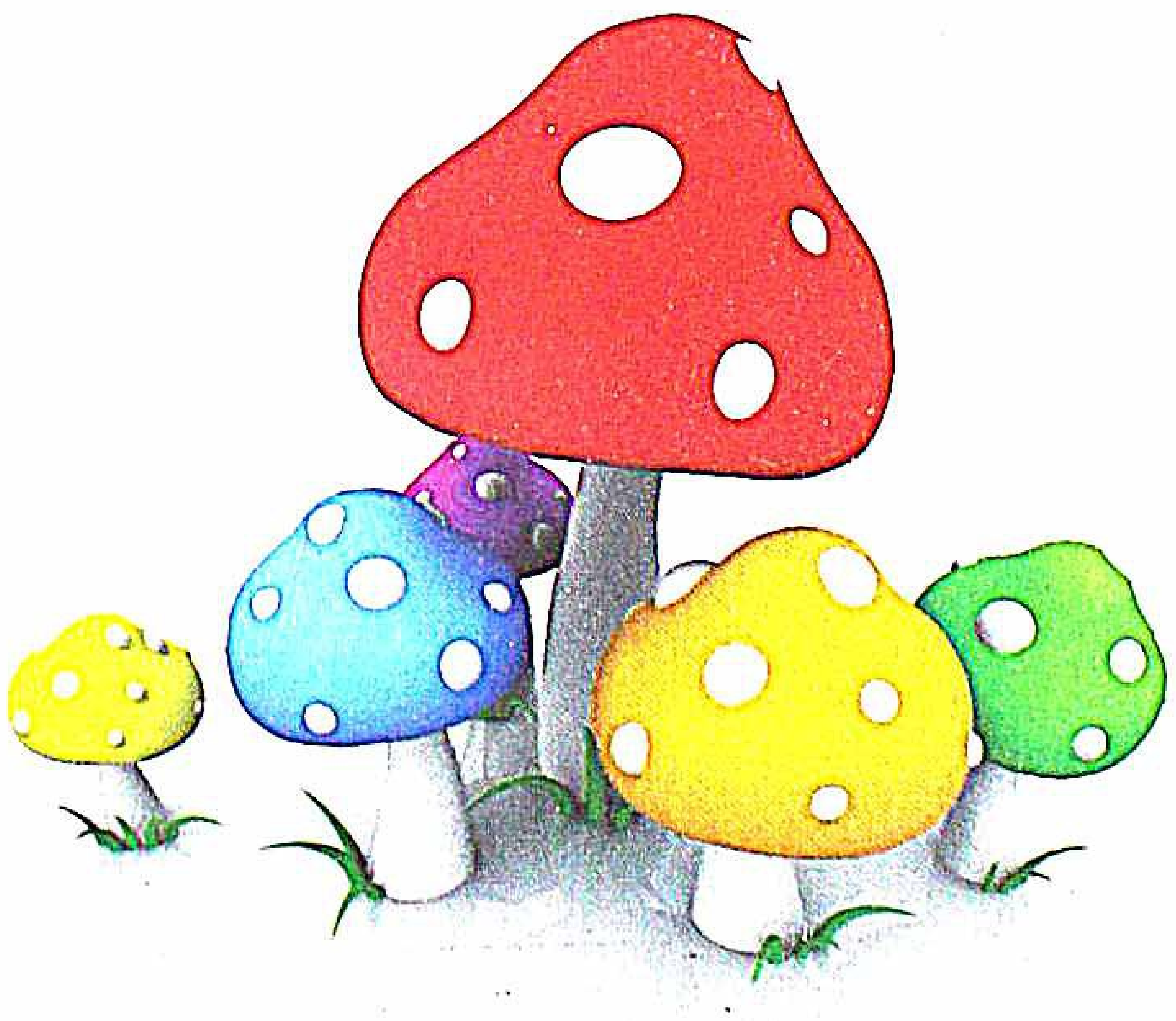

Marfat.com

64 سب سے بہترین ہمسایہ کون؟

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث ''خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ''

ترجمہ: ''اللہ رب العزت کے ہاں ساتھیوں میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے ساتھ خوش اسلوبی اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے والا ہو، اور ہمسایوں میں اللہ کے ہاں سب سے بہتر وہ ہمسایہ ہے جو اپنے ہمسائے کے ساتھ دوسروں کی نسبت زیادہ حسن سلوک کرنے والا ہو''۔

تشریح: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو اپنے خادمین، نوکروں، غلاموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین فرمائی ہے، اللہ کے محبوب نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں جو وصیت فرمائی وہ یہ تھی کہ:

''اَلصَّلَاةُ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ''

ترجمہ: ''لوگو! نماز کا خوب خیال رکھنا اور اپنے غلاموں، خادموں کا ضرور خیال کرنا''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار اسی طرح فرماتے رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک رکنے لگی۔

(سنن ترمذی: 1944، سلسلۃ الصحیحۃ: 1030، السنن فی الکبریٰ للنسائی: 4/258)

Marfat.com

65 بہترین سرمہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ"

ترجمہ: "تمہارے سرموں سے بہترین سرمہ اثمد ہے جو نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے"۔

(ابوداؤد، مسند امام احمد)

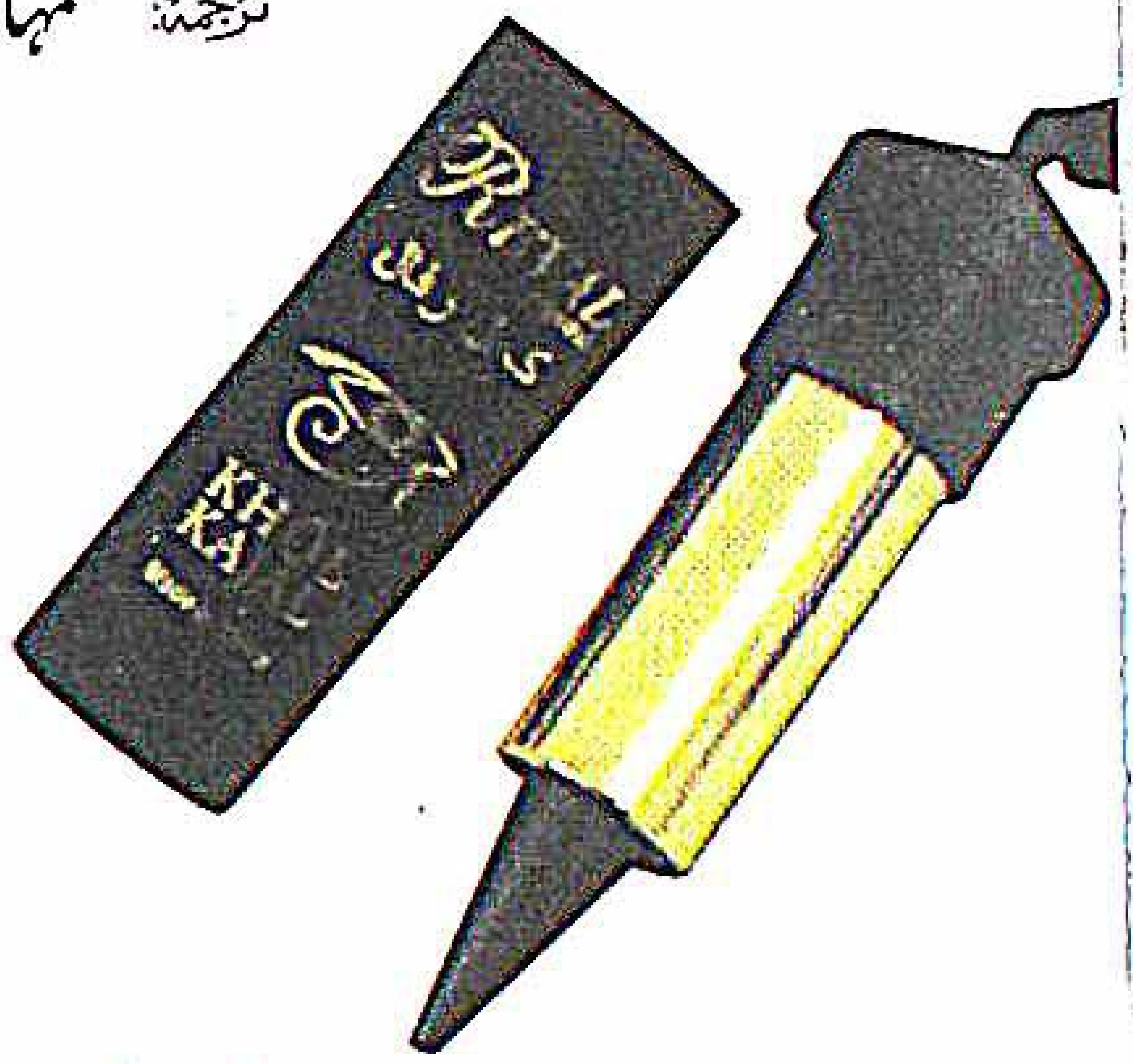

66 بہترین جمعہ مدینہ کا ہے

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "رَمَضَانُ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ"

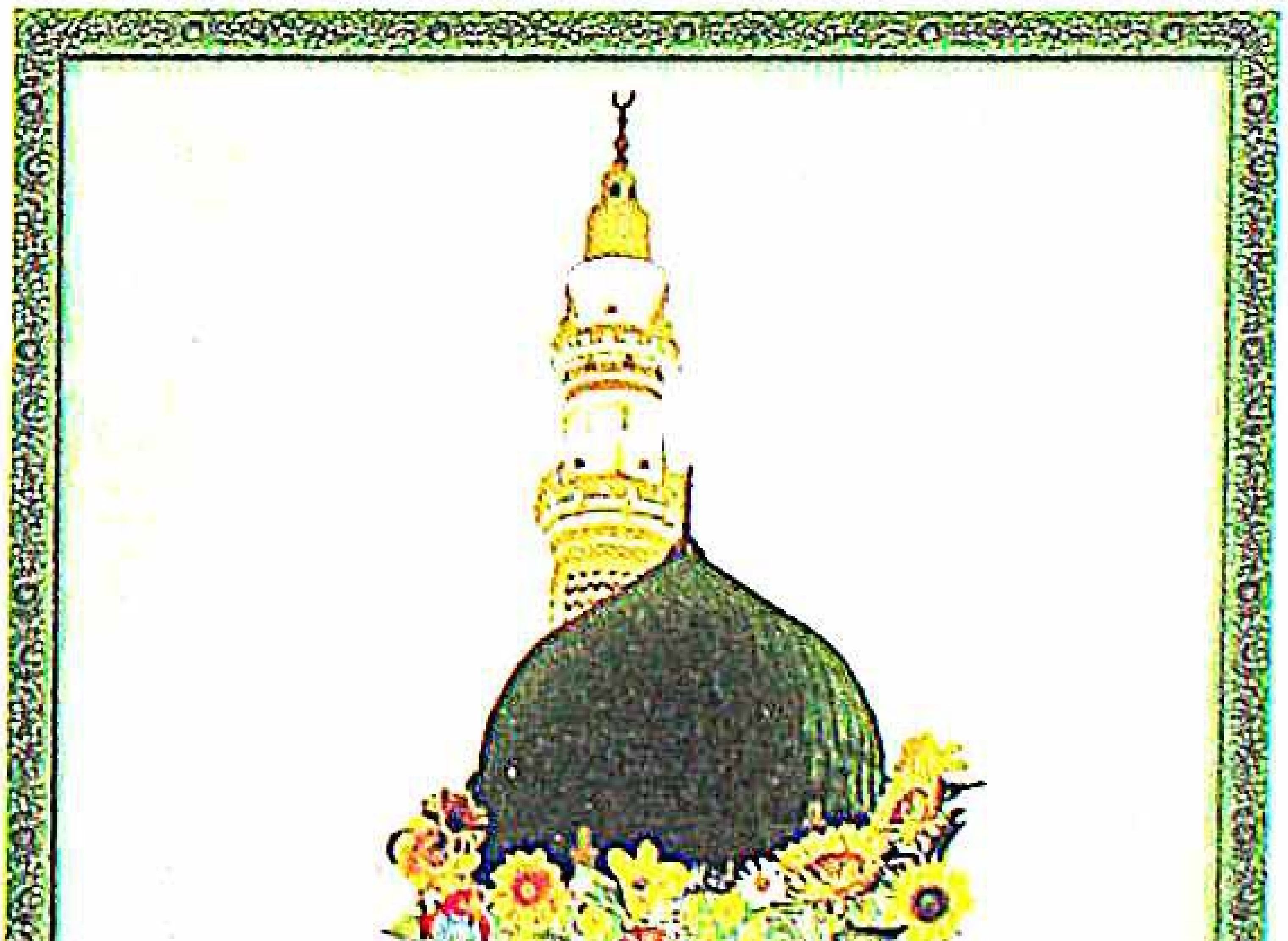

ترجمہ: "مدینہ منورہ کا رمضان باقی شہروں کے ایک ہزار رمضان سے بہتر ہے"۔

"وَجُمُعَةُ الْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ جُمُعَةٍ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ"

ترجمہ: "اور مدینہ منورہ کا ایک جمعہ باقی شہروں کے ایک ہزار جمعہ سے بہتر ہے"۔ (طبرانی)

Marfat.com

67 خدمت خلق عبادت سے افضل ہے

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے آ کر ایک شخص کی خوب تعریف کرتے ہوئے کہا کہ:

”ہم نے فلاں شخص کی طرح کبھی کسی کو نہ دیکھا کہ سفر میں چلتے ہوئے تلاوت میں رہتے اور جب ہم کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے تو وہ نماز میں مشغول رہتے“۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

”ان کے کام کون کرتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ ان کے اونٹ یا جانور کا چارہ کا کون انتظام کرتا تھا؟“

تو انہوں نے عرض کیا ہم کرتے تھے... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فَکُلُّکُمْ خَیْرٌ مِنْهُ“... ترجمہ: ...تم سب اس سے بہتر ہو۔

یعنی خدمت کا ثواب ان کے اعمال سے کہیں زیادہ ہے۔ (ابو داؤد)

Marfat.com

68 نماز پڑھنا بہترین عمل ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:

حدیث "أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ"...ترجمہ...کون سا عمل افضل ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا"...ترجمہ...نماز کا وقت پر ادا کرنا۔

کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اس کے بعد کون سا عمل بہترین ہے؟...فرمایا:

"والدین سے اچھا برتاؤ کرنا"

کہتے ہیں میں نے پھر عرض کیا: اس کے بعد کون سا عمل بہترین ہے؟...فرمایا:

"اللہ کے راستے میں جہاد کرنا"۔

اس کے بعد آپ ﷺ سے مزید پوچھنے سے احتراماً باز آ گیا۔ (مسلم: 85/137 و بخاری: 262)

نماز کی تشبیہ جنت کے محلات کے ساتھ

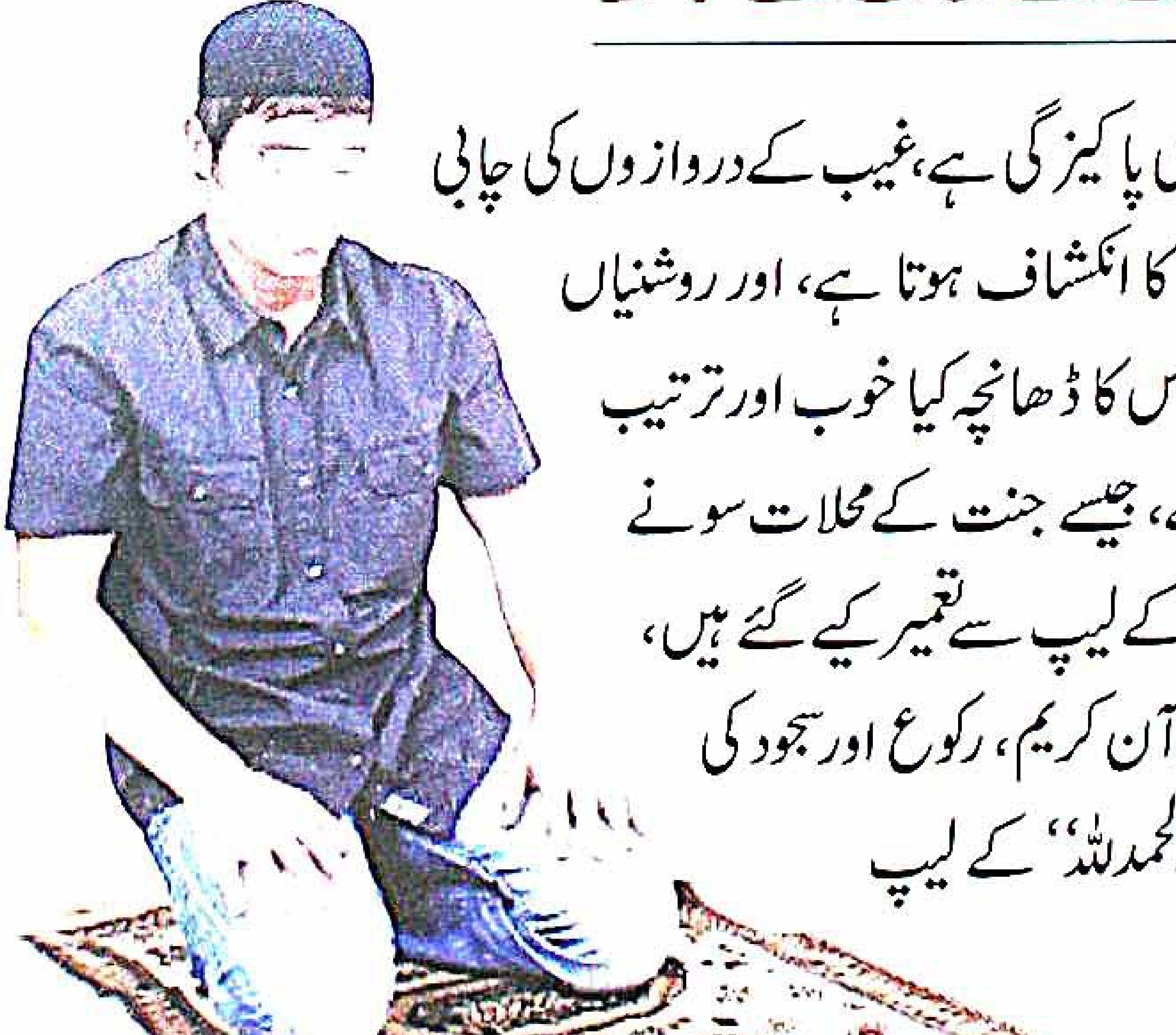

کسی نے کہا: نماز دل کی پاکیزگی ہے، غیب کے دروازوں کی چابی ہے، جن کی بدولت بھیدوں کا انکشاف ہوتا ہے، اور روشنیاں مزید روشن ہو جاتی ہیں، پھر اس کا ڈھانچہ کیا خوب اور ترتیب کس قدر انوکھی اور اچھی ہے، جیسے جنت کے محلات سونے چاندی کی اینٹوں اور کستوری کے لیپ سے تعمیر کیے گئے ہیں، ویسے ہی نماز میں تلاوتِ قرآن کریم، رکوع اور سجود کی اینٹوں اور "سبحان اللہ"... "الحمد للہ" کے لیپ سے ترتیب دی گئی ہے۔

(فیض القدیر: 213/1)

Marfat.com

69 بہترین صدقہ اللہ کی راہ میں خیمہ دینا ہے

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث "أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنِيحَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ طَرُوقَةُ فَحلٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ"

ترجمہ: "بہترین صدقہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خیمہ کے سایہ کا انتظام کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کام دینے والا خادم دینا ہے، اور جوان اونٹنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا ہے (تاکہ وہ سواری کے کام میں آسکے)۔ (رواہ الترمذی:1628)

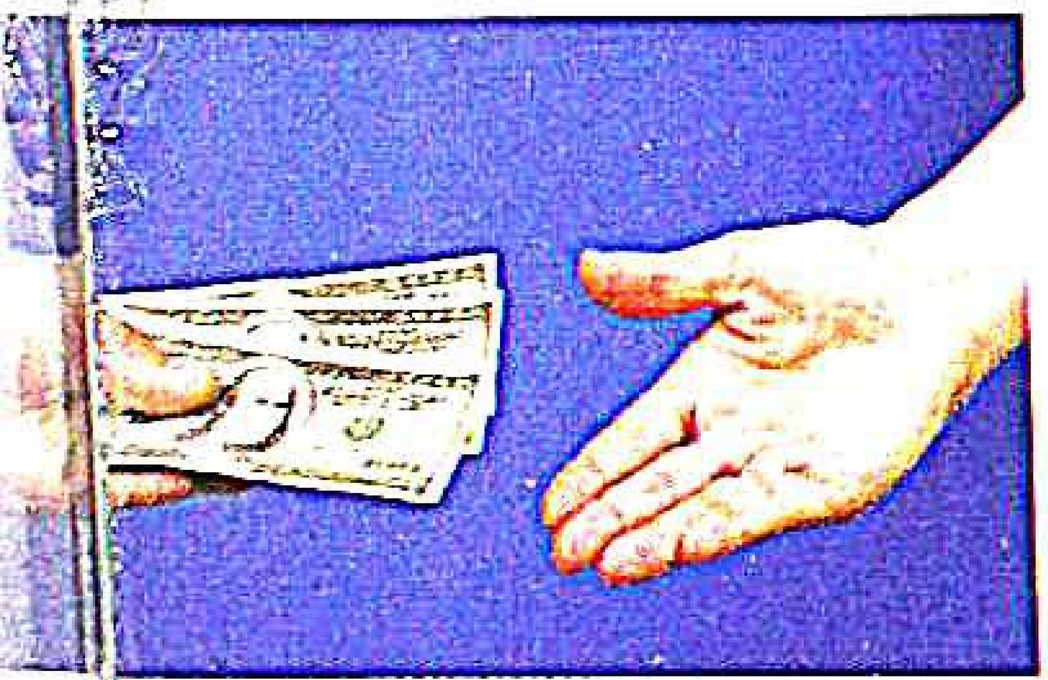

بہترین صدقہ کون سا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث "خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ"

ترجمہ: "بہترین صدقہ وہ ہے جسے دینے پر آدمی مالدار رہے اور ان سے ابتداء کرے جو اس کے اہل عیال ہیں"۔ (بخاری:5356)

بہترین صدقہ جاریہ کون سا ہے؟

بعض نیکیوں کا اجر انسان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے جن میں سے تین چیزیں یہ ہیں... حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث "خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُوا لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ"

ترجمہ: "آدمی جو موت کے بعد دنیا میں چھوڑ جاتا ہے ان میں سے تین چیزیں بہترین ہیں:

1. ....نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔
2. ....صدقہ جاریہ کا اجر اس کو پہنچتا رہتا ہے۔
3. ....ایسا علم جس پر بعد میں عمل ہوتا رہے۔ (سنن ابن ماجہ، السنة: 241)

Marfat.com

70 بہترین نکاح کون سا ہے؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خَیْرُ النِّکَاحِ أَیْسَرُہُ"۔۔۔ ترجمہ: بہترین نکاح وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔ (ابو داؤد: 2117)

تشریح: سب سے بہتر نکاح وہ ہے جس میں نکاح کرنے والے کے حق میں آسانیاں ہوں مثلاً حق مہر کا کم ہونا، غیر ضروری شرائط کا نہ ہونا، غیر شرعی رسم ورواج کا نہ ہونا۔

آج کل شادی کے موقع پر اتنے تکلفات کیے جاتے ہیں کہ پھر برسوں تک مقروض رہتے ہیں، یقین مانیے کہ جب رشتہ داروں کو تین چار ایام پر مشتمل شادی کی دعوت دی جاتی ہے تو ہمارے مشاہدے کے مطابق لوگوں کی اکثریت کو اس بناء پر پریشان پایا جاتا ہے کہ گھر کے ہر فرد کے لیے اتنے ملبوسات کا اہتمام کرنا ہے، اور فلاں فلاں رسم میں اتنی اتنی رقم جمع کروانی ہے، لیکن محبت کے ظاہری دعووں اور رواجوں کو برقرار رکھنے کے لیے حیثیت سے بڑھے ہوئے تقاضوں کو پورا کیا جارہا ہے۔

کیا آپ تسلیم کریں گے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے موقع پر ان کو لینے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے گئے تھے، اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس پروگرام کا علم ہی نہ تھا، اور اکثر امہات المومنین رضی اللہ عنہن سے شادی کے موقع پر دعوت ولیمہ میں ستو وغیرہ پیش کیا گیا اور سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین سے فرمایا کہ جس کے پاس زائد کھجوریں اور ستو ہے وہ لے آئے، اسے اکھٹا کر کے ولیمہ کر دیا۔

البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر ایک بکری ذبح کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر صحابہ کرام کی شادیوں کا علم ہی نہیں ہوتا تھا؟ لیکن اس دور میں ایسا کرنے والے کو موردِ طعن اور رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔

Marfat.com

71 بہترین کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ لگے ہوں

جامع الصغیر کی روایت میں رسول کریم ﷺ کا فرمان درج ہے کہ:

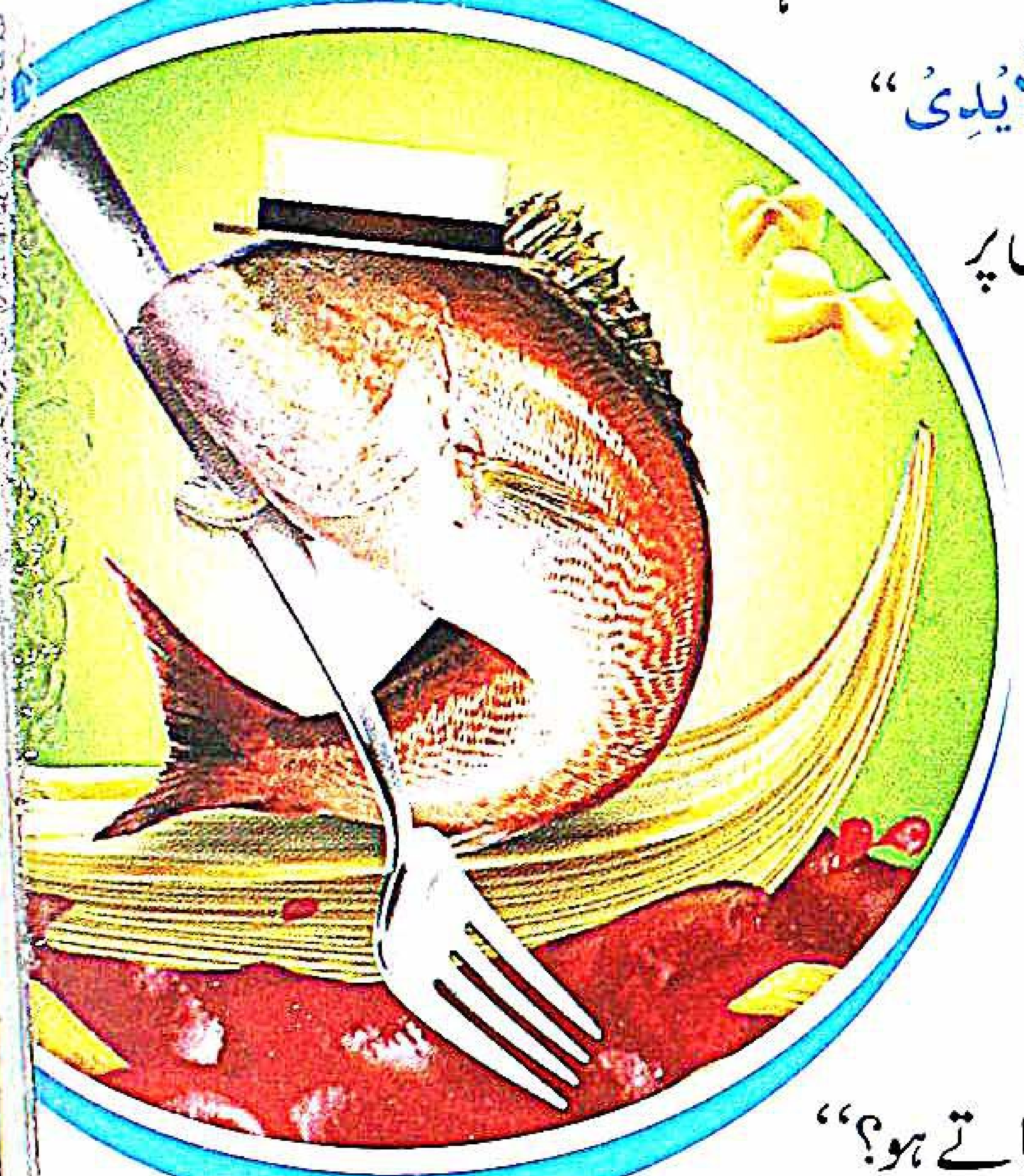

حدیث "أَحَبُّ الطَّعَامِ اِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِىْ"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ کھانا وہ ہے جس پر ہاتھوں کی کثرت ہو"۔

تشریح: وہ کھانا مراد ہے جس پر گھر والے یا دوست احباب اکھٹے ہوں اور ہر ایک نے الگ الگ کھانا نہ کھایا ہو۔ (صحیح الجامع الصغیر:171)

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا:

"یارسول اللہ ﷺ ہم کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے"۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: "شاید تم الگ الگ ہو کر کھاتے ہو؟"

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا: "جی ہاں"....تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اپنے کھانے پر اکھٹے ہو جاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو، اس میں تمہارے لیے برکت ڈالی جائے گی"۔ (صحیح سنن ابی داؤد:3199)

کھانے پر اجتماع اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی وجہ سے برکت نازل ہوتی ہے، حتیٰ کہ ایک کا کھانا دو کو اور دو کا کھانا چار انسانوں کو کفایت کر جاتا ہے، اسی طرح دیگر مثالیں ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے:

حدیث "ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہے اور دو کا کھانا چار کو، اور چار کا کھانا آٹھ کو کفایت کرتا ہے"۔ (مسلم :5371)

اس سے مراد اخلاقی قدروں اور بقدر ضرورت پر قناعت کرنے پر ابھارنا ہے، کفایت کی مقدار میں حصر مراد نہیں بلکہ مراد عزت کرنا ہے، اس لیے حاضرین کے مطابق دو کو چاہیے کہ تیسرے کو شریک طعام یا چوتھے کو بھی شامل کر لیں۔ (فتح الباری: ص535، فیض القدری: ص1/172)

Marfat.com

72 بہترین انکساری

اللہ رب العزت نے سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے جو مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا، انبیاء علیہم السلام کے بعد کائنات میں اگر کوئی افضل و اعلیٰ مقام والا ہے تو وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں موجود ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیٹے محمد (جو فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دوسری بیوی سے تھے) کہتے ہیں میں نے اپنے والد گرامی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

"أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم؟...

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے بہترین آدمی کون ہے؟...

"قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ".... تو انہوں نے کہا: "ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ"۔

"قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ ...ترجمہ:...میں نے کہا: پھر کون؟

"قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ"...ترجمہ:...فرمایا: عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"وَخَشِيْتُ أَنْ يَقُوْلَ: عُثْمَانُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ... قُلْتُ: ثُمَّ أَنْتَ؟"

ترجمہ: "مجھے خدشہ ہوا کہ اگر میں نے اس کے بعد سوال کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں گے کہ "عثمان" میں نے خود ہی کہہ دیا... پھر آپ؟

"قَالَ: مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ"

ترجمہ: "فرمانے لگے: نہیں میں تو صرف ایک عام مسلمان آدمی ہوں"۔

(بخاری، فضائل أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم: 3681)

Marfat.com

73 بہترین لباس کون سا ہے؟

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنے لباس وغیرہ کو بھی پاکیزہ رکھے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:..... ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ ...ترجمہ: ...اور (اے نبی ﷺ) اپنے کپڑوں کو پاکیزہ رکھیے۔

نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ''سفید کپڑے پہننے کی کوشش کیا کرو کیوں کہ یہ عمدہ لباس ہے''۔ جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: ''اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ''

ترجمہ: ''سفید لباس زیب تن کیا کرو، یہ تمہارے ملبوسات میں سے بہترین اور عمدہ لباس ہے''۔

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:

''اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ''

ترجمہ: ''آدمی کو یہ پسند ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ جمیل ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے''۔

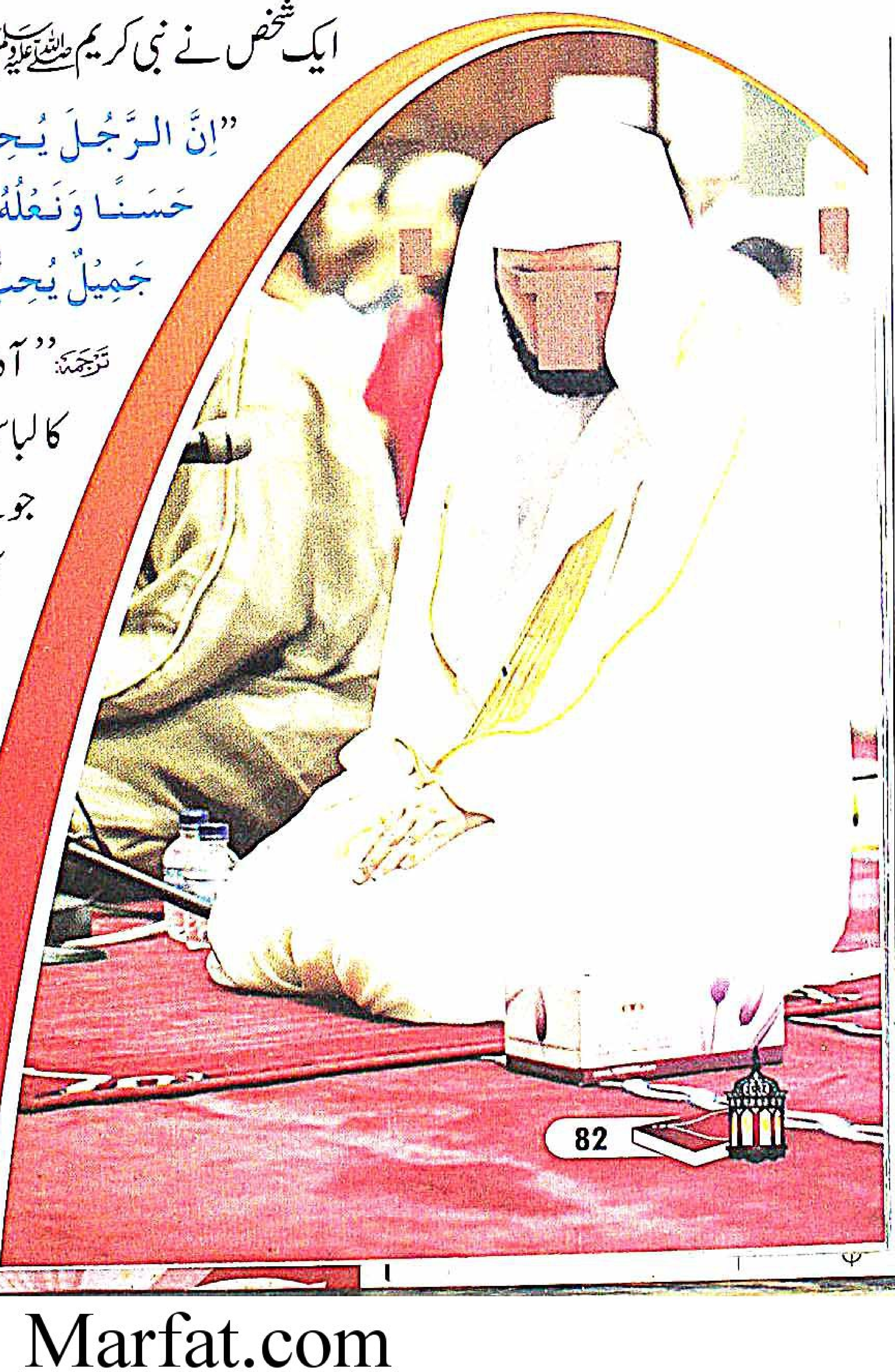

Marfat.com

74 بہترین لوگ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کے لیے تمہارے بہترین افراد کی نشاندہی نہ کردوں؟

حدیث ''تم میں سے بہترین افراد وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں، بشرطیکہ وہ راہِ راست پر چلتے رہیں''۔ (أخرجه أبو يعلى في مسنده: 884/2)

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی حکمت و دانائی کے مطابق مختصر یا لمبی زندگی عطا فرمائی ہے، دنیا کے ان ایام کی ایک ہی غرض و غایت ہے کہ ہمیں جنت و بہشت کے اسباب جمع کرنے کا موقع دیا جائے، تاکہ ہمیں کل اپنا انجام دیکھ کر اس سے گلہ شکوہ نہ کرسکیں، اس لیے وہ لوگ انتہائی افضل و اعلیٰ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے لمبی عمریں وصول کیں اور ان کو تقویٰ و پارسائی کے ماحول میں تبدیل کر کے قیمتی سے قیمتی بنالیا۔

جو شخص اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہیں کرتا وہ دن بدن اللہ تعالیٰ کا مقروض اور اپنے انجام بد کے قریب ہوتا جارہا ہے، ایسے آدمی کے زندہ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں، لیکن وہ اس بے فائدہ زندگی سے جان بھی نہیں چھڑانا چاہتا، اگر وہ خودکشی کرے تو معاملے میں مزید بگاڑ پیدا ہوسکتا ہے، بس ایک ہی حل ہے کہ فکرِ آخرت دامن گیر کر کے اپنے شب و روز کو قیمتی بنایا جائے۔

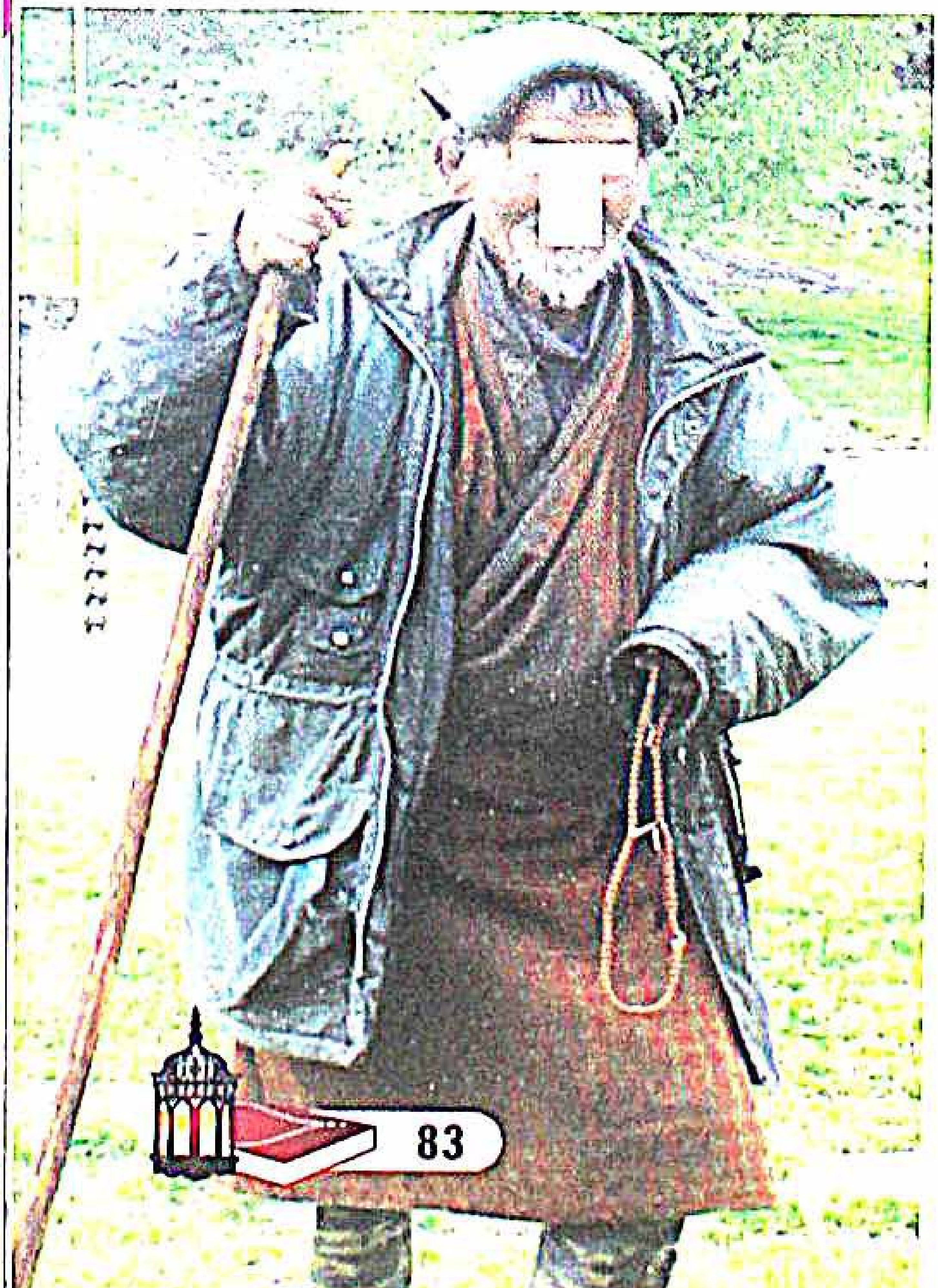

سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ ''جن کی عمریں لمبی ہوں اور اعمال کے اچھے ہوں''۔

انہوں نے کہا: ''کون سے لوگ سب سے برے ہیں'' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو لیکن گناہ آلود ہو۔

Marfat.com

01 بہترین کمائی کن تاجروں کی ہے؟

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث "اِنَّ اَطْیَبَ الْکَسْبِ کَسْبُ التُّجَّارِ الَّذِیْنَ اِذَا حَدَّثُوْا لَمْ یَکْذِبُوْا ، وَاِذَائْتُمِنُوْا لَمْ یَخُوْنُوْا"

ترجمہ: "بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے جو (کاروباری کے دوران) جب بات کرتے ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے، جب کوئی ان کے پاس امانت رکھتا ہے تو خیانت نہیں کرتے"۔

اور جب وعدہ کرتے ہیں تو وعدہ خلافی نہیں کرتے، جب (کوئی چیز) خریدتے ہیں تو (دام گھٹانے کے لیے خواہ مخواہ اس کی) برائی نہیں کرتے، اور جب (اپنا مال) بیچتے ہیں تو اس کی بیجا تعریف نہیں کرتے اور جب ان کے ذمہ (کسی کا) کوئی حق ہوتا ہے تو ٹال مٹول نہیں کرتے اور جب ان کا حق کسی کے ذمہ ہوتا ہے تو (وصول کرنے میں) تنگی ترشی نہیں کرتے۔ (اصبہانی، بیہقی)

کون سی تجارت بہتر ہے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "اگر اہل جنت کو تجارت کا موقع اور اس کی اجازت دی جاتی تو وہ کپڑے اور عطر کی تجارت کرتے"۔ (مجمع الزوائد: 66)

فائدہ: اسلاف و اکابرین کی ایک جماعت نے بزازی کا مشغلہ اختیار کیا ہے، امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی اس شرف کے حامل تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث ہے کہ: "تم پر کپڑے کی تجارت لازم ہے"۔ (کنزل العمال: ص31)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

حدیث "رزق کے بیس دروازے ہیں، انیس اس میں تجارت کے لیے ہیں اور اس میں سے ایک زرگری کے لیے ہے"۔ (کنزل العمال: ج4 ص 33)

Marfat.com

76 مال کا بہترین مصرف

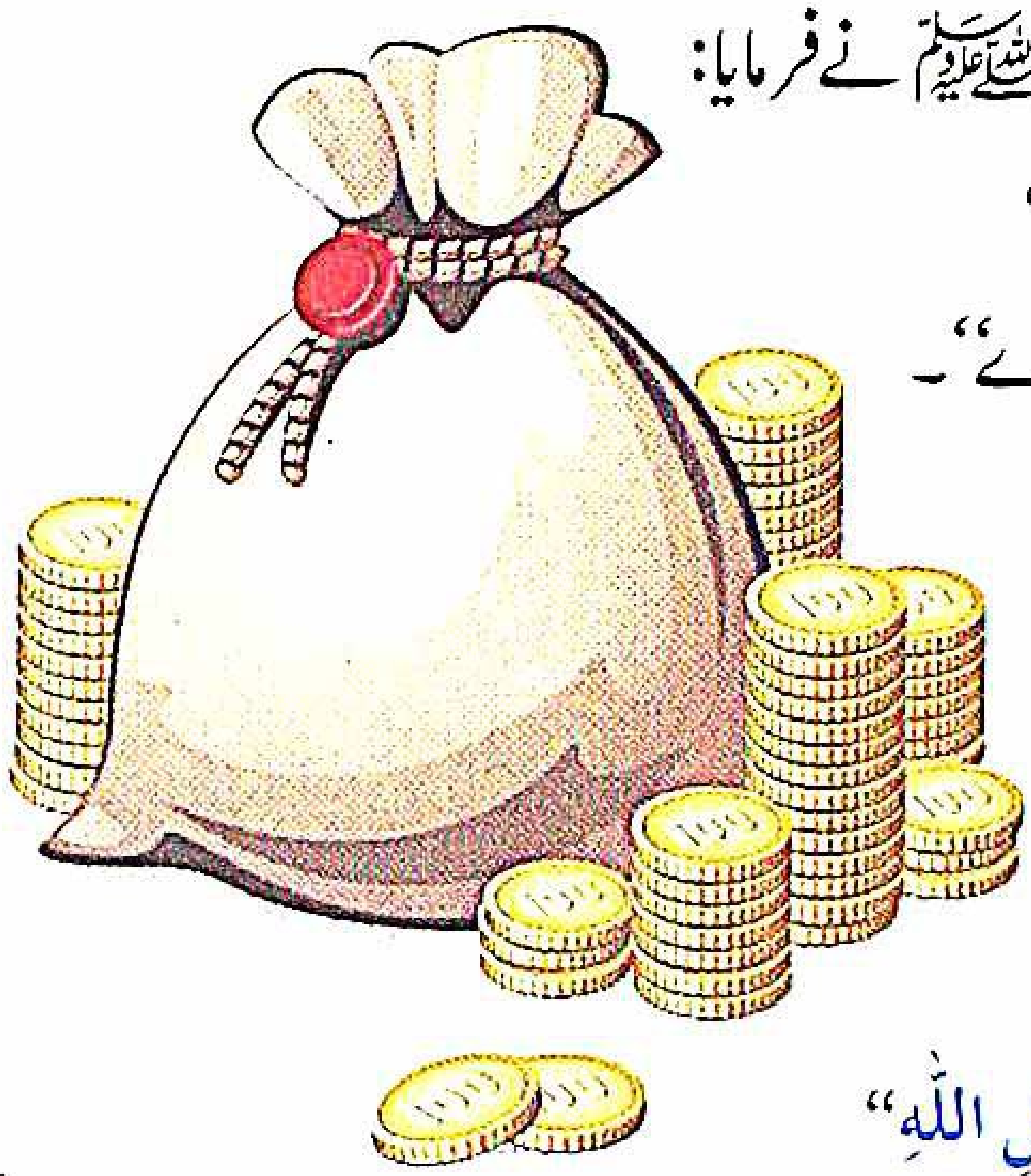

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہتر دینار وہ ہے: حدیث "دِيْنَارٌ يُنفِقُهُ عَلىٰ عِيَالِهِ"

ترجمہ: "جو کوئی اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے"۔

بہتر دینار وہ ہے:

"دِيْنَارٌ يُنفِقُهُ عَلىٰ دَابَّتِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ"

ترجمہ: "جو کوئی شخص اپنے اس جانور پر خرچ کرے جو جہاد کے لیے پالا گیا ہو"۔ اور بہتر دینار وہ ہے:

"دِيْنَارٌ يُنفِقُهُ عَلىٰ اَصْحَابِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ"

ترجمہ: "جو کوئی اپنے ان دوستوں پر خرچ کرے جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوں"۔ (رواہ مسلم: 2310)

تشریح: یہاں مال وزر کے تین بہترین مصرف بیان فرمائے گئے ہیں کہ ان تینوں پر اپنا مال وزر خرچ کرنا ان کے علاوہ دوسروں پر خرچ کرنے سے بہتر ہے۔

بہترین دینار کون سا ہے؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

حدیث "دِيْـنَـارٌ أَنْـفَـقْـتَـهُ فِـيْ سَبِيْـلِ الـلّٰـهِ، وَدِيْـنَـارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلىٰ أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِيْ أَنْفَقْتَهُ عَلىٰ أَهْلِكَ"

ترجمہ: "ایک دینار وہ ہے جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا ایک اپنے گھر والوں پر خرچ کیا تو ثواب کی رو سے بڑا وہ دینار ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کی"۔

(أخرجه مسلم فی کتب الزکاۃ: 2311)

Marfat.com

77 جنت بہترین اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''جنتی آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ: ''اے آدم کے بیٹے! کیسی پائی اپنی منزل؟''.... وہ کہے گا: ''اے میرے ربّ! بہترین ٹھکانہ ہے''.... اللہ تعالیٰ فرمائے گا: سوال کر اور مزید تمنا کر.... وہ کہے گا: میں کس چیز کا سوال کروں اور کس چیز کی تمنا کروں؟

''اِلَّاَنْ تُرُدَّنِیْ اِلیٰ الدُّنیَا فَأُقْتَلَ فِیْ سَبِیلِکَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا یَرٰی مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ''

ترجمہ: ''ہاں اگر تو مجھے دنیا کی طرف واپس لوٹا دے (تو ٹھیک ہے) تاکہ تیرے راستے میں دس دفعہ شہید ہوسکوں، وہ شہادت کی فضیلت وکرامت کی وجہ سے اس خواہش کا اظہار کرے گا''۔

پھر جہنمی آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ پوچھے گا: اپنے ٹھکانے کو کیسا پایا؟ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! بدترین منزل ہے.... ربّ تعالیٰ فرمائے گا: ''اَتَفْتَدِیْ مِنْهُ بِطِلَاعِ الْاَرْضِ ذَهَبًا''

ترجمہ: ''کیا تو اس سے آزاد ہونے کے لیے زمین بھر سونا دے دے گا؟''۔

وہ کہے گا: جی ہاں!.... اللہ تعالیٰ کہے گا: تو جھوٹا ہے، میں نے تو تجھ سے اس سے بھی آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے (وہ بھی پوری نہیں کی) پھر اسے آگ کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔

(أخرجه أحمد: 3/207، 208، 239، أخرجه البخاري: 2817)

تشریح: جنت اتنا بہترین ٹھکانہ ہے کہ اس کے اعلیٰ درجے کے حصول کے لیے جنتی دس مرتبہ شہید ہونے کے لیے تیار ہو جائے گا اور جہنم اتنا بُرا ٹھکانہ ہے کہ جہنمی اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا بھی دینے کے لیے تیار ہو جائے گا، لیکن وہ لے گا کہاں سے؟.... ذرہ سوچئے!۔

Marfat.com

78 جلد قرض ادا کرنے والا بہتر شخص ہے

قرض لینا اگرچہ جائز امور میں سے ہے تاہم نبی کریم ﷺ اس سے پناہ مانگا کرتے تھے، کیوں کہ یہ وہ چیز ہے جو بغیر ادا کیے کبھی بھی معاف نہیں ہوتا، اس لیے کہ اگر آدمی لے تو جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جیسا کہ:

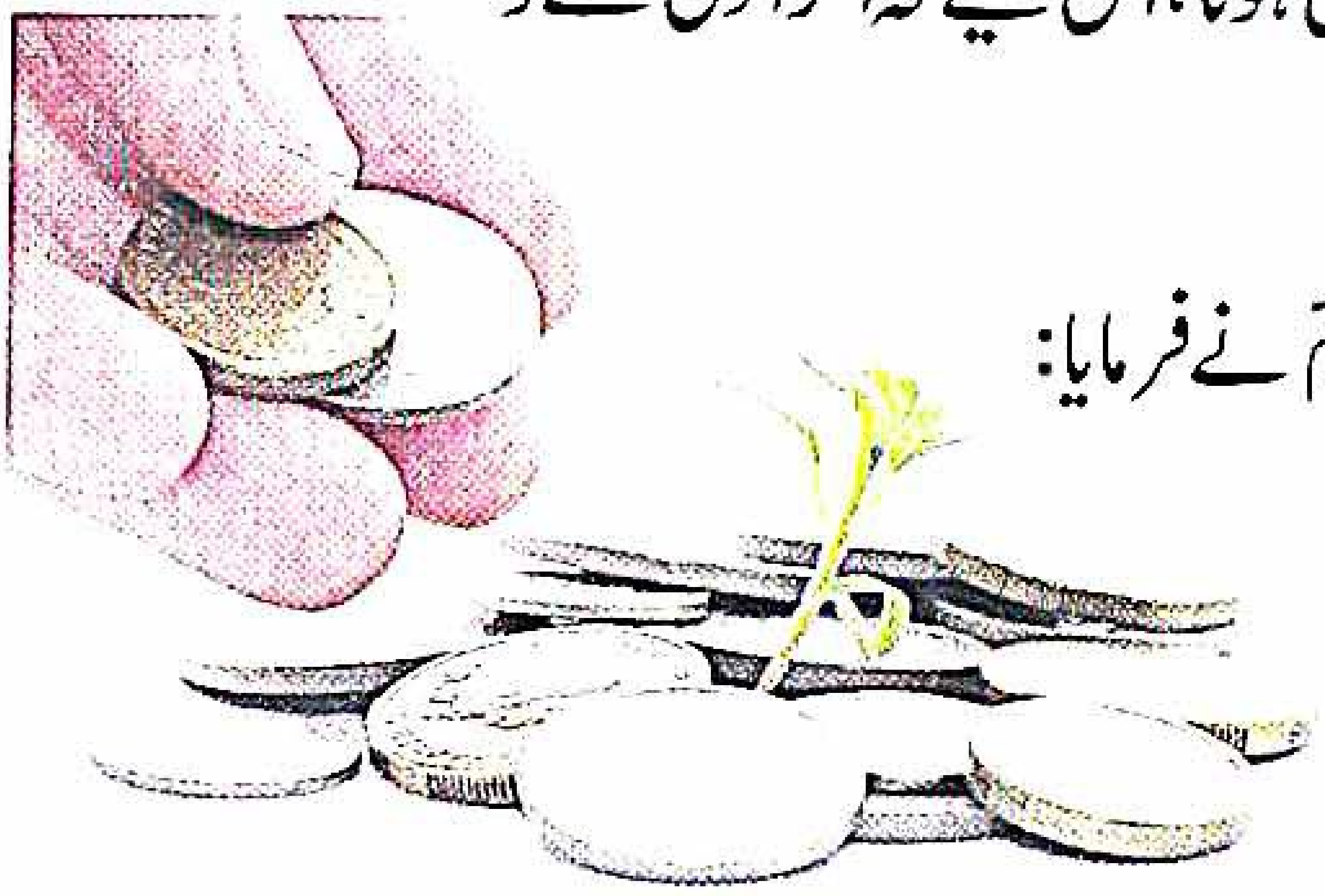

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث ''خِيَارُكُم أَحسَنُكُم قَضاءً'' (نسائی:4697)

ترجمہ ''تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو''۔

79 مومن زمین پر بہترین انسان ہے

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک دیوار کی طرح ہے، ایک دوسرے سے بندھے ہوتے ہیں۔(جس طرح دیوار کی اینٹ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے اسی طرح مومن بھی ایک دوسرے سے جڑا ہوتا ہے) پھر آپ ﷺ نے ایک ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی میں داخل کر کے بتایا، اسی درمیان آپ ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک سائل آیا یا کوئی ضرورت مند وہ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو گیا (یعنی مانگنے لگا) آپ ﷺ نے کہا: سفارش کرو ثواب پاؤ گے۔ (بخاری: ص890)

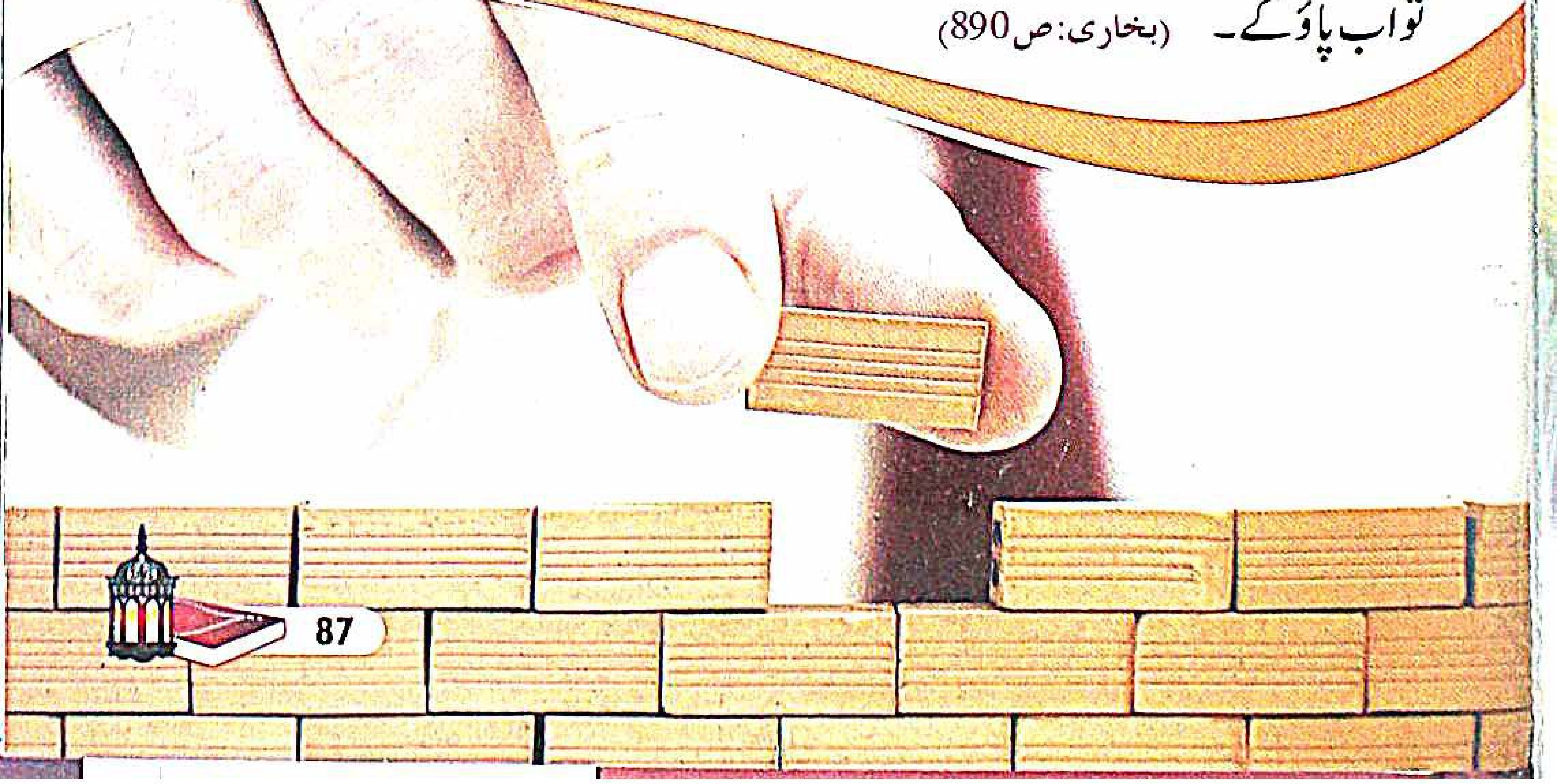

Marfat.com

80 ایک مسلمان کی مثال

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک دوسرے کے ساتھ شفقت کرنے والے محبت کرنے والے اور خیال کرنے والے ہوں گے، ایک جسم کی مانند کہ اگر ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو تمام جسم بے خوابی اور بخار میں شریک ہوجاتا ہے۔ (بخاری: ج8ص 889)

81 بہترین گواہ کون سے ہیں؟

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: ''اَلا اُخبِرُکُم بِخَیرِ الشُّھَدَاءِ! اَلَّذِی یَأتِی بِشَھَادَتِہٖ قَبلَ اَن یُّسالَھَا''

ترجمہ: ''کیا میں تمہیں افضل گواہوں کے بارے میں بتلاؤں؟ وہ ہیں جو مطالبہ کرنے سے پہلے گواہی دیتے ہیں''۔

(رواہ مسلم:5/132،133، وأبوداؤد:3596)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ گواہی دراصل ''بیان حقیقت'' کا دوسرا نام ہے حقیقت بیان کرنے کو طلب ودرخواست پر موقوف رکھنا غیر موزوں بات ہے، لہٰذا بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی طلب کیے جانے سے پہلے ہو، وہ ازخود گواہی دے دے اور اس طرح حق کو ظاہر کرنے کی ذمہ داری پوری کرے۔

Marfat.com

82 ساتھیوں اور چھوٹے بڑے لشکر کی بہترین تعداد

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِئَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ الآفٍ

''بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سریہ چار سو افراد کا ہے، بہترین لشکر چار ہزار کا ہے''۔ اور بارہ ہزار افراد کا لشکر محض تعداد کی قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوگا۔

(أخرجه أبو داؤد:1/407، والترمذي:1/294، والطحاوي:1/239،وابن حبان:1663)

تشریح: اس حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ساتھیوں، چھوٹے اور بڑے لشکروں کی کم از کم تعداد اتنی ہونی چاہیے، اگر زیادہ ہو جائے تو اور بہتر ہوگا۔

اگر دو مسافر ہوں اور ایک کسی ضرورت کے تحت چلا جائے تو اسے اکیلا جانا پڑے گا، اور پیچھے ٹھہرنے والے کو بھی اکیلا ہی ٹھہرنا پڑے گا، اسی طرح اگر تین مسافر ہوں اور ایک کو ضرورت کے لیے جانا پڑے تو اکیلا ہی جانا پڑے گا، اور اگر دو جائیں تو ٹھہرنے والے کو اکیلا ہی ٹھہرنا پڑے گا، اگر چار ہوں گے تو خلوت والی وحشت ختم ہو جائے گی، یعنی ضرورت کی صورت میں دو چلے جائیں اور دو پیچھے باقی رہ جائیں گے، اس لیے چار ساتھیوں کی تعداد بہترین ہے۔

سریہ وہ ہوتا ہے جو کہیں حملہ کرنے کے لیے بڑے لشکر سے جدا ہو جاتا ہے اور اپنا مقصود پورا کر کے واپس آ جاتا ہے ایسے افراد کی بہترین تعداد کم از کم چار سو ہونی چاہیے۔

بارہ ہزار مجاہدوں پر مشتمل لشکر تھوڑی تعداد کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتا، اگر اسے شکست ہوگئی تو وہ کسی دوسرے امر کی وجہ سے ہوگی، مثلاً زیادہ تعداد پر ناز کرنا، جیسا کہ غزوۂ حنین کے موقع پر لشکر اسلام کی تعداد تقریباً بارہ ہزار تھی، لیکن جب انہیں اپنی کثرت تعداد پر تعجب ہوا اور وہ کہنے لگے

کہ آج وہ قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوں گے تو نتیجہ یہ نکلا کہ وہ پہلے حملے میں مغلوب ہو گئے، بعد میں غالب آ گئے۔

فاروقی عہد خلافت میں واقعہ نہاوند میں فاروقی لشکر کے پندرہ ہزار مجاہدین نے ڈیڑھ لاکھ ایرانی مجوسیوں کے جم غفیر کو شکست دی تھی۔

Marfat.com

83 حکومت وامارت سے انکار کرنے والا بہترین شخص ہے

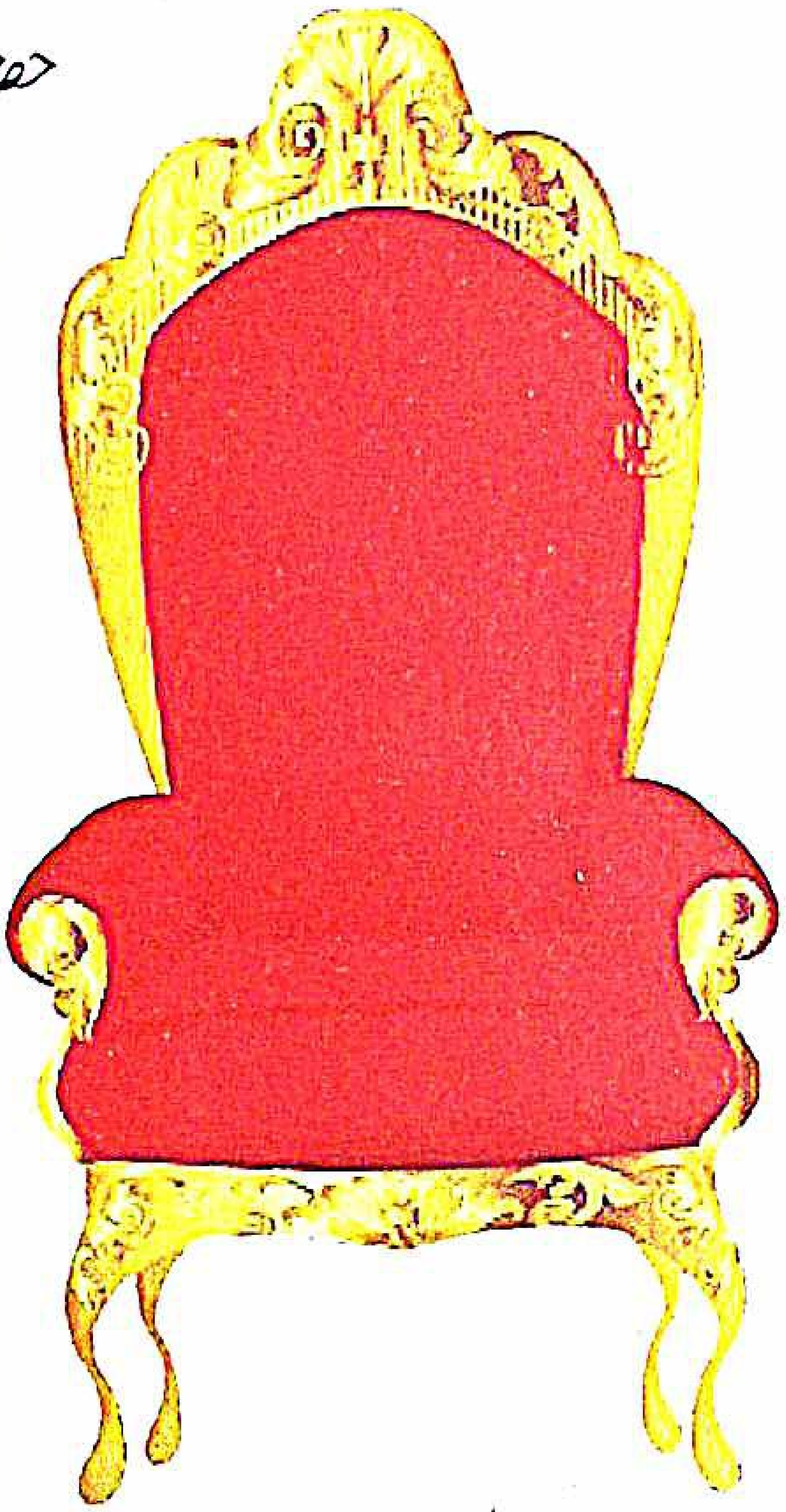

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "تَجِدُوْنَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ اَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهٰذَا الْاَمْرِ حَتّٰى يَقَعَ فِيْهِ"

ترجمہ: "لوگوں میں بہتر تم اس شخص کو پاؤ گے جو اس چیز (حکومت) کو ناپسند کرنے کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت ہو، یہاں تک کہ وہ اس میں مبتلا ہو جائے"۔ (بخاری ومسلم)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ جو شخص حکومت کے منصب و اختیارات کو قبول کرنا سخت ناپسند کرے اس کو لوگوں کا بہترین شخص جانو، یہاں تک کہ وہ اگر کسی وجہ سے اس منصب کو قبول کر بیٹھا، اس کو بھی آخر کار وہی ندامت و پشیمانی ہو گی جو اس منصب کا آخری انجام ہے۔

علامہ طیبی رحمہ اللہ نے یہ مطلب بیان کیا ہے کہ ایسے شخص کو جو حکومت سے سخت متنفر ہو تم اُسے ایک بہترین شخص پاؤ گے یہاں تک کہ اگر وہ اپنی اس نفرت پر قائم نہ رہ سکا اور حکومت کی طلب میں مبتلا ہو گیا تو اس وقت وہ لوگوں کا بہترین نہیں بلکہ بدترین شخص ہو گا۔

84 لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے

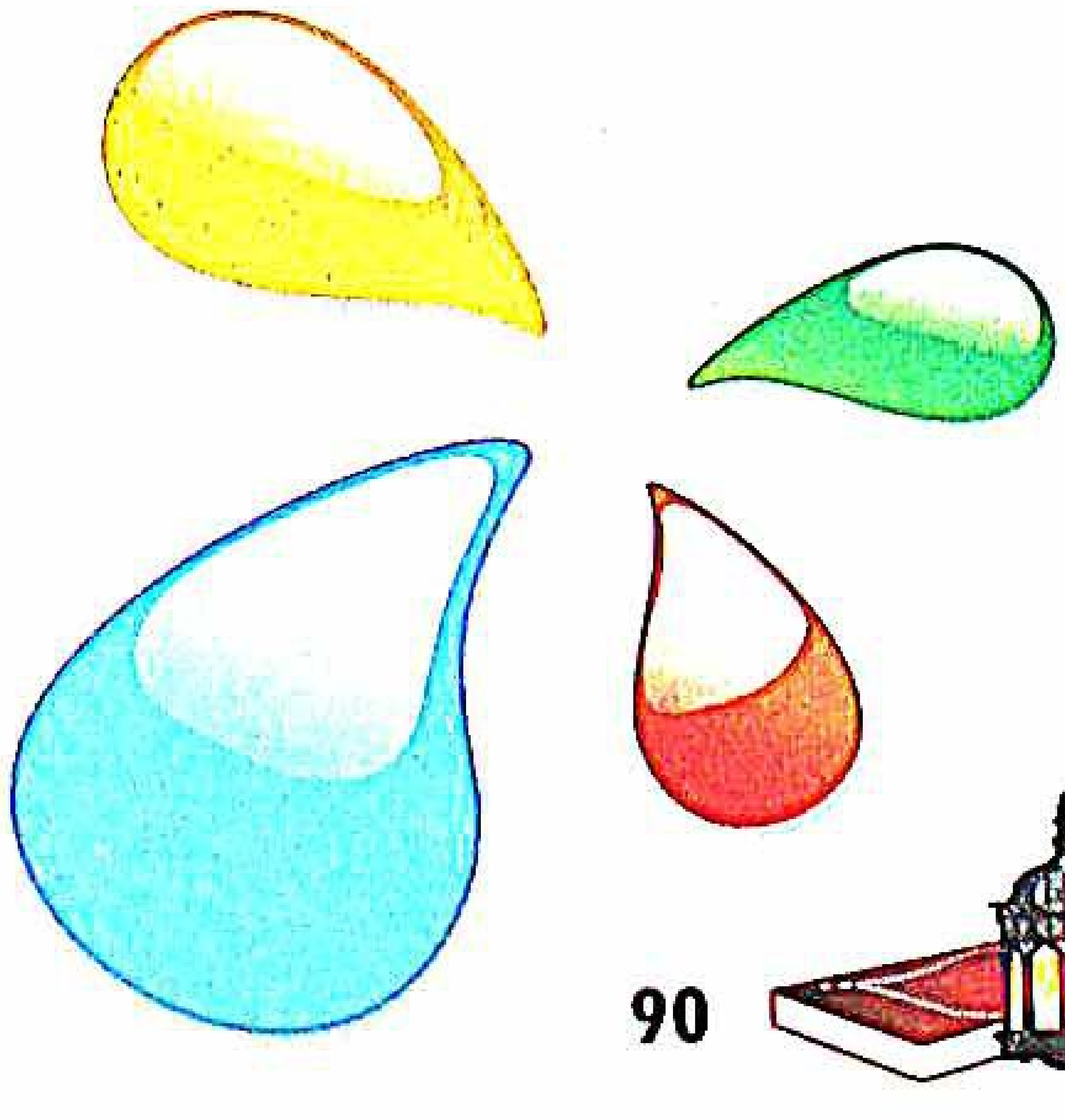

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ النَّاسَ"

ترجمہ: "لوگوں میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ دینے والا ہے"۔ (جامع الصغیر: 2389)

Marfat.com

85 بہترین صفیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث ''خَیرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُھَا وَشَرُّھَا مُؤَخَّرُھَا وَخَیرُ صُفُوفِ النِّسَآءِ مُؤَخَّرُھَا وَشَرُّھَا مُقَدَّمُھَا''

ترجمہ ''مردوں کی بہترین صف آگے والی ہے اور بری صف آخری ہے، اور عورتوں کی بہترین صف آخر والی ہے اور بُری صف آگے والی ہے''۔

(سنن ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب صفوف النساء:1001)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

حدیث ''لَوْ تَعْلَمُونَ...اَوْ یَعْلَمُوْنَ ... مَافِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَکَانَتْ قُرْعَةً''

ترجمہ ''اگر تم پہلی صف کی فضیلت جان لیتے تو اس میں شامل ہونے کے لیے قرعہ اندازی ہوتی''۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب تسویة الصفوف و اقامتها)

Marfat.com

86 کھانے پینے میں دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو یوں کہے: یعنی دعا پڑھے:

(اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ)

ترجمہ ''اے اللہ! ہمیں ہمارے اس کھانے کی برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے بھی اچھا کھانے کو دے''۔

اور جب تم میں سے کسی شخص کو دودھ پینے کو ملے تو وہ یوں کہے: یعنی یہ دعا پڑھے:

(اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)

ترجمہ ''اے اللہ! ہمیں ہمارے اس دودھ میں برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے زیادہ پینے کو دے''۔

اور دودھ پینے کی اس دعا کہ (اس سے بھی اچھا پینے کو دے) نہ کہے کیوں کہ دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے، جو خدا سے مانگی جا سکے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ:

''فَاِنَّهُ لَيْسَ شَیْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنُ''

ترجمہ ''ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے علاوہ دودھ کے (کہ وہ شکم سیر کرنے کی بھی خاصیت رکھتا ہے اور سیراب کرنے کی بھی)۔

(ترمذی و ابوداؤد)

Marfat.com

87 سب سے بہترین امت کون؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اس کو بہترین امت قرار دینے کے ساتھ ساتھ اس کی فضیلت کا سبب بھی بیان فرمادیا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

ترجمہ: ''تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے
پیدا کیے گئے ہو تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور
بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو''۔ (آل عمران:110)

گویا امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام افراد کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اچھائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مذکورہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

حدیث: ''اَنْتُمْ تَتِمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى''

ترجمہ: ''کہ تم سترویں اُمت ہو، اگرچہ اس دنیا میں آخری ہو لیکن فضیلت میں تم تمام سابقہ امتوں سے اللہ کے ہاں بہتر اور معزز ہو (کیوں کہ تم نبیوں والا کام کرتی ہو)''۔

اس نکتے کو مفسر قرآن حضرت علامہ رازی رحمۃ اللہ علیہ یوں بیان فرماتے ہیں:

''وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ: بَيَانُ عِلَّةِ تِلْكَ الْخَيْرِيَّةِ، كَمَا يَقُولُ: زَيْدٌ كَرِيمٌ يُطْعِمُ النَّاسَ وَيَكْسُوهُمْ''

ترجمہ: ''اس آیت میں امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین امت ہونے کی وجہ بیان کرنا مقصود ہے اس کی مثال محاورات میں ایسی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ زید سخی ہے، لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے اور کپڑے عطا کرتا ہے، اسی طرح اس امت کی خصوصیات انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا ہے''۔

(التفسیر الکبیر:8/325)

Marfat.com

دعوت وتبلیغ کی اہمیت کا اندازہ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے موسم میں چند افراد کو دعوت دیتے دیکھا تو یہ آیت تلاوت فرمائی:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

ترجمہ: ''تم بہترین امت ہو، جو لوگوں کی (بھلائی) کے لیے پیدا کیے گئے ہو، تم نیک باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو''۔ (آل عمران: 110)

اور پھر فرمایا: ''مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يَّكُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَلْيُؤَدِّ شَرْطَ اللّٰهِ فِيْهَا''

ترجمہ: ''جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ اس امت (جس کی تعریف آیت بالا میں کی گئی ہے) میں داخل ہو جائے، وہ اللہ تعالیٰ کی اس شرط کو پورا کرے جو آیت مبارکہ میں بیان کی گئی ہے''۔ (تفسیر ابن کثیر: 396/1)

تشریح: حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تشریح فرماتے ہیں: ''گویا اس (یعنی امت محمدیہ) کا وجود ہی اس لیے ہوگا کہ دوسروں کی خیر خواہی کرے اور جہاں تک ممکن ہو سکے انہیں جنت کے دروازوں پر لا کھڑا کر دے (أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) میں اسی طرف اشارہ ہے۔

(تفسیر عثمانی: آل عمران 110)

(كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) کی تفسیر میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ لوگوں کے لیے لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے:

''يَأْتُوْنَ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ حَتّٰى يَدْخُلُوْا فِي الْإِسْلَامِ''

ترجمہ: ''جو لوگوں کو ان کی گردنوں میں زنجیریں ڈال کر لاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں''۔ (بخاری)

Marfat.com

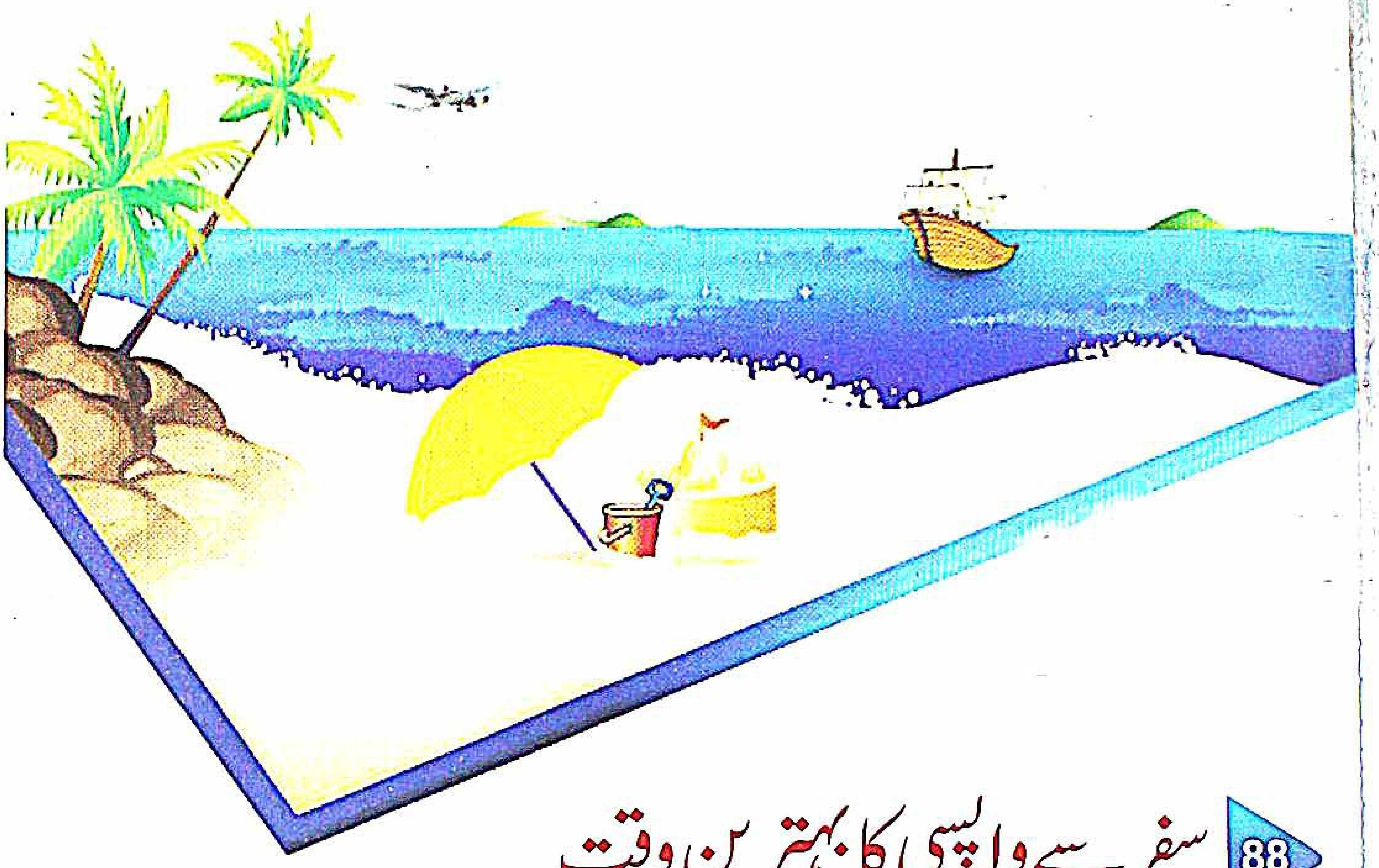

88 سفر سے واپسی کا بہترین وقت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: "اِنَّ اَحْسَنَ مَادَخَلَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلُ اللَّيْلِ"

ترجمہ: "سفر سے واپس آنے والے مرد کے لیے اپنے گھر والوں کے پاس پہنچنے کا بہترین وقت رات کا ابتدائی حصہ ہے"۔ (رواہ ابوداؤد)

تشریح: یہ اس صورت میں ہے جب کہ قریب کا سفر ہو اور سفر سے واپسی میں رات کے وقت اپنے گھر نہ آنا چاہیے تو اس کا تعلق دور کے سفر سے ہے۔ اور نووی رحمۃ اللہ علیہ یہ کہتے ہیں کہ اگر دور کا بھی سفر ہو اور اس کے آنے کی اطلاع اس کے گھر والوں کو دن میں مل چکی ہو تو رات کے وقت آنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: گھر والوں کے پاس پہنچنے سے گھر والی کے پاس آنا یعنی جماع مراد ہے کیوں کہ مسافر کا جنسی جذبہ بہت زیادہ بیدار ہو جاتا ہے لہٰذا جب وہ سفر سے واپس ہو کر رات کے ابتدائی حصہ میں ہی جماع سے فارغ ہو جائے گا تو پھر سکون و آرام کے ساتھ سوئے گا بھی اور بیوی کا حق بھی جلدی ادا ہو جائے گا۔

Marfat.com

89 بہترین عمل ذکر خدا ہے

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "خَیرُ الْعَمَلِ اَنْ تُفَارِقَ الدُّنیَا وَلِسَانُکَ رَطبٌ مِنْ ذِکرٍ"

ترجمہ "بہترین عمل یہ ہے کہ جب تو اس دنیا سے جائے تو تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو"۔ (جمع الجوامع: 1185/6، صحیح کنوز السنة النوية: 277/1)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "أَلَا أُنَبِّئُکُمْ بِخَیرِ أَعْمَالِکُمْ وَأَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِیکِکُمْ"

ترجمہ "کیا میں تمہیں ایسے عمل کی خبر نہ دوں جو تمہارے مالک کے ہاں سب اعمال سے بہتر اور پسندیدہ ہے"۔

"وَأَرْفَعِهَا فِی دَرَجَاتِکُمْ"

ترجمہ "اور تمہارے درجوں میں زیادہ اضافہ کرنے والے"۔

"وَخَیرٍ لَکُمْ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ"

ترجمہ "اور تمہارے لیے اللہ کی راہ میں سونا چاندی خرچ کرنے سے بھی بہتر"۔

"وَمِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَیَضْرِبُوا أَعْنَاقَکُمْ؟"

ترجمہ "اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے مقابلہ کرو اور تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟"۔

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کا ذکر کرنا"۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"مَا شَیْءٌ اَنْجٰی مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ"

ترجمہ "اللہ کے عذاب سے نجات دینے والی اللہ کے ذکر سے زیادہ کوئی چیز نہیں"۔ (سنن ابن ماجه، و جامع الترمذی)

Marfat.com

90 ''بہترین لوگ!'' جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

حدیث: ''خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ''

ترجمہ: ''اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے''۔

اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں کی چغلی کھاتے پھرتے ہیں جس سے ان کا مقصد اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا کہ وہ دوستوں کے درمیان نفاق جدائی ڈال دیں اور پاکیزہ لوگوں کے دامن پر فساد اور خرابی اور زناکاری کے چھینٹے ڈالیں یعنی خدا کے نیک بندے فتنہ وفساد، گناہ ومعصیت اور کسی عیب سے پاک ومنزہ ہوتے ہیں، ان پر فتنہ وفساد اور گناہ ومعصیت جیسے زناکاری وغیرہ کا بہتان لگاتے ہیں اور اس طرح ان کو ہلاکت ومشقت اور دشواریوں میں مبتلا کرتے ہیں۔

(مسند احمد و بیہقی و شعب الایمان)

تشریح: اس حدیث میں بہترین لوگوں کی تعریف کی گئی ہے کہ خدا کے وہ نیک وصالح اور عبادت گزار بندے جو اللہ رب العزت کے ساتھ اپنے کمال تعلق کی بناء پر ایسے درجے پر فائز ہو جاتے ہیں کہ ان کے کردار وعادات انوار وآثار الٰہی ہویدا ہو جاتے ہیں اور ان کے چہرے پر عبادت گزاری اور اتباع دین و شریعت کی وہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ جب ان کے جمال پر نظر پڑتی ہے تو بے ساختہ خدا یاد آجاتا ہے اور دل پکار اٹھتا ہے کہ یہی وہ نیک بندے جو کامل عبودیت کے حامل اور کائنات انسانی کا خلاصہ اور انوار الٰہی کے مظہر ہیں۔

Marfat.com

بعض حضرات نے خدا یاد آجانے کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ خدا کے ایسے نیک وصالح بندوں کو دیکھنا گویا ذکر الٰہی میں مشغول ہونا ہے جیسا کہ علماء نے لکھا ہے کہ عالم دین کے چہرے پر نظر ڈالنا، عبادت اور عین سعادت ہے اور حقیقت میں کوئی شبہ نہیں کہ بسا اوقات کسی مرد صالح اور شیخ کامل کے چہرے پر نظر پڑتے ہی باطن میں ایسی نورانیت محسوس ہوتی ہے جس سے دل روشن ہوجاتا ہے۔

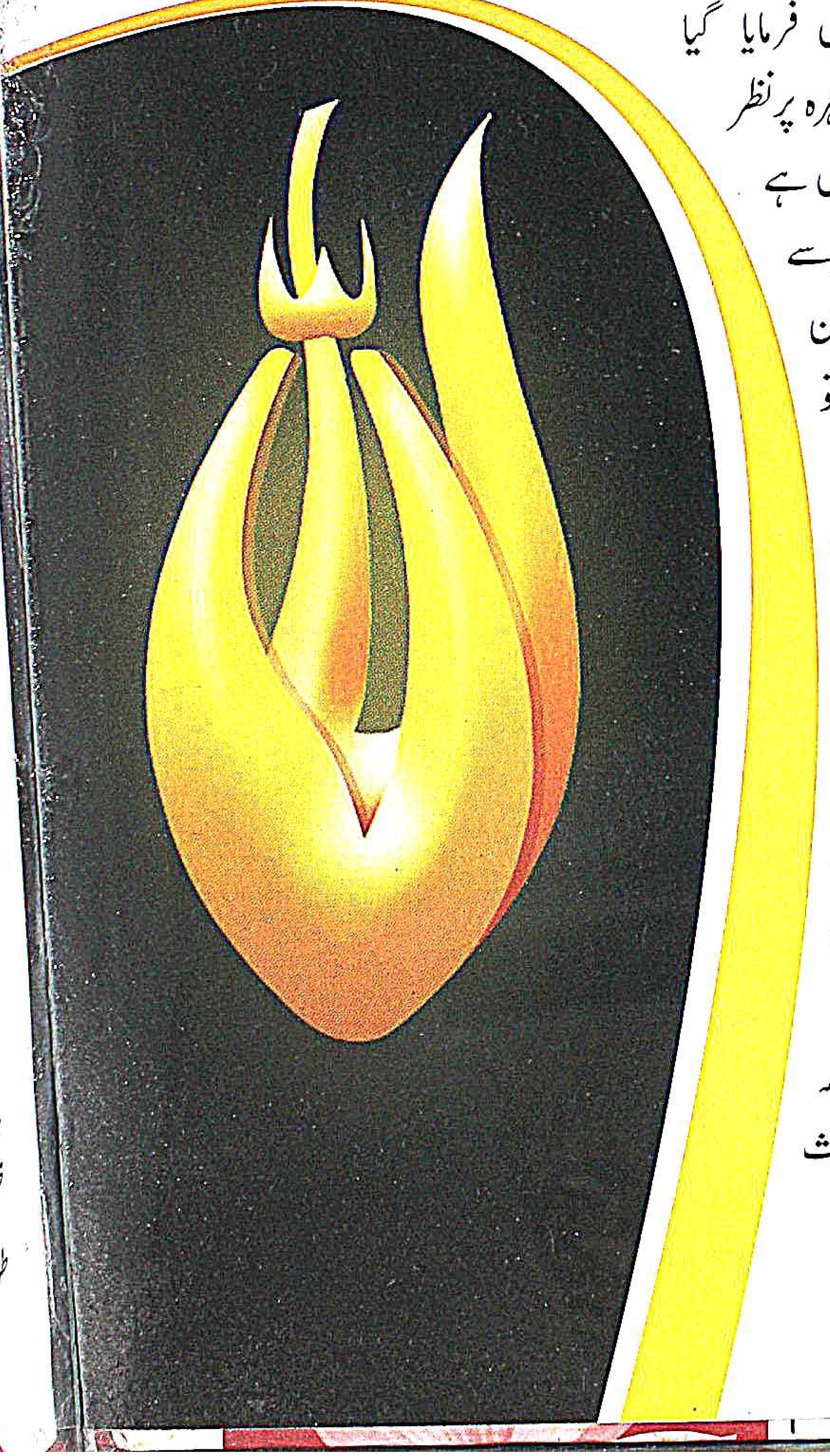

یہ بات حدیث سے بھی ثابت ہے چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا گیا کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرہ پر نظر کرنا عبادت ہے، نیز منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب گھر سے نکلتے تھے اور لوگوں کی نظر ان کے چہرہ کے نور پر پڑتی تھی تو یہ الفاظ زبان پر آجاتے تھے:

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشْرَفَ ھٰذَا الْفَتٰی، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَکْرَمَ ھٰذَا الْفَتٰی، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَعْلَمَ ھٰذَا الْفَتٰی، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشْجَعَ ھٰذَا الْفَتٰی"

گویا کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو دیکھنا کلمہ توحید کے ورد کا باعث بنتا تھا۔

Marfat.com

91 قوی مومن، کمزور سے بہتر ہے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

حدیث "اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَأَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ"

ترجمہ "قوی مومن بہتر ہے، اور زیادہ پسند ہے اللہ تعالیٰ کو کمزور مومن سے"۔

اور بھلائی ہر ایک میں ہے، جو تجھے نفع پہنچائے اس کی حرص رکھ اور اللہ سے مدد مانگ اور دل چھوٹا نہ کر (یعنی مایوس نہ ہو)، اگر تجھے کچھ مصیبت آجائے تو یوں نہ کہہ کہ اگر میں ایسے کر لیتا تو ایسے ہو جاتا وغیرہ.... بلکہ تو کہہ اللہ نے مقدر کیا تھا اس نے جو چاہا کیا بلاشبہ ایسا کہنا شیطان کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔

فائدہ: قوت بدنی طاقت اور اپنے زمانے اور علاقے کے لحاظ سے جنگ کے لیے اسلحہ کی تربیت کا ہونا بھی مراد ہے، چنانچہ ایسی قوت و تیاری ہر مسلمان پر فرداً بھی اور اجتماعی شکل میں بھی فرض و واجب ہے، اللہ تعالیٰ عزوجل کا ارشاد مبارک ہے:

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ

ترجمہ "اور ان (کافروں) کے مقابلے کے لیے جتنی تم طاقت رکھتے ہو قوت تیار کرو"۔

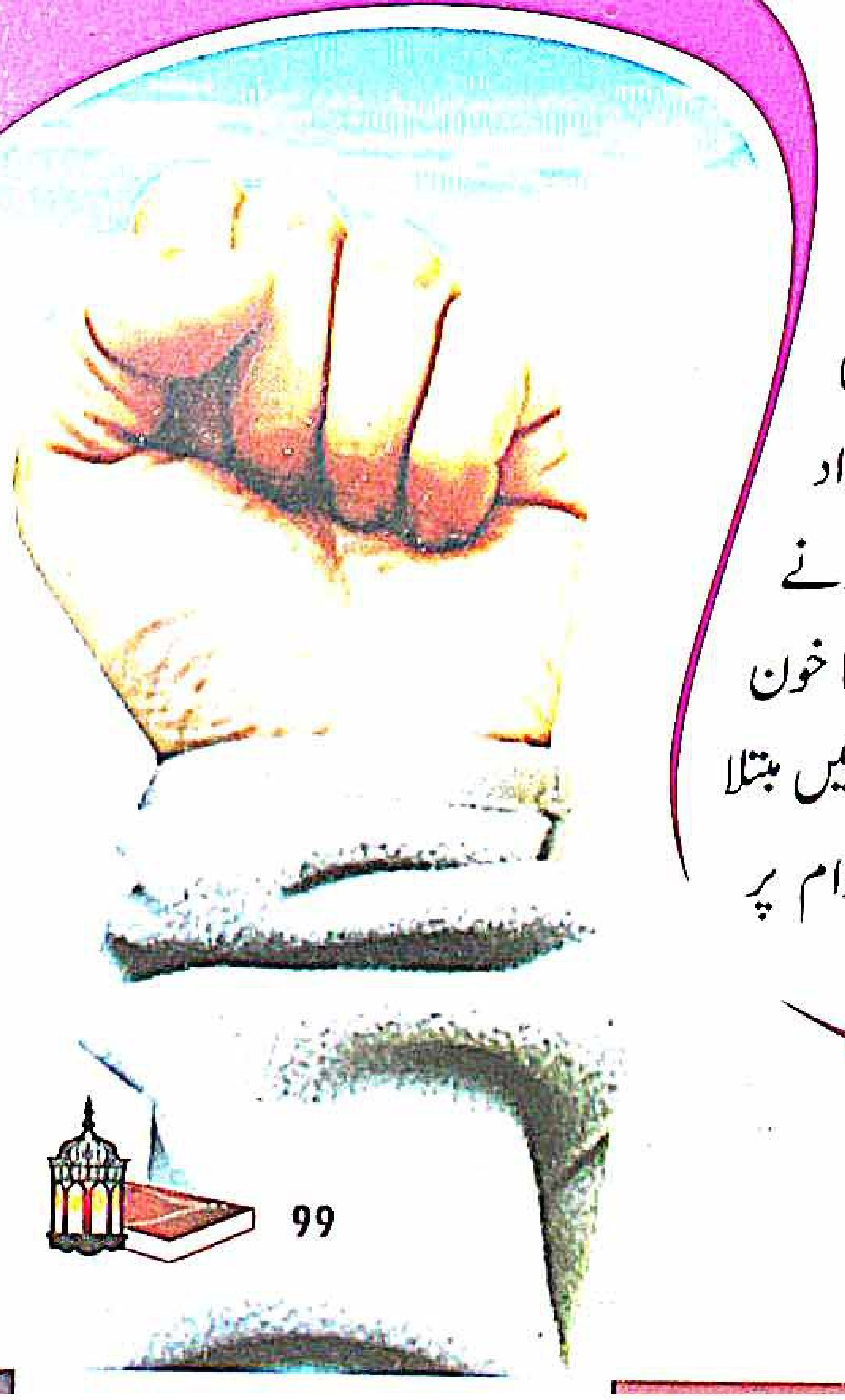

یہ قوت محض اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے اور دشمنوں سے لڑنے کے لیے، مسلمانوں کی زمین آزاد کروانے کے لیے مظلوموں کی اور حق کی مدد کرنے کے لیے ہو.... نہ کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہانے اور معمولی اختلاف پر جنگ و جدل میں مبتلا ہونے یا قوی ظالم کے ظلم کا بدلہ نہتے عوام پر ظلم (دہشت گردی مسلط) کرنا ہو، یہ قطعی طور پر حرام ہے۔

Marfat.com

92 مردوں کے لیے بہترین ہدیہ ''استغفار''

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ اِلَّا كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ''

ترجمہ: ''قبر میں مردہ کی حالت ایسی ہے جیسا کہ کوئی شخص ڈوب رہا ہو اور کسی کو پکار رہا ہو (کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر پانی سے باہر نکالے''۔

چنانچہ وہ مردہ ہر وقت اس بات کا منتظر رہتا ہے کہ اس کے باپ کی طرف سے یا اس کی ماں کی طرف سے یا اس کے بھائی کی طرف سے یا اس کے دوست کی طرف سے یا اس کی اولاد کی طرف سے اس کو دعا پہنچے۔

جب اسے کسی کی طرف سے دعا پہنچتی ہے تو یہ دعا کا پہنچنا اس کے لیے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے محبوب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کی طرف سے دعا کا ثواب پہاڑ کی مانند (یعنی بہت زیادہ ثواب اور رحمت و بخشش) پہنچاتا ہے۔

''وَاِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ'' (فی شعب الایمان)

ترجمہ: ''اور زندوں کی طرف سے مردوں کے لیے بہترین ہدیہ استغفار ہے''۔

Marfat.com

93 بہترین خطا کار کون؟

خطا ونسیان فطرت انسانی ہے اور انسان سراسر خطا ہے، اگر انسان احکام الٰہی کی صحیح حفاظت کرے تو ''خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ'' کا مصداق بن جاتا ہے اور اگر خطا و گناہ میں آگے سے آگے نکلتا چلا جائے اور غلطی پر توبہ نہ کرے تو ''کَالْأَنْعَام'' (یعنی جانور) کا مصداق بن جاتا ہے، جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حدیث ''کُلُّ بَنِی آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَیْرُ الْخَطَّائِینَ التَّوَّابُونَ''

ترجمہ: ''ہر بنی آدم خطا کار ہے اور بہتر خطا کار توبہ کرنے والے ہیں''۔

اس کے علاوہ ایک اور حدیث مبارک میں نبی کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ:

''جب کوئی مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر وہ اس گناہ سے توبہ کر لیتا ہے اور استغفار کرتا ہے تو اس سیاہ نقطہ کو صاف کر دیا جاتا ہے''۔

اور اگر زیادہ گناہ کرتا ہے تو وہ سیاہ نقطہ بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے، پس یہ ران یعنی زنگ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ:

کَلَّا بَلْ : رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ

ترجمہ: ''ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر یہ اس چیز یعنی گناہ کا زنگ ہے جو وہ کرتے تھے''۔ (المطففین:14)

یہاں تک کہ ان کے دلوں میں خیر و بھلائی بالکل باقی نہ رہی۔ معلوم ہوا جو انسان اپنے زنگ آلود دل کو صاف کر لیتا ہے کائنات کا سب سے بہترین انسان بن جاتا ہے۔

(ترمذی، التفسیر، باب 3257، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق یہ حدیث صحیح ہے)

Marfat.com

94 بہترین اور بدترین حکمران کون؟

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: "خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ"

"تمہارے حاکموں میں سے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں اور تم ان کے لیے اور وہ تمہارے لیے دعا کریں اور اس کی وجہ سے آپس میں ربط و تعلق اور محبت پیدا ہو"۔

"وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ"

"اور تمہارے حاکموں میں سے بدترین حاکم وہ ہیں جن سے تم بغض و عداوت رکھو اور وہ تم سے بغض و عداوت رکھیں اور تم ان پر اور وہ تم پر لعنت کریں"۔

حضرت عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ: "یارسول اللہ ﷺ! کیا اس صورت میں ہم ان سے کیے ہوئے عہد و وفاداری کو توڑ نہ ڈالیں... یعنی کیا ان بدترین حاکموں کو معزول نہ کر دیں اور ان کے خلاف بغاوت بلند نہ کر دیں؟....

آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کریں.... خبردار! جس شخص کو تم پر حاکم مقرر کیا جائے اور تم اس کا کوئی ایسا فعل دیکھو جو خدا کی نافرمانی (گناہ) پر مبنی ہو تو اس کے اس گناہ کے فعل کو برا سمجھنا چاہیے لیکن اس کی اطاعت و فرمانبرداری سے دست بردار نہیں ہونا چاہیے۔ (مسلم)

تشریح: جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کریں... اس سے یہ مفہوم معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی سربراہ کا نماز کو ترک کر دینا مسلمانوں کے کیے ہوئے عہد وفاداری کو توڑ ڈالنے کا موجب اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری سے دست بردار ہو جانے کا سبب ہے کہ جس طرح اگر سربراہ مملکت صریح کفر کا مرتکب ہو جائے تو مسلمان اپنا عہد وفاداری توڑ کر اس کو معزول کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ نماز دین کا ستون ہے اور کفر و ایمان کے درمیان فرق کرنے والی ہے، اس کے برخلاف دوسرے گناہ چوں کہ ترک نماز کی طرح نہیں ہیں اس لیے ان کے ارتکاب عہد وفاداری کو توڑنے سے دست بردار ہونے کو واجب نہیں کرتا۔

Marfat.com

95 بہترین لوگ کون ہیں؟

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث ''خَیْرُکُمْ قَرْنِیْ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ''

''میری امت کے بہترین لوگ میرے قرن (میرے زمانے) کے لوگ ہیں (یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں) پھر وہ لوگ جو ان سے متصل (یعنی تابعین) اور پھر وہ لوگ ہیں جو ان ہیں (یعنی تبع تابعین)''۔

اور پھر قرنوں کے بعد جن لوگوں کا زمانہ آئے گا ان میں ایسے بھی لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے ان کی دیانت وامانت پر اعتماد نہیں کیا جائے گا ایسے لوگ بھی ہوں گے جو نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا (فربہی) پیدا ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ: ''قرن'' عہد یا زمانہ کو کہتے ہیں... جس کی مقدار بعض نے 40 سال، بعض نے 80 سال اور بعض نے 100 سال بتائی ہے، لیکن صحیح یہ ہے کہ قرن کا اطلاق ماہ وسال کے تعین کے اعتبار سے محدود عہد یا زمانہ پر نہیں ہوتا بلکہ وہ عہد یا زمانہ قرن کہلاتا ہے جو تقریباً یکساں عمر رکھنے والوں پر مشتمل ہو۔ گویا ''قرن'' جو ''اقتران'' سے ماخوذ ہے ایسی مقدار ہے جس میں اس زمانہ کے لوگ اپنی عمروں اور احوال کے اعتبار سے ایک دوسرے کے نزدیک ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرن سے مراد صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا زمانہ ہے اس قرن کی ابتداء زمانہ رسالت سے ہوتی ہے اور اس کا آخر وہ زمانہ ہے جب تک ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی دنیا میں موجود ہیں... یعنی.... 103 ہجری تک دوسرا قرن جو کہ تابعین کا زمانہ ہے 100 ہجری سے 170 ہجری تک کے زمانہ پر مشتمل ہے۔

تیسرا قرن جو کہ اتباع تابعین کا قرن ہے، تابعین کے قرن کے بعد شروع ہو کر تقریباً 220 ہجری تک کے عرصہ پر مشتمل ہے اس قرن کے بعد اس مخصوص خیر وبرکت کا سلسلہ ختم ہو گیا، جو قرن اول (یعنی زمانہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرن صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین اور اس سے ملے ہوئے دونوں قرنوں کو زمانی قرن کی نسبت کم وبیش حاصل رہی، پھر تو بدعتوں کا ظہور شروع ہو گیا اور دین کے نام پر عجیب و غریب چیزیں پیدا ہونے لگیں اور دنیا کی طرف رجحان بڑھنے لگا۔

Marfat.com

ہزار مہینوں سے بہترین رات

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''جب رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے یہ مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات (یعنی شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، لہٰذا جو شخص اس رات کی سعادت سے محروم رہا کہ اسے پوری رات یا کم سے کم رات کے کچھ حصوں میں بھی جاگنے اور عبادت خداوندی میں مشغول ہونے کی توفیق نہ ہوئی تو وہ ہر سعادت و بھلائی سے محروم رہا اور یاد رکھو شب قدر کی سعادت سے وہی محروم رہتا ہے جو ہر خیر سے محروم ہوتا ہے۔ (سنن ابن ماجه:1644)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

ترجمہ: ''شب قدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے، اس (میں ہر کام) سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرئیل علیہ السلام) اترتے ہیں، یہ سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے''۔

(القدر: 3تا 5)

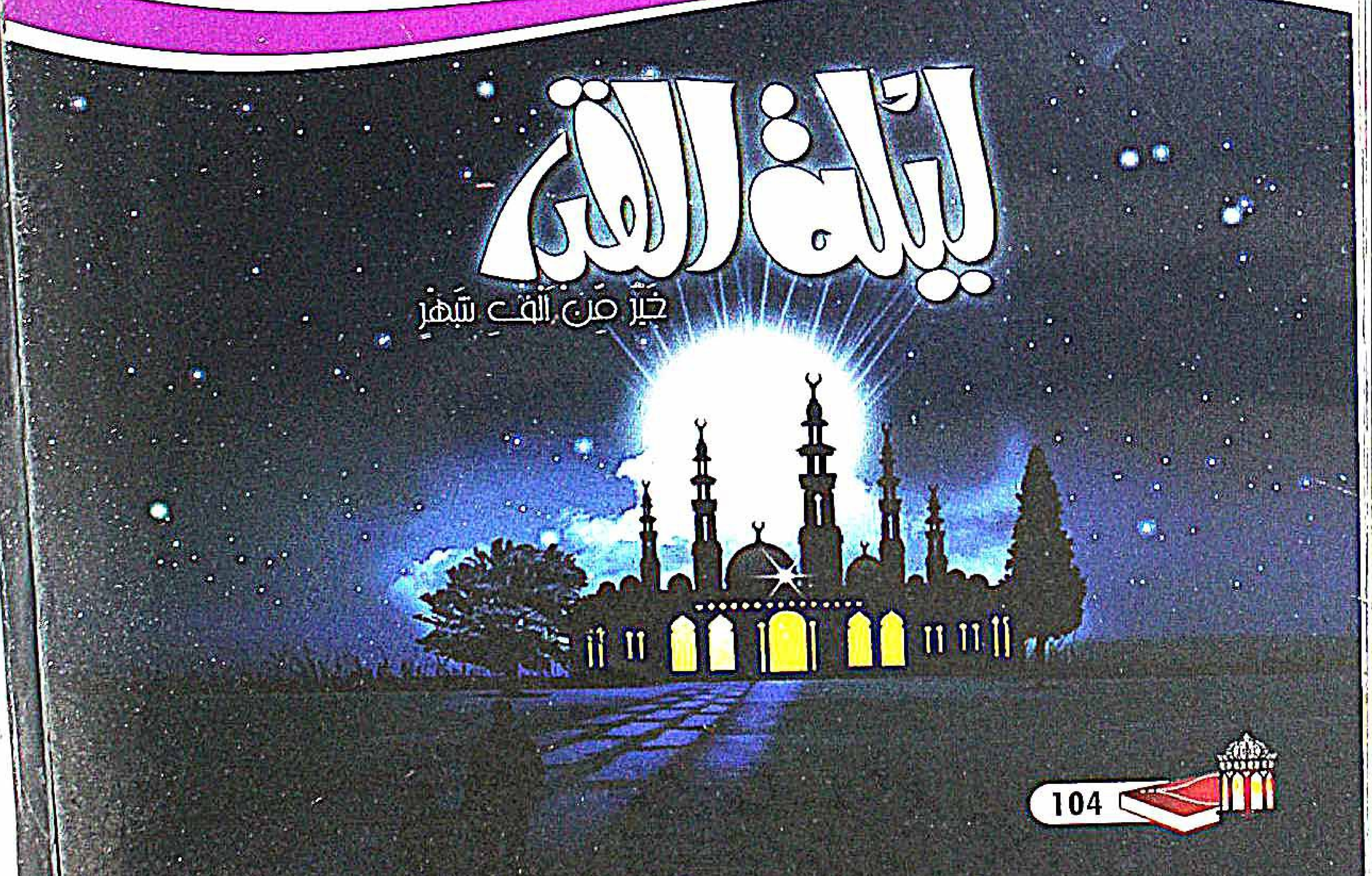

Marfat.com

97 بیوی بچوں سے اچھا سلوک کرنے والا بہترین شخص ہے

حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِأَهْلِهِ''

ترجمہ: ''تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیوی کے لیے بہترین ہوں''۔
(رواہ الطبرانی: 22/314/854، وابن عساکر: 2/95/15)

تشریح: چوں کہ شادی کے بعد آدمی کا سب سے زیادہ تعلق اپنی بیوی سے ہوتا ہے میاں بیوی دونوں ایک خاندان کی بنیاد بن رہے ہوتے ہیں، ان کے باہمی تعلقات سے ان کی اولاد شدید متاثر ہوتی ہے اس لیے خاوند کو چاہئے کہ وہ بیوی کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے اور اس میں یہ صلاحیت پیدا کرے کہ وہ اس کی ہمنوائی کر سکے۔

اہل و عیال کے حق میں بہترین سب سے بہترین ہوتا ہے

اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو گھر والوں اپنے اہل عیال کے لیے بہتر ہو اور جب کوئی آدمی مرجائے تو اس (کا برا تذکرہ) ترک کر دیا کرو''۔ (ابن حبان: 1262)

تشریح: قارئین کرام! آپ کو معلوم ہے کہ بیوی بچے، فردِ واحد کے محتاج ہوتے ہیں، شادی کے بعد بعض بیویاں اپنے والدین اور بھائیوں کی طرف سے ناامید ہو جاتی ہیں، کوئی رشتہ داران کا آسرا بننے کے لیے تیار نہیں ہوتا، دوسری طرف ان کے خاوند حضرات کا کردار بھی کسی جابر و ظالم سے کم نہیں ہوتا، ایسی بے سہارا عورتوں کے لیے دنیا کی زندگی ہی دوزخ بن جاتی ہے۔

ایک اور ظلم یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں جس عورت کی شادی ہو جائے، اس کی اپنے خاوند کے ساتھ موافقت ہو یا نہ ہو، بہر حال اسے ہر حال میں اسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا پڑتی ہے، اور بعض ناعاقبت اندیش خاوند اپنی بیویوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کو ظلم و ستم کا نشانہ بناتے ہیں۔

Marfat.com

98 جنت میں داخلہ کا سب سے بہترین دروازہ خدمت والدین

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث "اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِکَ الْبَابَ اَوِاحْفَظْهُ"

ترجمہ: "والد جنت (میں داخلے) کا سب سے بہترین دروازہ ہے اب تم اس دروازے کو (نافرمانی اور برے سلوک کے ذریعے) ضائع کرلو یا (اطاعت و فرماں برداری کے ذریعے) محفوظ کرلو"۔ (ابن ماجہ:3663، ترمذی:190)

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل علیہ السلام کو آداب فرزندی

Marfat.com

99 ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین نبی ابراہیم علیہ السلام تھے

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

حدیث "جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ: یَا خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ"

ترجمہ: ''ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے خیر البریّہ! (یعنی مخلوقات میں سب سے بہترین)...''

تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ذَاکَ اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ"

ترجمہ: ''یہ (وصف تو) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا''۔

(أخرجه مسلم: 97/7، وابو داؤد: 461/2، والترمذی: 3349)

تشریح: نبی کریم ﷺ خود تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں، اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں، میدانِ حشر میں آپ ﷺ ہی لوگوں کے سردار ہوں گے اور حضرت آدم علیہ السلام سمیت تمام لوگ آپ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے، اس حدیث میں آپ ﷺ نے محض عاجزی و انکساری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو افضل کہا ہے۔

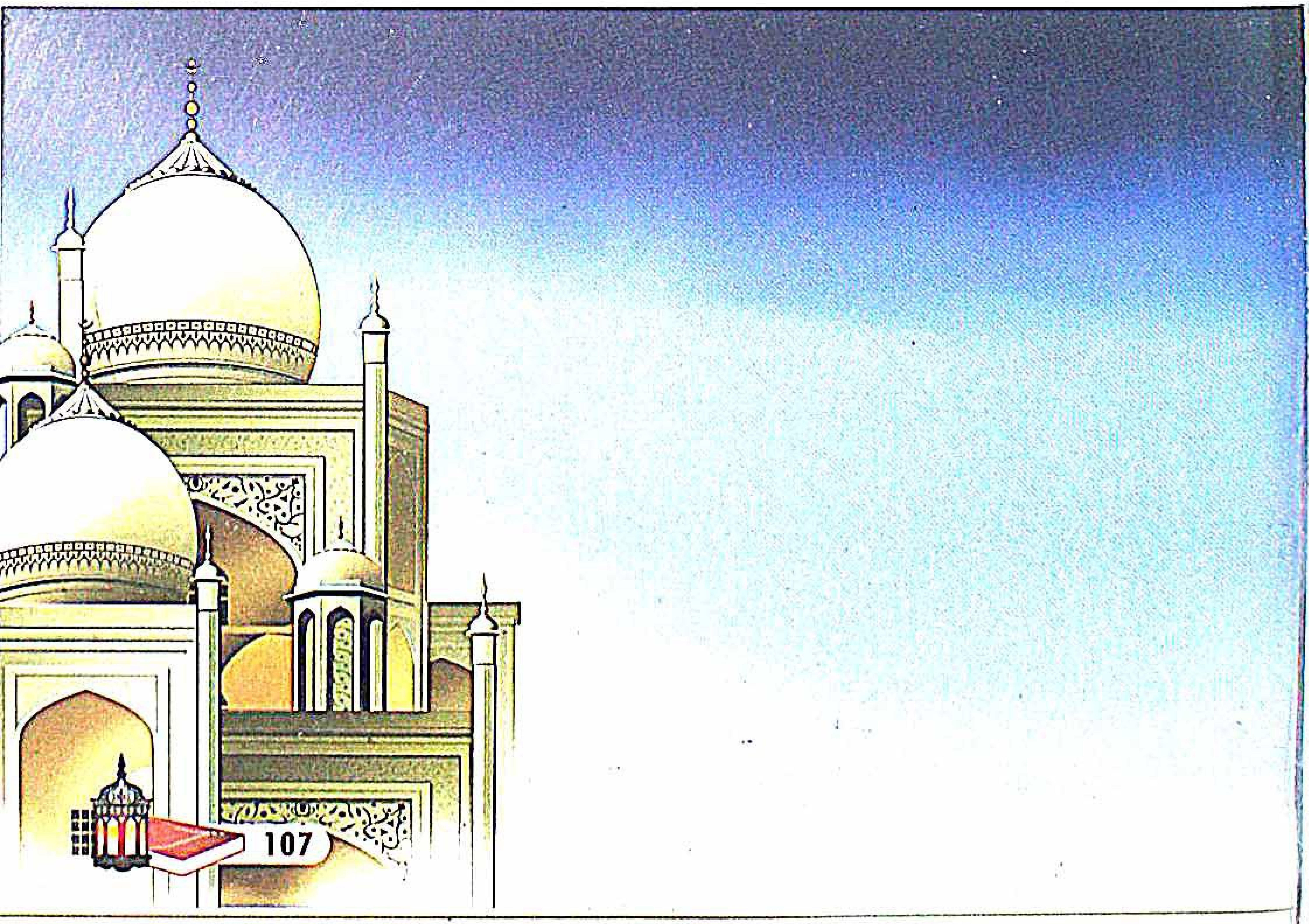

Marfat.com

100 تمام انسانوں سے بہترین قبیلہ، گھرانہ حضور ﷺ کا ہے

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ (ایک دن) کفار کو نبی کریم ﷺ کی شان میں برائی کرتے ہوئے سنا تو افسوس اور غصہ میں بھرے ہوئے آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور بتایا کہ کفار یہ برائی کر رہے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو مکہ ہی کے کسی شخص کو اپنا نبی اور رسول بنانا تھا تو اس شہر کے بڑے بڑے صاحب دولت و ثروت اور اونچے درجے کے سرداروں کو چھوڑ کر محمد ﷺ کا انتخاب کیوں کیا۔

حضور ﷺ نے یہ سنا تو (واضح کرنے کے لیے نسلی ونسبی اور خاندانی عظمت وعزت کے اعتبار سے آپ ﷺ کی شان کیا ہے، اور مرتبہ نبوت پر فائز ہونے کے لیے دوسروں کے مقابلہ میں آپ ﷺ کی حیثیت واہمیت کیا ہے) منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کہ تم لوگ جانتے ہو، میں کون ہوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن میری نسلی ونسبی اور خاندانی عظمت کیا ہے؟.... اس کو جاننے کے لیے سنو میں عبداللہ بن عبدالمطلب کا بیٹا (محمد ﷺ) ہوں اور عبدالمطلب وہ ہستی ہیں جو عرب میں نہایت بزرگ ومعزز، بڑے شریف وپاکباز اور انتہائی مشہور ومعروف تھے:

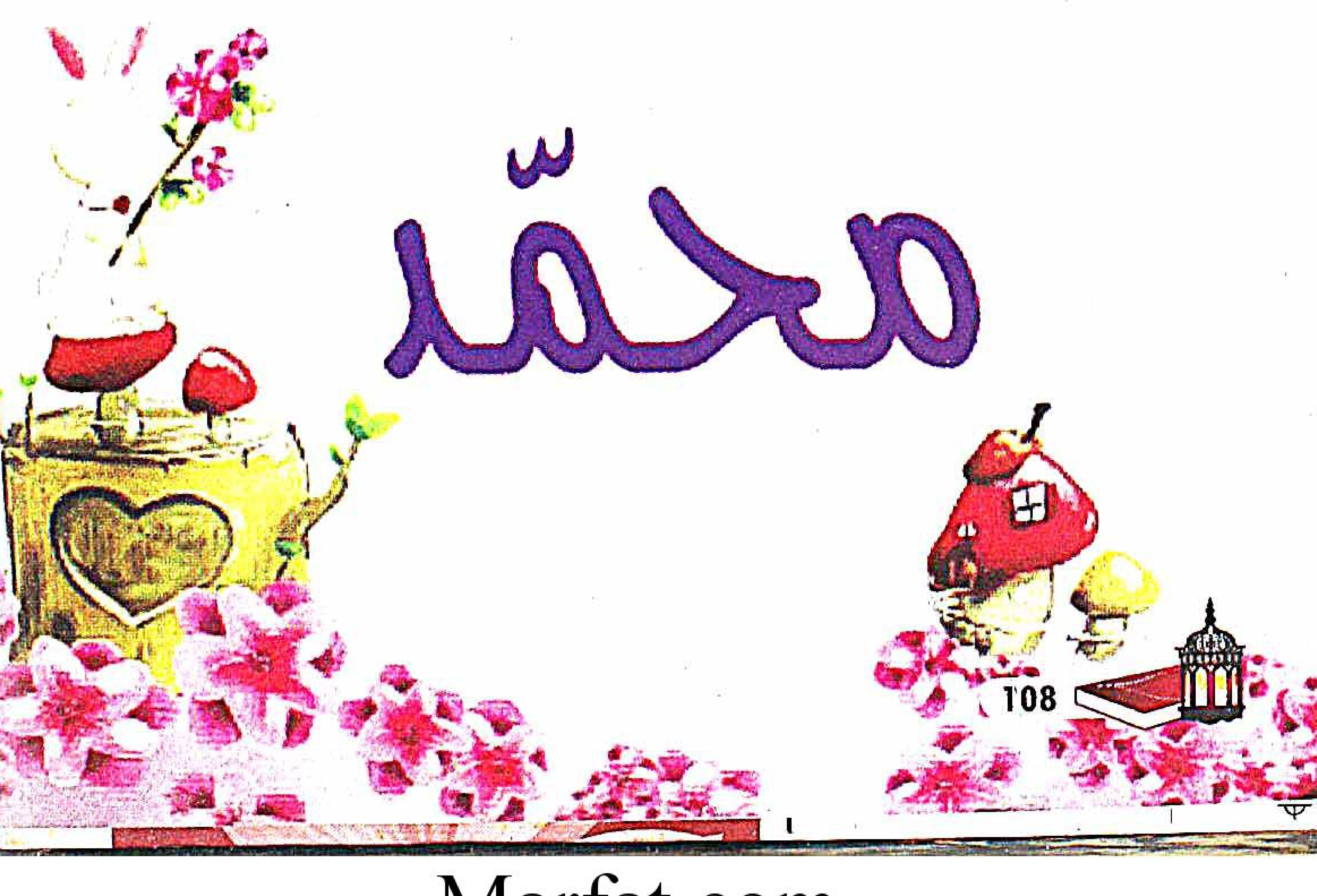

Marfat.com

''اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِ ھِمْ''

ترجمہ: ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق (جنات وانسان) کو پیدا کیا تو مجھے اس مخلوق میں سے بہترین مخلوق (نوع انسانی) میں پیدا کیا''۔

''ثُمَّ جَعَلَھُمْ فِرْقَتَیْنِ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِھِمْ فِرْقَةً''

ترجمہ: ''پھر اس مخلوق (نوع انسانی) کے اللہ تعالیٰ نے دو طبقے کیے (ایک عرب دوسرا عجم) اور مجھے ان دونوں طبقوں میں بہترین طبقہ (عرب) میں پیدا کیا''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس بہترین طبقہ (عرب) کو قبائل در قبائل کیا (یعنی اس طبقہ کو مختلف قبیلوں اور قوموں میں تقسیم کیا) اور مجھے ان قبائل میں سے بہترین قبیلہ (قریش) میں پیدا کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس بہترین قبیلہ (قریش) کے مختلف گھرانے بنائے اور مجھے ان گھرانوں میں سے بہترین گھرانے (بنو ہاشم) میں پیدا کیا۔

''فَاَنَا خَیْرُھُمْ نَفْسًا وَخَیْرُھُمْ بَیْتًا''

ترجمہ: ''پس میں ان (تمام نوع انسانی اور تمام اہل عرب) میں ذات وحسب کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر واعلیٰ ہوں اور خاندان وگھرانے کے اعتبار سے بھی سب سے اونچا ہوں''۔ (رواہ الترمذی)

Marfat.com

101 بہترین طریقہ ''سنت نبوی ﷺ ہے''

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث ''تمام باتوں میں بہترین بات اللہ کی کتاب ہے، اور بہترین طریقوں میں بہترین طریقہ جناب محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور تمام کاموں میں سے بدترین کام دین میں نئی باتیں داخل کرنا ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے''۔ (صحیح مسلم)

''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی''۔ (سنن النسائی)

یہی وجہ ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کا انکار کیا تھا اور ان کو ہلاکت کی راہ پر قرار دیا تھا جو لوگ دائرہ بنا کر اجتماعی طور پر ایک آدمی کی ہدایت کے مطابق ذکر کر رہے تھے۔

(مسند دارمی: ح210)

اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس نے دین میں کوئی نیا کام ثواب سمجھ کر کیا تو اس کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیانت کی (نعوذ باللہ)... یہ بات نیکی کی تھی لیکن آپ ہم سے چھپا گئے۔

لہٰذا دین و ہدایت کی راہ متعین کرنا اور ثواب و نیکی اور گناہ و نافرمانی کو طے کرنا یہ خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے مخلوق میں سے کسی کا نہیں، جبکہ نبی یا رسول، اللہ رب العزت کی طرف سے اس بات کو پہنچانے والا ہوتا ہے اس کی اپنی بات نہیں ہوتی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

ترجمہ: ''جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی''۔

Marfat.com

لہٰذا اس حدیث کا مطلب صرف یہ ہے کہ جو چیز اسلام میں مشروع اور جائز ہے اس پر عمل کرنے اور اس کو فروغ دینے کے لیے جو شخص کوئی نیا طریقہ اختیار کرے گا جس کی دوسرے لوگ پیروی کریں گے تو اسے اپنے اس نیک عمل کے ثواب کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا ثواب بھی ملے گا جو اس کی ترغیب پر اس طریقہ کو اختیار کر کے وہ عمل صالح کریں گے۔

جیسے صدقہ وخیرات کتاب وسنت سے مشروع ہے، ضرورت کے وقت اس کی ترغیب دینا اور پہل کرتے ہوئے صدقہ کرنے کی ابتداء کرنا، جیسے جہاد قرآن وحدیث میں مشروع ہے اس کی ترغیب دیتے ہوئے اس کے لیے لوگوں کو منظّم ومرتب کرنا وغیرہ۔

لیکن جس چیز کا شریعت میں ثبوت ہی نہ ہو اس کا کوئی بھی انداز وطریقہ اختیار کیا جائے وہ سیئہ (برا) ہے وہ حسنہ (اچھا) نہیں ہو سکتا۔

بہترین شخص کون؟

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:.... خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ....تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (صحیح البخاری)

حضرت سیّدنا ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ مسجد میں قرآن حکیم پڑھایا کرتے اور فرماتے: اسی حدیثِ مبارکہ نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔ (فیض القدیر: ص618)

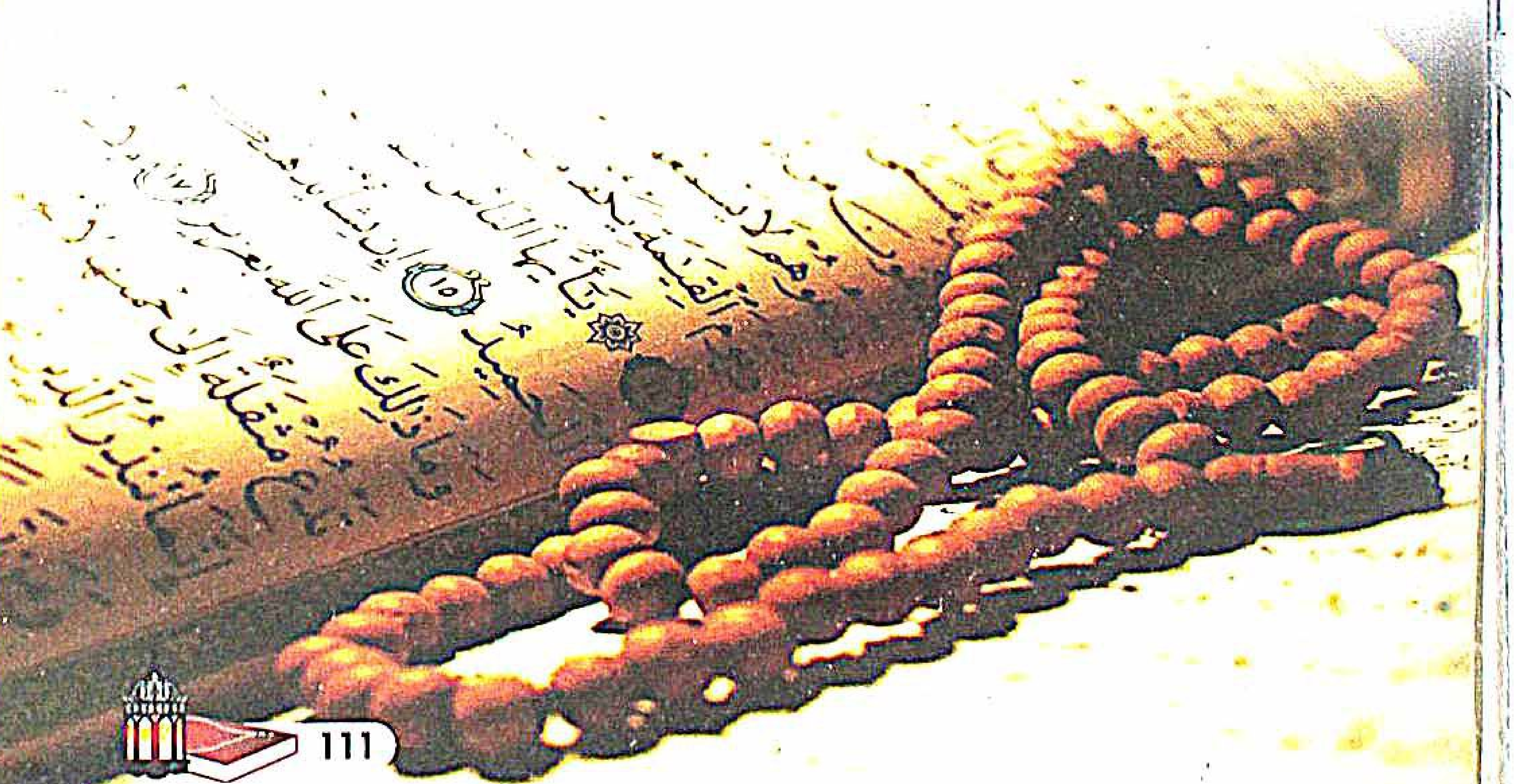

Marfat.com

102 بہترین کلام ''قرآن حکیم'' ہے

اللہ رب العزت کا ارشاد مبارکہ ہے:

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام یعنی قرآن کریم نازل فرمایا ہے، وہ کلام اللہ ایسی کتاب ہے جس کے مضامین باہم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، اس کی باتیں بار بار دہرائی گئی ہیں، جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے بدن اس کتاب کو سن کر کانپ اٹھتے ہیں، پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں''۔ (الزمر: 23)

اللہ تعالیٰ کی رجوع کا بہترین ذریعہ قرآن کریم

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

حدیث: ''اِنَّكُمۡ لَا تَرۡجِعُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ بِشَیۡءٍ اَفۡضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنۡهُ''

ترجمہ: ''کوئی ایسی چیز نہیں جس کے ذریعے تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر سکو، سوائے اس کے جو اس کی طرف سے نازل ہوئی یعنی (قرآن حکیم)''۔

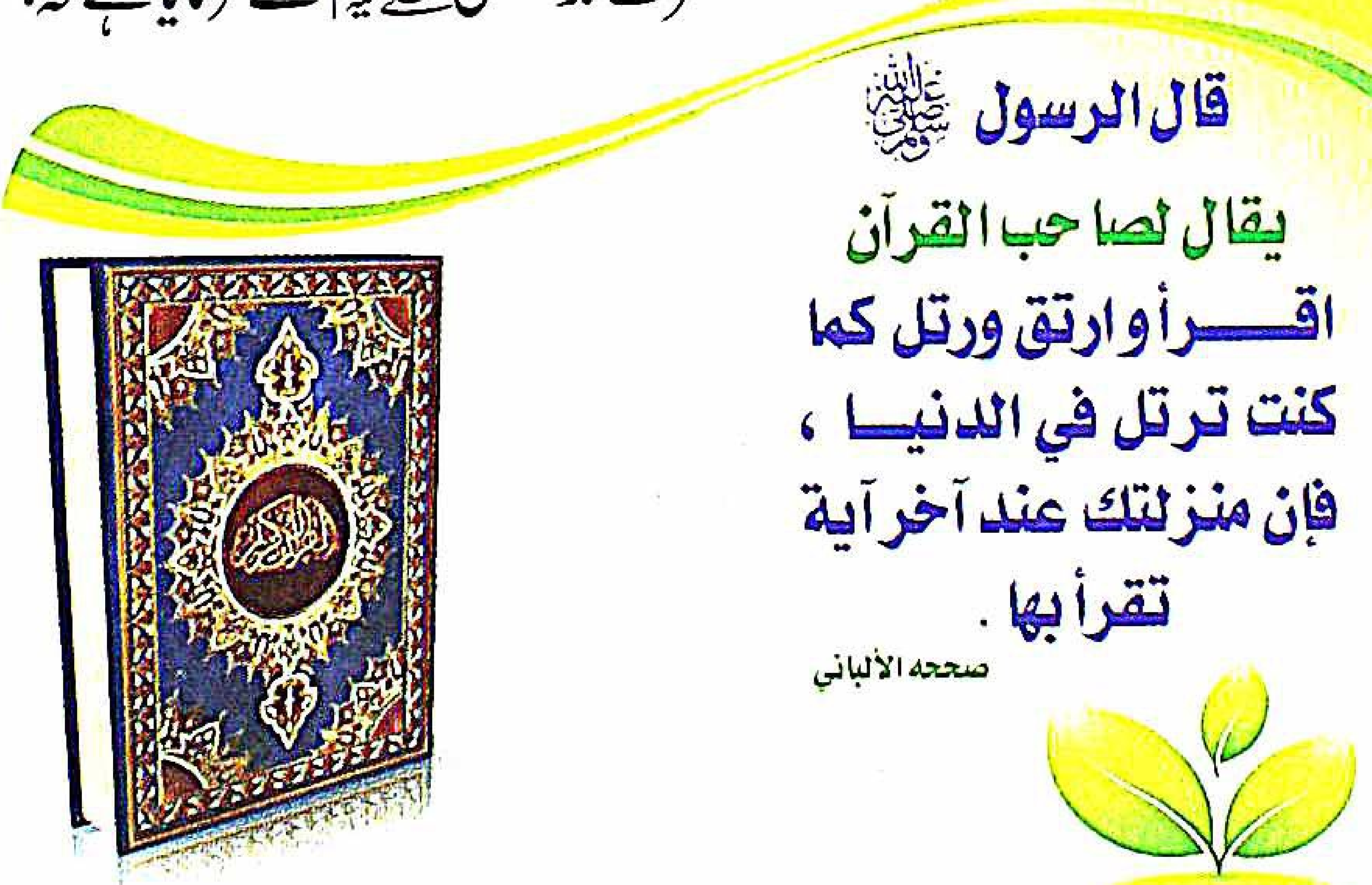

یہ حدیث جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے مرفوع مرسل اور سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے۔
(أخرجه الترمذی: 2/150، والحاكم: 1/555)

تشریح: حدیث اپنے مفہوم میں واضح ہے کہ رجوع الی اللہ کے خواہشمند کو قرآن پر عمل کرنا چاہیے۔

Marfat.com

103 مسلمان کو خوش کرنا افضل عمل ہے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

حدیث "اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ کَسَوْتَ عَوْرَتَہٗ اَوْ اَشْبَعْتَ جُوْعَتَہٗ اَوْ قَضَیْتَ حَاجَتَہٗ"

ترجمہ "سب عملوں سے بہترین عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کو خوش کردو، یعنی اگر وہ برہنہ ہے تو اس کی ستر پوشی کرو، اور اگر بھوکا ہے تو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دو، پیاسا ہے تو پانی پلا دو، اور کسی چیز کا محتاج اور ضرورت مند ہے تو اس کی حاجت پوری کردو"۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"یقیناً فرائض کے بعد اللہ کے نزدیک سب عملوں سے زیادہ پیارا عمل مسلمان بھائی کو خوش کردینا ہے"۔ (ترغیب)

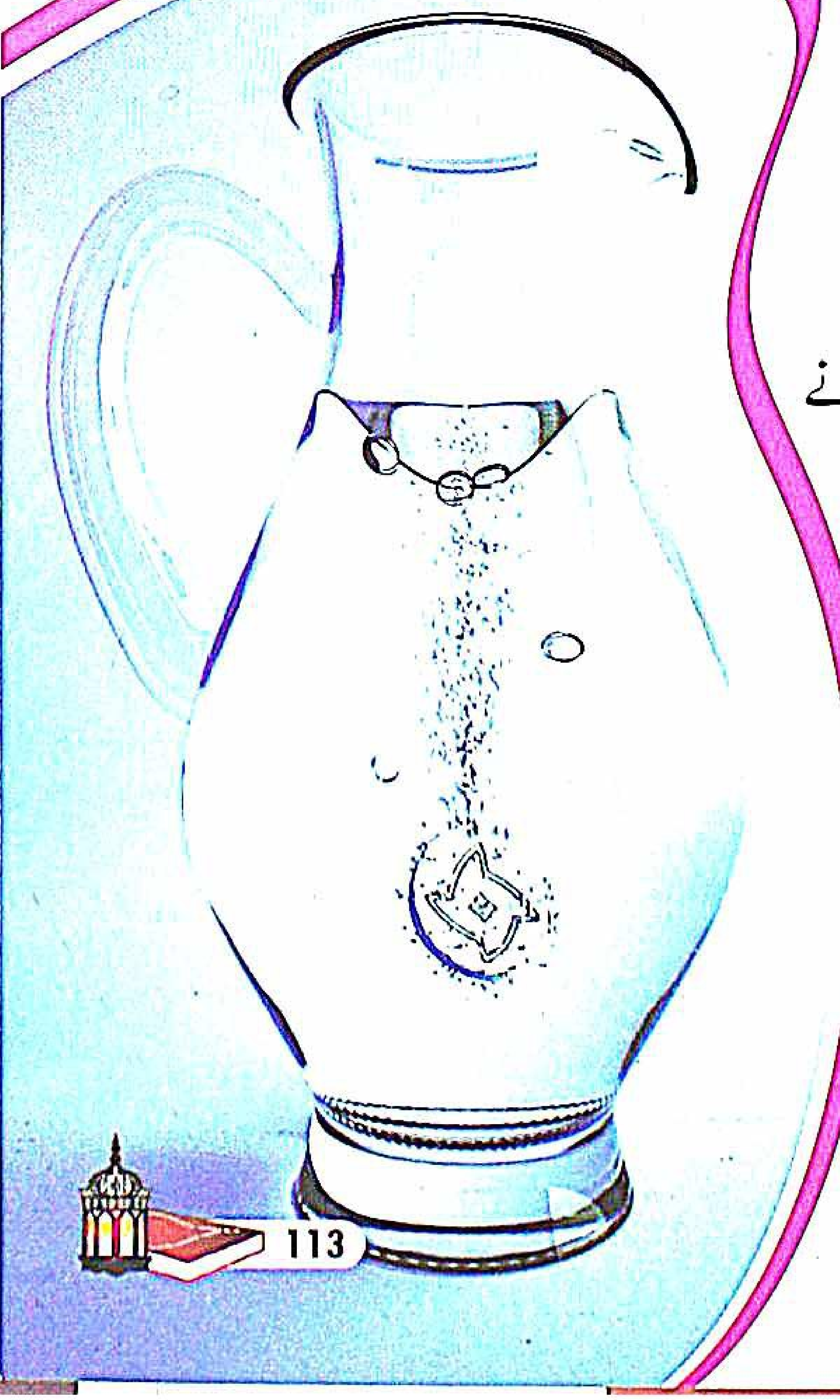

دوسروں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ تنگ دست قرضدار کے قرض کو معاف کرکے اس بارگراں سے سبکدوش کردیا جائے، یہ احسان خدا کو اس قدر پسند ہے کہ صرف اسی ایک احسان کی وجہ سے اس کی مغفرت ہوگی۔

(اسلامی خطبات: 1/909)

Marfat.com

104 بہترین اجر

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث ''جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کے لیے اپنا مال بھیجا اور خود گھر پر رہا اس کو ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا ثواب ملے گا اور جس نے خود جنگ کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مال خرچ کیا تو اسے ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا''

پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کی: ''وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ''... ترجمہ... اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتے ہیں ثواب بڑھا دیتے ہیں۔ (ابن ماجہ: 198)

تشریح: علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ اجر کا اس قدر بڑھنا صرف جہاد کے ساتھ خاص ہے دیگر کسی بھی راستے میں خرچ کرنے سے اجر اس قدر نہیں بڑھتا بلکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا دیا جاتا ہے۔

(روح المعانی: ص78)

آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے قرآن حکیم کی ایک آیت یا دین کی کوئی سنت سکھائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی نہیں ہوگا۔

(جمع الجوامع للسیوطی: ص281)

Marfat.com

105 کون شخص بہتر اور کون بدتر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے بیٹھے ہوئے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے سامنے کھڑے ہو کر فرمایا:

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِکُمْ مِنْ شَرِّکُمْ

کیا میں تمہیں یہ بتاؤں کہ تم میں نیک ترین کون شخص ہے اور تمہارے بہترین آدمیوں کو بدترین آدمیوں سے جدا کر کے دکھادوں؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین (یہ سن کر) خاموش رہے (کیوں کہ انہیں خوف ہوا کہ حضور ﷺ نے عام مفہوم اور عنوان کلی کے طور پر بتانے کی بجائے مشخص و متعین طور پر یعنی ایک ایک شخص کا نام لے کر بتادیا کہ فلاں نیک ہے اور فلاں بد تو اس سے بڑی ذلت اور رسوائی ہوگی یہاں تک کہ جب حضور ﷺ نے مذکورہ ارشاد تین مرتبہ فرمایا تو صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کہ ہاں! یارسول اللہ ﷺ ہمیں بتادیجئے اور ہمارے نیک آدمیوں کو ہمارے بد آدمیوں سے ممیز و ممتاز فرمادیجئے! حضور ﷺ نے فرمایا:

خَیْرُکُمْ مَنْ یُرْجٰی خَیْرُهٗ وَیُؤْمَنُ شَرُّهٗ وَشَرُّکُمْ مَنْ لَا یُرْجٰی خَیْرُهٗ وَلَا یُؤْمَنُ شَرُّهٗ

(تو سنو) تم میں بہترین شخص وہ ہے جس سے لوگ بھلائی کی توقع کریں اور اس کے شر سے محفوظ و مامون ہوں اور تم میں سے بدترین وہ ہے جس لوگ بھلائی کی توقع نہ کریں اور اس کے شر سے محفوظ و مامون نہ ہوں۔

(ترمذی و بیہقی فی شعب الایمان)

تشریح: بہترین اور بدترین شخص کی پہچان تو یہ ہے کہ جس کو حدیث میں فرمایا گیا، رہا وہ شخص کہ جس سے لوگ بھلائی کی امید تو رکھتے ہوں لیکن اس کے شر سے محفوظ و مامون نہ ہوں۔ یا وہ شخص کہ جس کے شر سے تو لوگ محفوظ و مامون ہوں مگر اس سے کسی بھلائی کی توقع نہ رکھتے ہوں تو ایسا شخص بین بین ہوگا کہ اس کو نہ بہترین کہیں گے نہ بدترین۔

Marfat.com

106 بہترین درخت کون سا ہے؟

ایک موقع پر نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو زبان کا کتنا پیارا استعمال بتایا، آپ بھی پڑھئے.... چنانچہ ابن ماجہ کی روایت ہے (ایک بار) نبی کریم ﷺ کہیں تشریف لے جارہے تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملاحظہ فرمایا کہ ایک پودا لگارہے ہیں.... پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا کر رہے ہو؟.... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! درخت لگا رہا ہوں.... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بہترین درخت لگانے کا طریقہ بتادوں.... وہ یہ ہے:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پڑھنے سے ہر کلمہ کے عوض جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: ج4، ص252، حدیث: 3807)

فائدہ: اس حدیث پاک میں چار کلمے ارشاد فرمائے گئے ہیں:

1 ... سُبْحٰنَ اللّٰهِ،

2 ... وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

3 ... وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

4 ... وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

یہ چاروں کلمات پڑھیں تو جنت میں چار درخت لگائے جائیں اور کم پڑھیں تو کم مثلاً اگر: سُبْحٰنَ اللّٰهِ.... کہا تو ایک درخت، ان کلمات کو پڑھنے کے زبان چلاتے جایئے اور جنت میں خوب خوب درخت لگواتے جایئے۔

Marfat.com

107 بہترین ذکر کون سا ہے؟

حضرت سیدنا امام محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے، یہاں تک کہ تو نے میرا کلام سنا اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جن کے ذریعے تو نے مجھ سے کلام کیا، تو مجھے بہت زیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اس وقت ہوگا جب میرا ذکر کرے گا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجے گا۔ (القول البدیع: ص275،276)

اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنا بہترین عمل ہے

حضرت ابوبکر عبداللہ بن محمد المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمار بن سیف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے حضرت سیدنا حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر کہا: مجھے آپ سے ملنے کی بڑی خواہش تھی، بتایئے آپ کے پاس کیا خبریں ہیں: فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو! میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھنے سے بہتر کوئی عمل نہیں پایا۔

(موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، کتاب المنامات، الرقم:48 ج3، ص50)

فائدہ: علماء فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھنے کا معنی یہ ہے کہ بندہ یہ گمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرما کر اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا، اور فرماتے ہیں کہ حالت صحت میں بندہ اللہ کے عذاب کا خوف بھی رکھے اور اس کی رحمت کا امیدوار بھی رہے، اور اس کی یہ دونوں حالتیں برابر ہیں، اور ایک قول یہ بھی ملتا ہے کہ "حالت صحت میں خوف زیادہ غالب رہے اور جب موت کی علامتیں ظاہر ہوں تو امید زیادہ غالب ہوجائے یا صرف اور صرف امید باقی رہے، کیوں کہ خوف سے مقصود گناہوں سے بچنا اور نیک اعمال کی کثرت پر ابھارنا ہوتا ہے اور اب متعدد ہیں (یعنی نہیں ہوسکتے) اس طرح مریض کے حق میں بھی حالت امید بہتر ہے۔

(شرح النووی علی مسلم، ج9، جزء:17،1، ص210، فیض القدیر، ج2، 566)

Marfat.com

108 سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام میں سے ہر ایک نبی کو معجزات میں سے صرف اتنا دیا گیا جس پر انسان ایمان لا سکے:

وَ اِنَّمَا کَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُ وَحْیًا اَوْحَی اللّٰہُ اِلَیَّ

اور جو معجزہ مجھ کو ملا وہ خدا کی وحی ہے، جو اس نے میری طرف بھیجی (اور جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے)

فَاَرْجُوْاَنْ اَکُوْنَ اَکْثَرَھُمْ تَابِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اس کی بناء پر مجھے یقین ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والوں کی تعداد تمام انبیاء علیہم السلام کے ماننے والوں سے زیادہ ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام چوں کہ مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسالت و نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ ان کو کچھ ایسے معجزے عطا فرماتا ہے جس کو وہ اپنے دعوے کی دلیل و برہان کے طور پر لوگوں کے سامنے پیش کر سکیں، چنانچہ جتنے بھی نبی اور رسول اس زمین پر آئے ان کو کسی نہ کسی نوعیت کا ایسا معجزہ دیا گیا جس کو دیکھ کر عقل سلیم رکھنے والا انسان اس نبی کی تصدیق کر سکے اور اس پر ایمان لا سکے۔

لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جس نبی کو جو بھی معجزہ دیا گیا وہ اس نبی کے زمانہ اور اس کی حیات تک مخصوص اور باقی رہا اس نبی کے اس دنیا کے رخصت ہونے کے ساتھ اس کا معجزہ بھی ختم ہو گیا، مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں سحر اور جادو کا زبردست چرچا تھا، بڑے بڑے جادوگر اپنے فن کا کمال دکھایا کرتے تھے اور لوگ ان کے فن کے کمال سے متاثر ہوتے تھے، چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ید بیضا اور عصا کا معجزہ دیا گیا، ان کے ان دونوں

Marfat.com

معجزوں نے تمام چھوٹے بڑے جادوگروں کا چراغ گل کر دیا نہ صرف لوگوں کو بلکہ خود ان جادوگروں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عظمت کا معترف ہونا پڑا۔

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں طب و حکمت کا بڑا زور تھا اس وقت ایسے ایسے قابل اور ماہر فن طبیب اور حلیم موجود تھے جو پیچیدہ سے پیچیدہ دکھ اور بیماری کو جڑ سے اکھیڑ دیا کرتے تھے، اس طرح ان کا یہ معجزہ اپنے زمانہ کے نہایت ترقی یافتہ طب و حکمت پر غالب رہا لیکن نہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ان کے بعد باقی رہا اور نہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کو دائمی حیثیت حاصل ہوئی۔

تمام انبیاء علیہم السلام کے برخلاف آنحضرت ﷺ کو قرآن حکیم کی صورت میں جو سب سے بڑا معجزہ عطا ہوا اس کو دائمی حیثیت حاصل ہوئی، آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں فصاحت و بلاغت کا زور تھا، عرب فصحاء کا دعویٰ تھا کہ ان کی فصاحت و بلاغت کے سامنے دنیا کے تمام لوگ ''گونگے'' ہیں چنانچہ آنحضرت ﷺ پر قرآن حکیم نازل کیا گیا، جس کی فصاحت و بلاغت نے عرب کے بڑے بڑے فصیح و بلیغ کی فصاحت و بلاغت کو قرآن کے سامنے ایک ذرہ کی مانند بنا دیا۔

اپنی زبان دانی اور معجز بیانی کا بلند بانگ دعویٰ کرنے والے مغلوب ہو گئے، تمام فصیح مل کر بھی قرآن حکیم کی ایک چھوٹی سی سورت جیسا کلام بھی پیش نہ کر سکے، اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس عظیم معجزہ کو قیامت تک کے لیے باقی رکھا جو ہر زمانے اور ہر طبقہ میں نبی کریم ﷺ کی نبوت و رسالت کی صداقت پر پوری حقانیت اور یقین کے ساتھ گواہی پیش کرتا رہا ہے اور پیش کرتا رہے گا، لہٰذا نبی کریم ﷺ نے اپنے اس یقین کا اظہار کیا کہ مجھے عطا کیا جانے والا یہ عظیم معجزہ چوں کہ قیامت تک باقی رہے گا اور لوگ برابر اس پر ایمان لاتے رہے ہیں اس لیے قیامت کے دن اکثریت ان اہل ایمان کی ہوگی جو میری نبوت و رسالت پر عقیدہ رکھنے والے اور میرے اس معجزہ قرآن حکیم کو ماننے والے ہوں گے۔

Marfat.com

109 دو بہترین خواتین کون سی ہیں؟

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ"

عورتوں میں سے بہترین عورت مریم ہیں اور بہترین عورت خدیجہ ہیں۔

(بخاری مناف الانصار باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجۃ و فضلها:3815)

ایک روایت میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

"اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل خویلد کی بیٹی خدیجہ، محمد کی بیٹی فاطمہ، عمران کی بیٹی مریم اور مزاحم کی بیٹی آسیہ ہے جو فرعون کی بیوی تھی"۔

(مسند ابی یعلی:2/557،2714، مستدرک حاکم 3/185)

سیّدہ مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ تھیں.... اور سیدۃ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا نکاح ہوا تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 25 اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر 40 سال تھی۔

(صحیح منتخب واقعات:1/43)

Marfat.com

110 حضور ﷺ کے خاندان کے سب سے بہترین فرد

"ابوسفیان رضی اللہ عنہ"

حضرت ابوحبہ بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَبُوسُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ خَيْرُ أَهْلِي

ابوسفیان بن حارث میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔ (الصحیحہ:820)

تشریح: عبدالمطلب کا ایک بیٹا حارث بھی تھا، اس لیے ابوسفیان آپ ﷺ کے چچازاد ہوئے اور وہ آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے، کیوں کہ حلیمہ سعدیہ نے سیّدنا ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو بھی دودھ پلایا تھا، ان کا نام مغیرہ یا سفیان تھا، یہ رسول اللہ ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے، آپ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے۔

Marfat.com

111 سب سے بہترین شخصیت

قیس کہتے ہیں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے کہا:

مَارَآنِی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ اِلَّا تَبَسَّمَ فِیْ وَجْهِیْ

میرے اسلام لانے کے بعد جب بھی رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا آپ مسکرا پڑے

اور رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:

یَدْخُلُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَیْرِ ذِیْ یَمَنٍ، عَلٰی وَجْهِهٖ

اس دروازے سے یمن کا سب سے بہترین آدمی داخل ہوگا، اس کے چہرے پر بادشاہ کا نشان ہوگا، اتنے میں سیدنا جریر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔

(أخرجه البخاری فی الادب المفرد:250، والحمیدی فی مسنده:800/350 والنسائی فی السنن الکبریٰ:5/82)

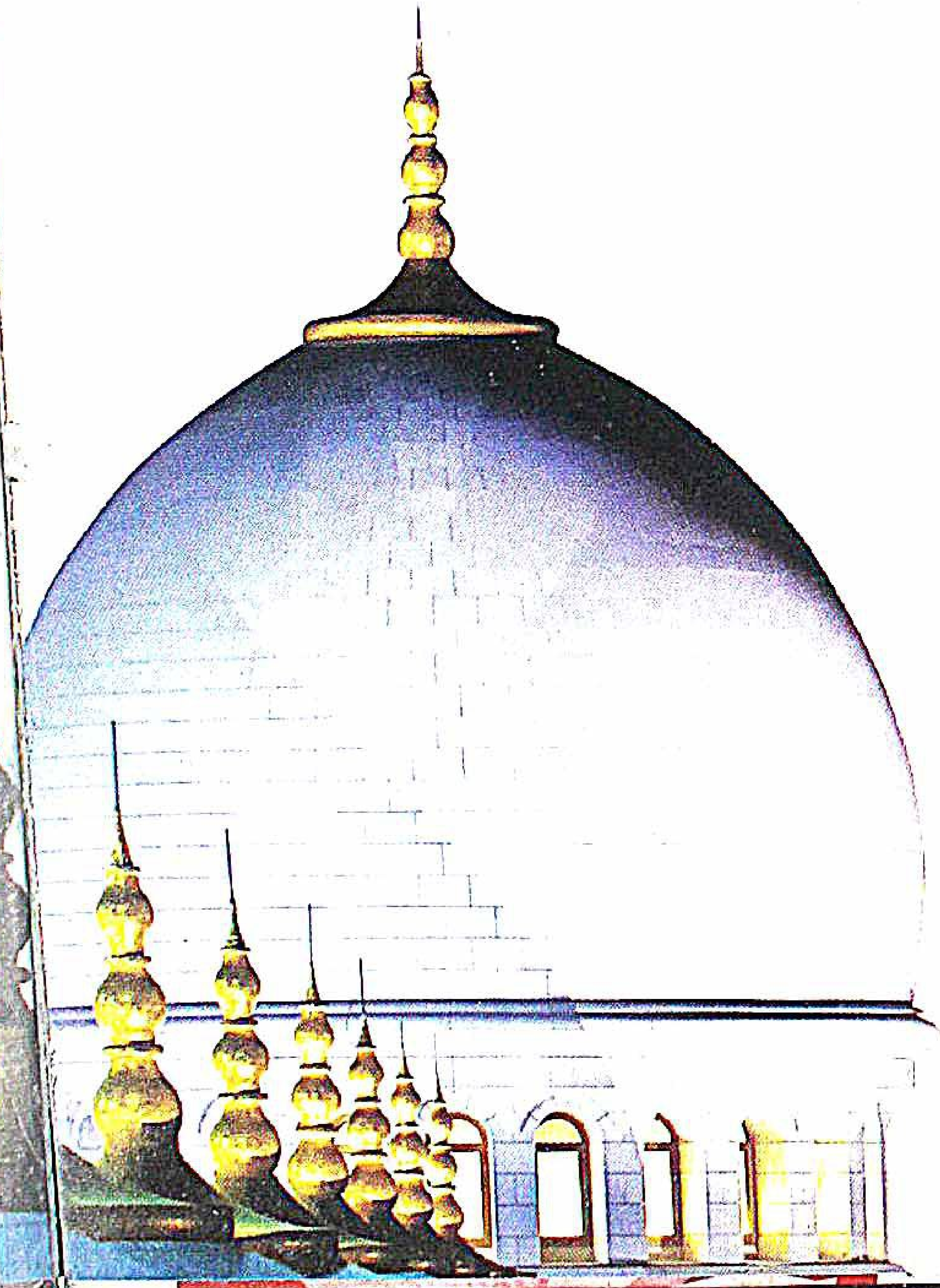

Marfat.com

112 قبیلہ کا سب سے بہترین انسان

عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو شام کا گورنر بنا کر بھیجا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو معزول کر دیا، حضرت خالد نے کہا:

بُعِثَ عَلَيْكُمْ أَمِيْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

اس امت کے امین کو تمہارا امیر بنا کر بھیجا گیا ہے

میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

أَمِيْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ...

''اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے''۔

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

خَالِدٌ سَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، نِعْمَ فَتَى الْعَشِيْرَةِ

''خالد، اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اور وہ اپنے قبیلے کے بہترین نوجوان ہیں۔ (رواہ احمد:4/90،وعنہ ابن عساکر:5/272/1)

تشریح: سبحان اللہ! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین آپس میں شیر وشکر تھے، وہ ایک دوسرے کے بارے میں صاف دل تھے، دیکھیے کہ جب سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بعض وجوہات کی بنا پر عظیم فاتح اور سپہ سالار سیّدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو معزول کیا تو انہوں نے خلیفہ وقت کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنے عہدے پر فائز ہونے والے کا کس والہانہ انداز میں استقبال کیا اور پھر انہوں نے سیّدنا خالد کی عظمتوں کو کس انداز میں بیان کیا، یہ حقیقی محبتوں کے نتائج ہیں۔

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ شہرۂ آفاق اور انتہائی معروف سپہ سالار اسلام ہیں، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وہ بالعموم فتوحات کے سب سے زیادہ شہرت یافتہ سپہ سالار ہیں ان کی یہ شہرت اور ناموری ان کے کارہائے نمایاں کا نتیجہ ہے جو انہوں نے اپنی فطری اور نہایت ممتاز خصوصیات کی بدولت انجام دیے، وہ بلا کے ذہین، ہوشیار اور زود فہم تھے، چھوٹے بڑے کل تیس معرکوں میں شریک ہوئے، نبی

Marfat.com

کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں انہوں نے جنگوں میں ایسی بیدار مغزی، باتدبیری، منصوبہ سازی، بے باکی، دلیری اور بہادری سے کام لیا کہ آپ ﷺ نے ان کو "اللہ کی تلوار" کا لقب عنایت فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ!...خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، لوگ آپ کے سامنے سے گزرنے لگ گئے اور آپ یوں پوچھنے لگ گئے، ابوہریرہ! یہ کون ہے؟ میں کہتا کہ یہ فلاں آدمی ہے، آپ فرماتے: وہ تو اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ ہے، اتنے میں کوئی اور گزرتا تو پوچھتے: ابوہریرہ! یہ کون ہے؟...میں کہتا کہ فلاں آدمی ہے، آپ فرماتے وہ تو برا آدمی ہے، حتی کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ گزرتے میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ خالد بن ولید ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ خَالِدُ، سَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ

خالد اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ ہے یہ تو اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

(رواہ ابن عساکر :5/272/2، ورواہ احمد:2/360، والترمذی:2/316)

زیرِ نظر تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ہے جو ترکی کے توپ کاپے میوزیم میں محفوظ ہے

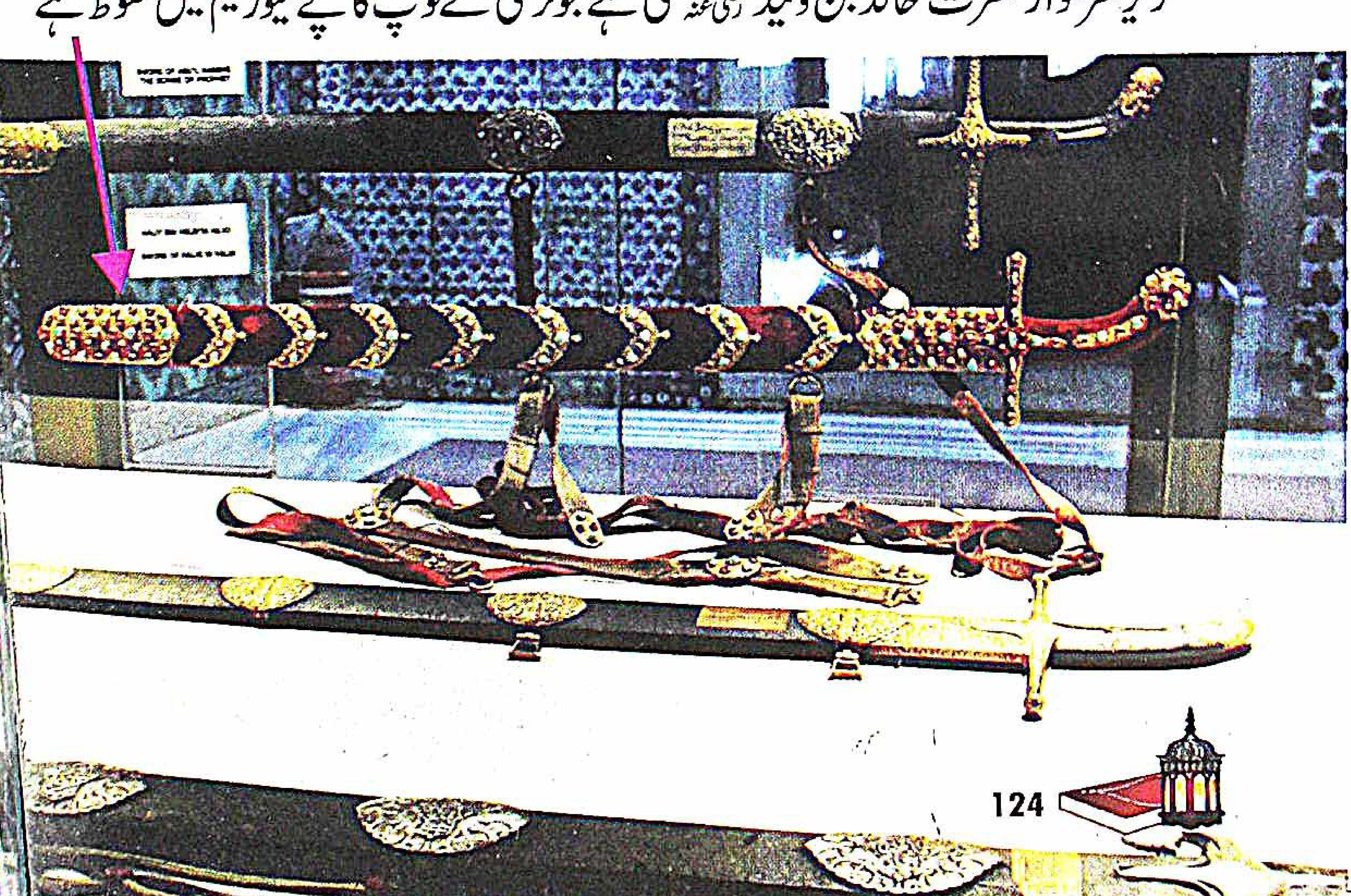

Marfat.com

15 انتہائی خوبصورت نادر تصویری البم کا یادگار تحفہ
مقاماتِ انبیاء کا تصویری البم
تبرکاتِ انبیاء کا تصویری البم
تبرکاتِ نبوی کا تصویری البم
مقاماتِ صحابہ کا تصویری البم
تبرکاتِ صحابہ کا تصویری البم
تبرکاتِ خلفاءِ راشدین کا تصویری البم
تبرکاتِ اولیاء کا تصویری البم
مقاماتِ امہات المؤمنین کا تصویری البم
مقاماتِ حسن و حسین کا تصویری البم
حرمین منورہ کا تصویری البم
اسلامی زیارات کا تصویری البم
مقدس مقامات کا تصویری البم
تصاویر مسجد نبوی اور مدینۃ المنورہ
تصاویر بیت اللہ اور مکہ المکرمہ
آثار نبوی
SET NO 8 FRONT CYAN + MAGENTA + YELLOW + BLACK

Marfat.com

17 خوبصورت
4 کلر کتابیں
پرندے
قرآن کی روشنی میں
حیواناتِ قرآنی
کا تصویری البم
انمول جواہرات
فتنہ دجال اور نزول حضرت عیسیٰ
علاماتِ قیامت
عذابِ الٰہی کا تصویری البم
سنہرے اقوال
مایوسی کو شکست دینے والے
ہاں اللہ موجود ہے
اللہ کے وجود کے حیران کن دلائل
25 قابل فخر لوگ
افضل کون
بہترین کون
گناہ گارو اللہ سے ڈرو
ناشر
مکتبہ ارسلان
قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6
اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655
جنت کے حسین محلات
گناہوں کے دلدل سے نکلنے والے
50 یادگار واقعات

Marfat.com

15 خوبصورت پاکٹ سائز کتابیں
4 کلر پرنٹنگ
ناشر
مکتبہ ارسلان
قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6
اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655
E-mail: maktaba.arsalan@gmail.com
ندامت کے آنسو
نیک اعمال کی برکات
نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
اللہ سے دوستی کرلو
گناہوں کا خوفناک انجام
کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟
عذابِ قبر
کے 300 دہشتناک واقعات
اللہ کو اپنا بنالو
شانِ محمد ﷺ کے مثالی واقعات
روٹھے رب کو منالو
درود شریف کی برکات
آپ کی پریشانیوں کا حل
مستند مجموعہ وظائف
تنگئ رزق کا قرآنی علاج
اللہ سے صلح کرلو

Marfat.com

مولانا ارسلان بن اختر کی دیگر تالیفات

Marfat.com